

محض بھوکا پیاسا رہنے سے کیا حاصل؟
رمضان المبارک کو اس کی روح کے مطابق گزارئے

فیہم رمضان کو درس

جس میں آپ سیکھیں گے

- استقبال رمضان
- حقوق رمضان
- اعمال رمضان
- مسائل رمضان
- عید

مرتب: مفتی منیر احمد
استاذ جامعہ دارالعلوم دارالافتاء (رمضان)
فاضل جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ناٹون، کراچی۔

جلد حقوق معبرك العلون (السلالفة) محفوظ هف

◀ تاريخ طباعت : رجب المرجب 1434هـ / مئی 2013ء

◀ مطبع : مولانا محمد علی پریس، ناظم آباد نمبر 1

◀ ناشر : معبد العلوم الاسلامیة



ملنے کا پتہ

دارالکتب

متصل جامع مسجد الفلاح بلاک "H" شمالی ناظم آباد۔ کراچی

فون نمبر: 0331-2607207 - 0331-2607204

◀ ملحق ایڈیٹور شایعہ نور صاحب فرماتے ہیں: مولانا امیر احمد صاحب جامع مسجد الفلاح! تھو اظم آباد نے بھی میرے علم کی حد

تک کامل قدر فخر کو روز ترتیب دیئے ہیں اور ان سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ مساجد میں درس قرآن کے ساتھ عوام الناس کی
وثنی تعلیم و تربیت کے لیے کراوائے جانے والے چار مختلف کو روز۔ ان مساجد و خطباء حضرات اپنے داخل اور دستیاب مواقع کے لحاظ سے ان میں سے کسی
کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں۔ خصوصاً اگر میوں کی چیزوں میں سرگردس کے لیے یہ نصاب تجربہ و آزمودہ ہیں (شرب مؤمن 31 و 25 مئی 2012)

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
19	2 گندی بائیس شورش گالی گولہ سے پرستیز	2
19	3 افطاری	3
22	مشق (روزہ)	
24	2 عمل نمبر 2 کثرت تلاوت	2
24	1 خصوصیت قرآن (رمضان کے ساتھ)	1
24	2 فضائل قرآن	2
25	3 حقوق قرآن	3
32	مشق (کثرت تلاوت)	
33	3 عمل نمبر 3 اذکار	3
33	1 کلمہ طیبہ کے فضائل	1
33	2 استغفار کے فضائل	2
35	مشق (اذکار)	
36	4 عمل نمبر 4 دعا میں	4
36	1 فضیلت و اہمیت	1
36	2 بعض مشکلات و دعا	2
39	5 عمل نمبر 5 آیتوں و دلائل زمین کے ساتھ تحفیف	5
40	مشق (دعا میں، ممبر اور ملازمین سے تحفیف)	
42	6 عمل نمبر 6 صدقہ، خیرات، غم خواری	6
43	7 عمل نمبر 7 عمرہ	7

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
4	1 استقبال رمضان (9 اعمال)	1
5	1.1 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلبہ پڑھنا	1.1
8	1.2 رمضان آنے تک ذیل کی دعا مانگتے رہنا	1.2
8	1.3 روزہ کے مسائل سیکھنا	1.3
8	1.4 فضائل رمضان کا پڑھنا	1.4
8	1.5 رمضان کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنا	1.5
9	1.6 تجویز سے پڑھنا، لغاری صاحب کا انتخاب کرنا	1.6
9	1.7 تمام نمازوں سے بچنے کے لیے لاخراعت بنانا	1.7
10	1.8 شعبان میں بھی کچھ روزے رکھ لینے پائیں	1.8
11	1.9 29 شعبان کو پاؤں دیکھنے کا اہتمام کرنا	1.9
12	2 حقوق رمضان	2
14	مشق (استقبال رمضان، حقوق رمضان)	
15	3 اعمال رمضان (3 عشروں کے اعمال)	3
16	3.1 پہلے عشرے کے 11 اعمال	3.1
16	1 عمل نمبر 1 روزہ	1
16	1 فضائل روزہ	1
17	2 حقوق روزہ	2
18	3 آداب روزہ	3
18	1 تحری	1

فہم رمضان کوریس

نمبر ست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
3.2	دوسرے عشرے کے اعمال	68	8	عمل نمبر 8 اویخ	43
	مشق عمل 10، 11 (دین کی محنت اور تمام اعمال کو 6 مقامات کے ساتھ کرنا)	68	1	تکبیر اویخ	43
3.3	آخری عشرے کے 4 اعمال	70	2	فضائل اویخ	43
	1 عمل (1) اعمال میں پہلے سے زیادہ محنت کرنا	70	3	تعداد اور اویخ	44
	2 عمل (2) احکاف	70	4	تراویح کی کوہ بیاں	48
	1 اہقیات احکاف	71		مشق صدقہ و خیرات، خوری اور مردہ رات کا قیام	51
	2 فضائل احکاف	72	9	عمل (9) نوافل کی کثرت، فرائض کا سرچا و جننام	53
	3 مشکف کے لیے دستور العمل	72		رمضان کا دستور العمل	53
	4 احکاف کی کوہ بیاں	74	1	تحسینہ الوضوء کی فضیلت	54
	مشق عمل (2) احکاف	75	2	تحسینہ المسجد	54
3	اس عشرے کا عمل (3) ایلا: تقدیر کی عبادت ہے	77	3	قیام نفل یا تہجد اور اس کی فضیلت	54
	1 فضیلت شب قدر	77	4	حجر نماز کے بعد دشور کا معمول	55
	2 وقت شب قدر	77	5	اشراق کی نماز	55
	3 علامات شب قدر	78	6	پاشت کی نماز	56
	4 اعمال شب قدر	78	7	سلو و تسبیح	57
	5 شب قدر کی کوہ بیاں	80	8	وایین کی نماز	59
	4 مشق عمل (3) ایلا: تقدیر	82	9	سلو و تسبیح	60
4	عمل (4) ایلا: الجازہ (شب عید) کی عبادت	83		مشق (نوافل کی کثرت)	62
	1 فضیلت	83	10	عمل (10) دین کی محنت کرنا	66
	2 اعمال	83	11	عمل (11) مذکورہ تمام اعمال کو مندرجہ ذیل 6 مقامات کے ساتھ کرنا	66

فہم رمضان کوریس

نمبر ست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
6	وہ چیخیں جن سے روزہ ٹوٹتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے	111
7	جن وجوہات سے روزہ ٹوٹتا جائز ہے ان کا بیان	116
5.2	مسائل تراویح	119
	مشق	127
5.3	احکام کے مسائل	144
1	احکام کی اقسام	144
2	مطلق احکام کی شرائط	144
3	مقدار احکام	145
4	مسجد سے کن ضرورتوں کے لیے نکل سکتا ہے	145
5	کن چیزیں سے احکام ٹوٹ جاتا ہے	148
6	کن صورتوں میں احکام ٹوٹنا جائز ہے	149
7	ہیامات احکام	149
8	مکروہات احکام	150
9	احکام کے آداب	150
10	واجب یعنی نذر کے احکام کے دیگر مسائل	151
11	نقلی احکام کے دیگر مسائل	151
12	عورتوں کا احکام	152
	مشق	153

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
3	شب عید کی کہانیاں	86
	مشق لیکچر الجازہ (شب عید) کی عبادت	88
4	عید	89
4.1	عید کی حقیقت	90
4.2	عید کی فضیلت	90
4.3	عید کے دن کے مسنون اعمال	91
4.4	عید کی کہانیاں	92
4.5	شوال کے 6 روزوں کے فضائل و مسائل	96
	مشق عید	97
5	مسائل رمضان	99
5.1	روزے کا بیان	100
1	روزے کی تعریف	100
2	روزے کا وقت	100
3	روزے کی اقسام	101
4	جن چیزیں سے روزہ نہیں ٹوٹتا	106
5	وہ چیخیں جن سے روزہ ٹوٹتا ہے اور قضا اور کفارہ و قوئیں واجب ہوتے ہیں	109

کچھ سوالات فہم رمضان کورس کے بارے میں

(1) سوال: فہم رمضان کورس کیسے کیا گیا ہے اس کے کچھ کچھ کیا اہمیت ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ہے لیلوکم احسن عملاً (ہو 7) ترجمہ تاکہ تمہیں آسان کر کے عمل کا سہارے تم میں کون نیا دیا گیا ہے۔ اور سورۃ تبارک (آیت: ۶۰) میں ہے فاصبر مع ثقلت موازینہ فلیو علی عیشہ و احبہ۔ ترجمہ: اب اس شخص کے بلے وزنی ہوں گے تو وہ آسان پسند زندگی میں ہوگا۔

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں اعمال گنے نہیں جاتے بلکہ تولے جاتے ہیں لہذا ہمارے رمضان کے اعمال روزہ، تلاوت، تراویح، اعتکاف، صدقات وغیرہ جو بھی ہم کرتے ہیں وہ کل قیامت میں تولے جائیں گے اور اس وقت ہر ایک کی یہی خواہش ہوگی کہ کسی طرح ہمارے اعمال وزنی ثابت ہو جائیں، اور عمل وزنی ہوئے ہیں ابتداء سنت سے یعنی ہمارا روزہ، تلاوت، تراویح وغیرہ اعمال جتنا حضور کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ہوں گے اتنی ہی کل قیامت میں وزنی ہوں گے اور جتنے سنت طریقہ سے ہست کر ہوں گے اتنے بے وزنی ہوں گے اسی سنت طریقہ کو کیسے کے لیے اور خلاف سنت طریقہ سے بچنے کے لیے فہم رمضان کورس ہے کو یہ فہم رمضان کورس سیکھ کر ہم اعمال رمضان کو کل قیامت میں وزنی بنا سکتے ہیں بھروسہ فہم رمضان کورس سیکھنا ہم سب کی ضرورت ہے جس نے پہلے سے نہیں سیکھا وہ اس کے ذریعے سے سیکھ لے گا اور جو پہلے سیکھ چکے ہیں ان کے لیے یہ کورس یاد دہانی کا ذریعہ بن جائے گا۔

(2) سوال: فہم رمضان کورس کیسے کیا نواہد ہیں؟

جواب: ● علم دین سیکھنے کے جتنے فضائل قرآن و حدیث میں آئے ہیں وہ سب حاصل ہو جائیں گے۔

(1) حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے صبح کو چلتا ہے تو فرشتے اس پر سایہ کرتے ہیں اور اس کے روزگار میں برکت ہوتی ہے اور اس کے رزق میں کمی نہیں ہوتی اور رزق اس کے لیے مبارک ہوتا ہے۔ (جامع بیان العلم 54/1 رقم الحدیث 217)

(2) حضور ﷺ کے زمانہ میں دو بھائی تھے ایک کا نام دوسرا حضور ﷺ کے ساتھ رہتا علم سیکھنا مانی والے نے اپنے بھائی کی شکایت کی حضور ﷺ نے فرمایا شاید اسی کی وجہ سے تمہیں روزی ملتی ہو۔ (حیۃ الصحابہ برآمدی رقم الحدیث 2345)

(3) حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھائی کا معاملہ کرنا چاہتے ہیں اس کو دین کی سمجھ ہو جو عاقل مانتے ہیں۔ (مشق ملایہ رقم الحدیث 71)

(4) جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیتے ہیں اور فرشتے خوش ہو کر چروں سے اس کے لیے سایہ کرتے ہیں۔ (مسلم رقم الحدیث 699)

(5) آپ ﷺ نے فرمایا جس کو اس حال میں موت آئی کہ وہ علم حاصل کر رہا ہو تاکہ وہ علم حاصل کر کے دین اسلام کو زندہ کرے تو اس کے اور بیویوں کے درمیان ایک درہم کا فرق ہوگا۔ (مشکوٰۃ 249)

فہم رمضان کورس

(3) اللہ تعالیٰ سرسبز دشا دبا کر اس آدمی کو جو ہم سے کچھ بات سنتے پھر اسے آگے بھجوادے جیسا اس کو مانتا بہت سے ایسے آدمی جن کو بات پہنچانی جائے زیادہ محفوظ کرنے والے ہوتے ہیں بہت سننے والے سے (مشکوٰۃ رقم الحدیث 230)

(3) **سول:** فہم رمضان کورس میں کون سے مضامین ہیں اور اس کا تعارف کیا ہے؟

جواب: اس میں درج ذیل عنوانات بیان کئے جائیں گے۔ (1) استہلال رمضان (2) حقوق رمضان (3) اعمال رمضان (4) عید (5) مسائل رمضان۔ مزید تفصیل کے لیے کورس کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔

(4) **سول:** یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ فہم رمضان کورس کے ذریعہ باقاعدہ مسائل رمضان یکھنے کے بجائے جب کسی مسئلہ میں ضرورت پیش آجائے ہم مفتی حضرات سے وہ مسئلہ پوچھ لیں اور جب تک اس مسئلہ کا حل نہ ہو جائے اس وقت تک اس معاملہ کو مؤقف رکھیں۔

جواب: بنیادی مسائل کا حل حاصل کرنا پھر بھی ضروری ہے کیونکہ جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ کس چیز کا تعلق شریعت سے ہے اور کس چیز کا نہیں ہے تو اس سے پہلے لوگ پوچھنے کی دھت ہی کو اٹھیں کریں گے۔ نام فرائض ایک جگہ فرماتے ہیں کہ تجارت کے بنیادی مسائل کا حل ہم ہر حال پھر بھی سیکھنا ضروری ہے کیونکہ جب تک ان کا حل نہ ہوگا یہ بھی معلوم نہیں ہوگا کہ کہاں معاملہ مؤقف کرنا چاہیے اور کہاں علماء سے دریافت کرنا چاہیے۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں تو اسی وقت کسی خاص مسئلے کا حل حاصل کروں گا جب مجھے اس کی ضرورت پیش آئے گی، اس سے پوچھا جائے گا کہ آپ کو یہ بات کس طرح معلوم ہوگی کہ فلاں واقعے کے سلسلے میں شریعت کا حکم دریافت کرنا چاہیے۔ آپ تو اپنے معاملات میں مشغول رہیں گے اور یہ سمجھتے رہیں گے کہ جو کچھ میں کر رہا ہوں وہ جائز ہے، حلالا، یہ ممکن ہے کہ وہ جائز نہ ہو، اس لیے تجارت کے سلسلے میں مباح اور غیر مباح کا جاننا بے حد ضروری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ اپنے دروغلافات میں بازار کا گشت لگاتے اور بعض جاہل تاجر وہں کو درے لگاتے فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے بازار میں صرف وہی لوگ خرید و فروخت کریں، جنہیں تجارت کے شرعی احکام کا حل ہو، ورنہ ان کے معاملات سودی ہوں گے تو وہ دانیس یا نہانیس (ادیاء اعلوم 129/2)

(5) **سول:** یہ مضمون میں آتا ہے کہ آپ تو عمر کافی ہو گئی بات یاد نہیں رہتی، اب حافظہ پہلے جیسا نہیں رہا۔ پھر کہا اس میں کچھ بھی لیا تو وہ اس جا کر مشغولیت کی وجہ سے پڑھنے اور یاد کرنے کا موقع نہیں ملے گا۔

جواب: علم دین کا تعلق دماغ سے زیادہ دل اور عمل سے ہے، عمل کی نیت سے درس سنیں اور کرنے کی چیز وہ پر عمل شروع کریں، نیچے کی چیزیں وہ سنا شروع کر دیں۔ پس علم بھی محفوظ ہو جائے گا، وہ چیزیں انسان بھولتا ہے، بول میں نہیں ہوتیں۔

(6) **سول:** یہ مضمون میں آتا ہے کہ زیادہ دوزیر زمین پر بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔

جواب: عذر ہے تو یکساں کر، کرسی پر بیٹھیں سہولت ہو بیٹھ سکتے ہیں۔

(7) **سول:** اپنی مشغولیوں کے اعتبار سے آئندہ اگر پابندی مشکل ہو جائے؟

فہم رمضان کورس

جواب: کامل ناکہ دوپابندی سے ہی ہوگا باقی کچھ نہ ہونے سے ہوا بہتر ہے، عزم بہت اور دعا کر کے کورس میں آنا تو شروع کریں۔

(8) سوال: کورس کی فیس کیا ہے؟

جواب: ﴿وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجُورِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ اور میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے۔ (شعراء 109) ﴿إِنِّي أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ﴾ میں تو اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک میرے امکان میں ہے۔ (ہود 88)

(9) سوال: اس کورس کا دورانیہ کتنا ہے؟

جواب: اگر مجمع سے پرمیہ ایک گھنٹہ لیا جائے تو دس بارہ گلاسوں میں بہت اچھے انداز سے اس کو پڑھا یا جاسکتا ہے۔

(10) سوال: کیا دوسرے کو بھی کورس میں لاسکتے ہیں؟

جواب: ضرور ﴿مَنْ يُشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا﴾ جو شخص اچھی تارش کرے اس کو اس کی وجہ سے حصہ ملے گا۔ (نساء 85)

(11) سوال: اس کے علاوہ اور مزید کون کون سے کورس یہاں ہوتے ہیں

جواب: فہم قرآنی کورس، فہم تجارت کورس، سیرت رسول ﷺ بذریعہ پروڈیو (برائے حضرات و خواتین) 3 ماہی سرکریپ، چالیس روزہ سرکریپ، تعلیم بالغان، تین سالہ علم دین کورس، کتاب تعلیم القرآن۔

فہم رمضان کورس کو پڑھانے کا طریقہ

(12) سوال: فہم رمضان کورس کو پڑھنے پڑھانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: طریقہ 1: سب سے اعلیٰ طریقہ تو یہ ہے کہ تمہاری کسی انداز اختیار کیا جائے۔ پڑھانے والے کے سامنے بھی یہ کورس ہوا اور قام پڑھنے والوں کے پاس بھی، ایک ایک بات اچھی طرح سمجھائی جائے، اور دورانِ تدریس بذریعہ سوالات اس بات کی تسل کی جائے کہ مجمع سمجھ رہا ہے یا نہیں اور درمیان میں جو مشقیں آئیں طلبہ ان کو گھر سے حل کر کے آئیں۔ اور اگلے دن استاذ سے اس کی تصحیح کر لیں، اگر روزانہ ایک گھنٹہ مجمع سے لے رہے ہیں تو پہلے آدھے گھنٹہ میں شروع کتاب یعنی استقبالِ رمضان سے پڑھائیں۔ اور دوسرے آدھے گھنٹہ میں مسائلِ رمضان جو کتاب کے آخر میں ہیں وہاں سے پڑھائیں، اور وقت کم ہے تو بیس بیس منٹ کے دو ہی بیڈ نائیں اضرع فضائل و مسائل دونوں اکتالے کر چلیں۔

طریقہ 2: اور اگر مجمع بہت زیادہ ہے کچھ کے پاس یہ کورس ہے اکثر کے پاس نہیں تو تمہاری کسی انداز کے بجائے ترقیبی

انداز سے پڑھا سکتے ہیں مثلاً کتاب میں سے عنوان دیکھا اور مجمع کو سنا دیا۔ کہیں کہیں عبارت پڑھ دی، شقوں میں جو ضروری ضروری سوال ہیں وہ مجمع سے پوچھ لیے۔

طریقہ 3: جمعہ کے بیانات میں اس کے مضامین بیان کر دینے جائیں مثلاً رمضان سے ایک یا دو جمعہ پہلے استقبال رمضان کے تحت جو مضامین ہیں وہ سنا دیئے پھر رمضان کے پہلے جمعہ میں پہلے عشرے کے اہمال اور دوسرے عشرہ شروع ہونے سے پہلے دوسرے عشرے کے اور تیسرا عشرہ شروع ہونے سے پہلے تیسرے عشرے کے الغرض ہر عمل کے آنے سے پہلے اس عمل کی وضاحت سامنے آجائے، اعتکاف سے قبل اعتکاف، لیلۃ القدر سے قبل لیلۃ القدر، شب عید اور عید سے قبل ان کے احکام کی وضاحت کر دی جائے۔ اور دوران اعتکاف اور لیلۃ القدر اور شب عید میں بھی دوبارہ یہ باتیں مجمع کے سامنے آجائیں۔

طریقہ 4: بعض مساجد میں فجر یا عصر کے بعد ان حضرات مجمع سے ترقیبی بات کرتے ہیں ان نشستوں میں بھی فہم رمضان کے مضامین زبانی یا کتاب سے جیسے مناسب وہ مجمع کو سنائے جاسکتے ہیں۔

طریقہ 5: جن حضرات نے یکوئس پڑھ لیا ہے وہ اپنے اپنے گھر میں پڑھائیں۔

طریقہ احتمالات

اگر اس کوں کو طریقہ 1 کے مطابق پڑھایا جائے تو جس انداز میں شقوں کے تحت سوالات دئے گئے ہیں ان ہی میں سے انتخاب کر کے پڑھ میں دے دینے جائیں۔

1 استقبال رمضان (9 اعمال)

- 11 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیر پڑھنا
- 12 رمضان آنے تک ذیل کی دعا مانگتے رہنا
- 13 روزہ کے مسائل یکمنا
- 14 فطائر رمضان کا پڑھنا
- 15 رمضان کے لیے اپنے آپ کو فارغ کرنا
- 16 تجویز سے پڑھنے والے کی صاحب کا احباب کرنا
- 17 تمام کاموں سے بچنے کے لیے لاؤ غفلت
- 18 شعبان میں گئی ہر گھر سے رکھ لینے چاہئیں
- 19 29 شعبان کو پکار دیکھنے کا اہتمام کرنا

1.1 حضور ﷺ کا خطبہ پڑھنا

شعبہ کی معرکی مارچ میں حضور اللہ ﷺ سے معصوم شریف کے تعلق ہوئے سفر ہوا، ورمضہ کے فضائل سے تعلق حضور ﷺ نے چند جمعہ صبح وچشب سب سے پہلے اس کو چھوڑ دیا کہ میں تائیں ہا وہاں ہی ایت واصل میں پڑھ رہے تاجہ۔

پہلا خطبہ

- [illegible]

۹۔ شخص پر ختم (ملازم) سے زمین میں کام ہکا لے لئے عدالتوں میں گئے نہاد پیشے کا۔ پنجم سے مزید بارے

10۔ رقم نمٹاؤں میں پورام نو، دیر، کاسوں سے تم پر پورہ کارور، ارضیہ ۱۰۰۰۰ م سے روڑی سے تمہیں چھٹا رہیں (یعنی الہاموں نے تمہیں نہ موت ہے)۔ یعنی وہی روڑی یا روڑی سے تم پر پورہ کارور، ارضیہ ۱۰۰۰۰ م سے روڑی سے تمہیں چھٹا رہے۔ روڑی ۱۰۰۰۰ م سے روڑی سے تمہیں چھٹا رہے۔ روڑی ۱۰۰۰۰ م سے روڑی سے تمہیں چھٹا رہے۔

11۔ موصوفین، زہد، روپا پیچے کا (قیمت کس) اللہ تعالیٰ کو میرے عوض (بشر) سے یہاں پیچے گا۔
 جس کے حد میں میں، میں، ہے یہ ہیں میں میں (پیشہ)

دوسرا خطبہ

[illegible]

فضائل رمضان

(1) رمضان کے یا نچ خصوصی انعامات

- [illegible]

منا کا گھسٹا دوسرے منشیوں سے تم نہیں ہے، دنا ہو گا چہرہ بھی مٹا ہو گی پھر کی پرچا ہمارا ہے تاہم پھر بھی مٹا ہو گی اور عزت و شہرت کا شمع بھی بجھتا رہتا ہے۔

(۵) مضرب کی رت میں روزہ داروں کے لیے مغفرت دل جاتی ہے۔ صحیح مسلم میں اللہ عز و جل نے عرض کیا ہے: "مَنْ شَبَّ مَغْرَبًا مُشْبِرًا، بَكَى لِي كُلَّ يَوْمٍ يَوْمًا تَمَّ" کے معنی میں روزہ داروں کو دل جاتی ہے۔ (فتح الباری)

(2) رمضان میں جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں:

حضرت ابو مرقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب رمضان میں چاہے تو حیات کے روزے رکھیں۔ آپ جاتے ہیں وہ دن بڑے گھر بن کر رہتا ہے جس میں لوگ نہیں آتے۔ یہ جانتے ہیں کہ ایک سو روزہ کی عادت ہوئی ہے ان کو صحت "ابو حاتم" (موت کے دروازے) کے "ابو ہریرہ" (مرمت کے دروازے) اور ابوبکرؓ کے (بخاری، مسلم)

(3) رمضان میں اللہ کے منادی کی پکار:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رمضان کی پہلی رات ہوگی ہے تو شیطانیں ہر شہادت بکریاں دے جائیں گی کہ رات کا کوئی حصہ روزہ نہیں ہے۔ اس سے کوئی روزہ زندگی میں نہیں رہتا۔ اور صحت کے تمام روزہ نہیں چاہئے، اس کا کوئی روزہ زندگی میں نہیں چاہئے، اللہ کا وہ بندہ چکا ہے کہ خیر و برائی کے سبب قدم بڑھا کر، اور سچ و درجہ رات کا کوئی حصہ رکھے نہ کرے، اللہ کی طرف سے بہت سے (خدا کا) بندہ روزہ سے روئے لی جاتی ہے (یعنی اللہ کی مشقت کا فیصلہ فرمایا جاتا ہے) اور سب رمضان کی رات میں ہوتا رہتا ہے۔ (ترمذی، بیہقی)

(4) جنت کو رمضان کے لیے خوشبو کی دھونی دی جاتی ہے:

[illegible]

۱ روزہ رخصت سے پہنچتی ہیں۔ یہ جس رات ہے وہ صیبا نہ رہے۔ یہ ہیں۔ رمضان مبارک کی پہلی رات ہے۔ صحت کے روزہ نہ رکھنے کی موت کے لیے (یعنی صحت) یہ گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان دنوں شانہ رخصتوں سے فرما، یہ ہیں۔ صحت کے روزہ رخصتوں سے فرما، (جنم کے روزہ) سے فرما، یہ ہیں۔ ان دنوں صحت کی موت کے روزہ رخصتوں سے فرما، یہ ہیں۔ روزہ بند رہے۔ رخصت سے پہلے کو حکم ہوتا ہے۔ زمین پر چلا، اور شیش میں قوت پر۔ اور گئے میں جوق ڈال رہی ہیں۔ یہ ایک، یہ میرے محبوب ﷺ کی موت کے روزہ کو بے نہ رہیں۔ (الترغیب)

1.2 رمضان آنے تک ذیل کی دماء مانگتے رہنا

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرما تے ہیں۔ سب رجب کا میہ شروع ہوتا تو رخصت نہ رکھنے سے فرما تے

”فہم مارک ہ فی رجب وشعب وینعنا رمضان“

ترجمہ۔ اے اللہ ہمیں رجب و شعب کے مہینوں میں برکت عطا فرما۔ (پے فٹل، رم سے) رمضان مبارک پہنچے۔ (مجمع الزوائد)

1.3 روزہ کے مسائل سمجھنا

حجیر فرض ہو، کا بیضا بھی فرض ہے، اور سب ہو، کا بیضا سب ہے، ہند نہ پر روزہ فرض ہے، اور رمضان سے پہلے ہی روزہ رکھنے والی مسلمان بیویوں کو بچوں سے روزہ نہ پاتا ہے، اور قصہ کہ روزہ، سب ہو، تے ہیں، اور کچھ باتوں سے روزہ نہ پاتا ہے، سب صرف قصہ سب ہو، ہے کہ روزہ سب نہیں ہوتا۔ اور دو کوئی چیز یہ ہیں، تے سے روزہ صرف غرہ ہوتا ہے، تو نہیں۔ اور دو کوئی چیز یہ ہیں، اور روزہ کی موت میں جائز، اور یہ ہیں، وغیرہ وغیرہ

1.4 فضائل رمضان کا پڑھنا

رمضان تندرہ قیمت اس وقت ہو، سب اس کے فضائل معلوم ہو، اس میں مستحکم ہو، اور فضائل کو پڑھنا پڑھنے سے، ہر گز نہ چھوڑنا، یہ فضائل رمضان مصنف شیخ الحدیث مولانا زبیر رحمہ اللہ کو پیش ہیں، اور رمضان تم ہو، سب تک روزہ نہ کی یہ دست نکل کر اس کو پڑھیں، اور گھر والوں کو بھی سنائیں۔

1.5 رمضان کے لیے اپنے آپ کو فارغ کرنا

نہ روزہ میں دنیا کے کام کا تے رمضان کے یکہ میہ کے لیے مگر ہے۔ سب سب کو مخلص قرار دے کر ملتے ہیں،

[illegible]

1.6 تجویذ سے پڑھنے والے قاری صاحب کا انتخاب کرنا

[illegible][illegible]

1.7 تمام گناہوں سے بچنے کے لیے اللہ عمل بنانا

قرآن مجید میں ہے

۰ کتب عنیکم نصیب کما کتب علی من قبلکم بعدکم تضرع یہاں معذرتا ہے ۔

تم پر مذکور اس بیان سے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرس میں یہ قہر، اس تو قلع پر تم نقل میں، جس قہر میں وہاں روزی
 رہا یہ امر۔ (تقریر حیات 183)

معلوم ہو۔ منصب اور اس کا رازد سے ہی متنی بنے کے ہے۔ متنی و دے کا متوقی (یعنی ہر قسم کے سنا ہو گا چھوڑا)

1.9 29 شعبان کو چاند دیکھنے کا اہتمام کرنا

مسرت، شریعتی اللہ علیہ السلام فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ۲۹ شعبان کے دن، جس دن تاریکیں جتنے تمام سے پہلے تھیں، تمام سے پہلے صبح کی تاریکیوں یا کھٹکوں سے تھیں۔ پھر رمضان کا چاند بھی روزے رکھتے تھے۔ (29) 29 شعبان کو (چاند کھٹکوں نہ دیکھیں) اس پر شہر کے پھر روزے رکھتے تھے۔ (ابو داؤد)

فائدہ چاند بھی روزہ نہ پڑتا ہے۔ یہ کھانا ہے جس سب سے سن کھانا تاریکیوں (یا کھانا روزہ) ہے۔ سب لوگوں نے یہ بھی جب ہی سے سب شہر میں ہو گا۔ (تعلیم الدین) قیمت کی حد تک میں سے ہے۔ چاند بے تکلف نظر آئے گا تو کہا جائے گا کہ یہ 29 رات کا ہے۔ (جامع صغیر)

تیس شعبان کو ٹہرے قریب کے حد رمضان کا چاند بھی (تاریکیوں) میں کھانا ہے تاکہ روزہ دیا جھڑی حقیقت واضح ہو جائے۔ (الفتح علی مد سب الاربعہ)

حقوق رمضان

.2

میں نے اس رات کے چند فوقیہ میں، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام مٹا ہوں گے، جو دنیا کے تار و پود میں رہتے ہیں، عمارت کے متعلق ہوں یہ عمارت، زمین و مالت کے متعلق، اس میں وہ بھی رہے گئے ہیں، زمین و مالت پر بھی عمل چلتا ہے۔ (خسبت قدوسی، 10/256)

الغرض مضامین میں اس قدر مزید اضافہ ہوا کہ ان کی تعداد (الگوٹا ہوسے) پانچ ہے۔ اور شہادت ہے کہ یہ تمام مضامین ان کے تعلقات میں اس قدر مصلحتیں اور انصاف و عدالت و چین پابندی اور اس قدر پختہ و عمدہ سے مرتب ہیں کہ اس سے کوئی بھی غلط فہمی نہیں ہوتی۔

اگر کسی کی مثال ہے جیسے مہربان کے سامنے مجھ پر بھی رحمت جاتی ہیں۔ اس میں اصل چیز تو رحمت ربانی ہے۔ جو کہ ہم پر، چار پانچ یا سو سو افراد کی رحمت ہیں۔ بعض مفسرین میں بھی ہیں۔ مگر کہہ کر اُن کے لیے ایک انداز میں۔ ”لوگو! شخص آپ مہربان کے سامنے یہ مذہبی یہ تو تھا۔ جس پانچ بھی نہ قسم، چار بھی طرح طرح کے رکھ دے۔ مگر اب بھی مگر اُن کے کو رہے کچھ نہیں۔ نہ نیک ہے نہ بد ہے نہ بد کوشت ہے، جو صلیقہ ہے، آپ مہربان یا ہے گا یہی نہ کہہ سکتے ہیں۔ کہہ سکتے ہیں۔ چار کہہ سکتے ہیں، جو نہ تو جیسے بھی نہیں۔ یہ سب لگے نہ جاتے ہیں۔“

[illegible][illegible]

ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کہ یہ کیا ہے کہ ایک شخص عمل تو کرتا ہے لیکن فی الواقع

[illegible]

اس سہیشت سے پہلے تا بعد تقصیر ہے۔ یہ یعنی فعلی عبادت میں، یہ اپنی جگہ پر برہنہ نصیحت کی چیزیں ہیں۔ میں اس فعلی عبادت کے گھر سے پورے رشتہ پر پہنچنے میں توفیق دے، تین جہت رہتا ہوں، دیکھ کر اس کے چھپنے میں رہتا ہوں سے پہنچ نہ کر سکتا۔ یہ سبھی کے نہ ہوتا ہے۔ اصل چیز یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کے درمیان میں سے پر سرے میں فکر رہے، رہتا ہوں سے پر سرے کے حد تک شرف اس کو اپنی دینی عبادت سے اسے کاموں میں ملاوٹ میں اس صورت میں اس کا غلبہ گھٹا، مقررہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کو اللہ کی عبادت سے چاہے گا، پس اس فعلی عبادت میں تو غلبہ رہتا ہے، درحقیقت میں زندگی عبادت رہتا ہے تو اس کی عبادت میں کوئی صفت نہیں، چونکہ یہ درحقیقت ایک ماحول ہے۔

اس دن میں یہ سمجھیں کہ یہ پیش کش کیا تھی میں، چاہے وہ کتنی کمزور، ناتواں، رتی باری ہو، یہ سب ٹانگہ نہیں، اس کی بات حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ شخص امن و امان کے لیے کوئی ٹانگہ نہیں سرے۔ وہ نہ نادم نہ ہیں۔ بڑے ایک شخص ٹانگہ کی خوب کما کر، مزید بھی خوب کما کر تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ٹانگہ اس کے ہر شے میں سرگیاں لگائے گا۔ اس کے بارے میں شخص نے یہ بھی کہا کہ وہ یہ نہیں دے گا۔ ایک شخص وہ ہے کوئی ٹانگہ کہ اس کے لئے تو استعمال نہیں کرتا، صرف اس وقت پر اسے دیتا ہے، پس جو یہی صحت کے لیے مفید ہے، اس سے پرہیز کرتا ہے، تو یہ صحت مند رہے گا، وہ نہیں دیتا، ٹانگہ نہیں کھاتا۔ پھر شخص ٹانگہ کی بھی کھاتا ہے، وہ اس میں کھڑے نہیں رہتا، بلکہ پہلے پہلے دیتا ہے، اس کے بارے میں اس ٹانگہ کے بارے میں اس نے کہا کہ اسے دینا، وہ اس کے دل کی پیشکش ہے، ہندو فکروں میں یہ ہے کہ اس طرح سے لے کر شرم تک زندگی بھر نہ دے گا، کھلے میں اسے ملے گا، مصلحتیں کھلے میں اسے مخصوص مصلحتیں ملے گی، تو یہ نہ دے گا، یہ تمام دیتا ہے۔ مصلحت کو دینا وہ اس کے بارے میں اس کا حق ہے۔

استقبال رمضان و حقوق رمضان

1 رمضان کے سترہ کے بے کن چیزوں کا ستم مانا جائیگا؟

2 رمضان میں بوسے چارہ مہینہ دے کر چاہیں؟

3 رمضان کو پانے کے لیے حضور ﷺ کو ۱۰۰ گالیاں دے کر تھے؟

4 رمضان میں رک کے حقوق کا احصاء کیا ہے؟

5 نمازوں سے کئے گئے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

3 اعمال رمضان (3 عشروں کے اعمال)

31 پہلے عشرے کے 11 اعمال

- 1 عمل نمبر 1 روزہ
- 2 عمل نمبر 2 کثرت عبادت
- 3 عمل نمبر 3 کار
- 4 عمل نمبر 4 دعائیں
- 5 عمل نمبر 5 تہ ن اور ملازمین کے ساتھ تحفہ
- 6 عمل نمبر 6 صدقہ، خیرات، غم خواری
- 7 عمل نمبر 7 عمرہ
- 8 عمل نمبر 8 تراویح
- 9 عمل (9) نوافل کی کثرت، فرائض کا مزید استقام
- 10 عمل (10) دین کی محنت کرنا
- 11 عمل (11) مذکورہ اعمال کو دوبارہ پڑھنا 6 صغائر کے ساتھ کرنا

32 دوسرے عشرے کے اعمال

33 آخری عشرے کے اعمال

- 1 عمل (1) اعمال میں پہلے سے زیادہ محنت کرنا
- 2 عمل (2) اعکاف
- 3 عمل (3) ایلتا بقدر کی عبادت
- 4 عمل (4) ایلتا الجارہ (شب عبید) کی عبادت

پہلے عشرے کے اعمال

31

یہ عشرہ رحمت کا ہے، اور رحمة اللہ قریب من المصحسین (الحرف 56) میں اللہ کی رحمت قریب ہے نبی
 مثال سے، ہاں ہے۔ ہند عشرہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو پہنچاتا ہے، لے نبی میں اتنی رکھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت
 ختم ہو رہا ہے، لے مثال (ترمذی) سے چھٹا پیر ہے۔

1. عمل نمبر 1 روزہ

❖ فمن شهد منكم الشهر فليصمه ❖

ترجمہ: جو شخص اس ماہ میں روزہ رکھتا ہے۔ (قرآن 185)

- (1) فضائل روزہ۔ (2) حقوق روزہ۔ (3) آداب روزہ۔ (4) مسائل روزہ۔
 (1) فضائل روزہ:

(1) روزہ کی جزا اللہ تعالیٰ خود دیتے ہیں:

فمن عمل نیک عمل رہا ہے اللہ تعالیٰ سے اس کا لے رحمت توڑتا ہے، اس روزہ کے بارے میں اللہ
 تعالیٰ فرماتے ہیں کہ عمل (چاکہ) نیک عمل میرے ہے، اس سے میں اس کی جزا دوں گا (یونکہ) روزہ صرف میری
 خاطر اپنی عظیم شہادت رکھتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

قاعدہ حسن عمل کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ہم خود اس کا بدلہ دیں گے، تو وہ کہتا عظیم ہوگا۔ (شعبت
 قبول، 10/110)

(2) روزہ سے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

میں سے یہاں کے ساتھ ساتھ کافین رکھتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
 کے۔ (بخاری)

(3) روزہ جہنم سے بچاؤ کے لیے ڈھال ہے:

روزہ ایک ڈھال ہے۔ (مسلم)

(4) روزہ بارگاہِ خداوندی میں سفارش ہے:

روزہ اگر تمہیں بندہ کے لیے بارگاہِ خداوندی میں سفارش کریں گے، روزہ ہے گا کہ سے بہت میں سے اس بندہ کو اس میں

کھانے پر دھم دھم خوشبو سے روک پاتھا، ہنڈس کے بارے میں میری ساریس قسم فرما بیٹھے۔ (مشکل ۴)

(5) روزہ جسمانی صحت کا سبب ہے:

روزہ رکھنا مستحب ہے۔ (عہد اہل الاہل و عہد)

عقود:

شرع کے دوزخچسور سے ہی جائز نہ ہو مگر اس کے خلاف اصل بھی لائق نہ ہو اس نے نہ مضامین کا ایک دوزخچسور پہ تو عمر
عمر دوزخچسور سے بھی اس ایک دوزخچسور قابل نہ ہو۔ (جو تھوڑا سا علم کفر دوزخچسور لے لے۔) (تبدیل)

(2) حقوق روزہ:

1 حدیث میں ہے کہ روزِ دہرے ہے جب ہم سے روزِ کھٹ کو مومن مردوں کا وفد آئے گا یہ وفد ہے جس کا ہر ایک شخص (یہ روز) آپ کے وفد ہے۔ عام منعت کے ہے برونی جرحہ تقدیر میں ہے (خاص رسب میں اس وفد کا شکیں ۱۰٪) تو اس بات کا ساقیہ تمام ہوتا ہے کہ عود سے عود صاف تھیں جرحہ میں ہے (بہر حال وہ کو حکم میں کہیں میں اس کا روز دہرے روزِ عود سے کہتے صاف تھیں کے پیش میں ہے۔ (خصائص تہذیبیہ 10: 121)

2 حدیث میں ہے: **خُذُوا حَقَّكُمْ** فرمایا: عَمَّ اسفہ رعبہ رعبہ رعبہ یعنی حضور نے فرمایا کہ میں نے تم کو کس سے

فیئر "دھس کے" پر منسوب کامیہ "پا" اس کے متنازعہ معارف پر مراد ہی طرح نکل پیا۔

کس حد پر یہ سے معلوم ہو کہ مشربہ روزہ میں خود بھی استعمال کیے بغیر کسی کے در خواص شارب کو پی جائے، در خواص شارب وہ ہے جس کو حضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔

من لم يدع قول الزور والعمل به فليس لله حجة - يدع طعامه وشرابه (بخاری)

شخصِ زندہ میں بظاہر وہ کام نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو کچھ بہت نہیں ہے سب باتیں اچھی طرح سے پہنچا کر دینا

یہ ہے، ورنہ یہ جس کے پاس ہے اسے روز کے بعد معافی و بخشش ملتی ہے، مرنے پر شریعت کا حاصل ہے معافی و

[illegible]

خلاصہ:

[illegible]

”یہ یوں متکلم نہیں جیسا موثر کہنے“ سوتے رہنے سے بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ (خطبات قہنوی، 10: 243)

(3) آدابِ روضہ:

(1) خبری (2) گندی باتیں، شور، گالم گلوچے سے پرہیز (3) افطاری

(1) فضیلت۔ (2) وقت۔ (3) مقدارِ خوراک۔ (4) حُرّی کی کوتاہیاں

(1) فضیلت:

حنیٰ کہ، یونگا حنیٰ ہے جس پر مت ہے۔ (مسلم)
 اللہ تعالیٰ اس کفر شے حنیٰ کہنے والوں پر رحمت مازنہا تے ہیں۔ (ترمذی)
 پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا رب اہل تاب کے رزق میں حنیٰ کہنے کا فرق ہے۔ (مسلم)

(2) وقت:

خروجتے ہیں۔ رات کے آخری پچھنے کو کہو کہ اس میں بھی ناخیمہ منوں ہے مگر تھی ناخیمہ نہ نہ، یہ مصداق ہے کہ نہ نہ کہ نہ نہ۔

حرف تم ہو۔ وقت نہیں ہے، سرور الہی کے لیے حکمت ہے، سرور وقت پر ہے وقت تم
 ہو، یہی وقت کچھ نہا، چھا، رست میں۔

(3) مقدار خوراک:

طرز میں تہتہ قائم کیا ہے۔ یہاں میں ضعف محسوس ہوتا ہے۔ انہی خطا کا مقدمہ میں تازیانہ دیکھا ہے۔ یہ مضامین و مجلے سے
 اس شخص کا راز میں آتا ہے۔ اس روز کا مقصد (توسلہ) جو زمانہ مقرر ہے گئے ماہ میں بہت ہی لذت و ہوا ہے۔ (نصیر لکھنؤ)

(4) سحری کی کوتاہیاں:

- [illegible]

(2) گندی باتیں، شور، گالم گلوچ سے پرہیز:

[illegible]

سرپٹ میں ہے۔ چمید چمبہ کا ہے۔ (الترغیب)

(3) افطار کی:

- (1) کب افطار کرنا چاہیے۔ (2) کس چیز سے افطار کرنا چاہیے۔ (3) کتنی مقدار خوراک ہونی چاہیے۔ (4) افطار کے وقت یا بعد میں کیا پڑھنا چاہیے۔ (5) افطار کرانے کی کیا فضیلت ہے۔ (6) افطار کی کوئی باتیں (1) کب افطار کرنا چاہیے:

۳۔ رن خوب: تھے علی جدی روزہ فہر کرنا سنت ہے، اور اس میں تاخیر مباح صرف سنت ہے۔

- 1۔ سچٹ میں ہے۔ سب تہ میر کی مت کے لوگ ہیں جنہیں جندہ تے رہیں گے وہ چھوٹے ہیں رہیں گے۔

(بخاری و مسلم)

2۔ قہر علی کا رشتہ ہے کہ آپ ہندو میں تھے، وہ ہندو دنیا کو دھوکا دے کر وہاں رہیں جس کی خبر (تاریخ)
مسئلہ روزہ، رن حرم، اپنے رشتہ کی جگہ کے وقت کا انصاف رکھا، جس سے کہیں کو شخصیں عرب میں ملک سے روزہ نہ
رہیں۔ اسی کو اپنی کے وقت کے منقبت ایسا رکھا، کہ شخص پر کتاب سے روزہ نہ رکھا، خود عرب میں ہو، کسی
میں سے خرمب کے بعد روزہ ایسا رکھا، جس کے اپنی کے خرمب کا شمار نہیں۔ (آپ کے مسئلہ والہ کا حل)

(2) کس چیز سے افطار کرنا چاہیے:

پھر، سے دنیا کو تیرا بی بی سے پی جاے

حصہ چھٹس ہے۔ جب تم میں سے کوئی ایک مرد یا عورت یا بچہ یا عورت یا بچہ سے مضامین کے لئے درخواست دے گا، تو اسے یہ بتانا ہوگا کہ وہ کون سا حصہ پڑھنا چاہتا ہے۔ (پاور پوائنٹ پر)

(3) کتنی مقدار خوراک ہونی چاہیے:

ماہر نقلیہ میں روزانہ غرض، قلم و قریب، موت و حیات، یہ سب اس لیے حاصل ہو سکتا ہے کہ اپنی ہفت کے وقت اس عقد رن تاجی رے کو نوبت ہوں۔ حقیقہ ہم لوگ جس کے پچھلے کے مہلت جس میں اس کے کچھ بھی نہیں کرتے، بلکہ رن تاجی مختلف ٹون رن جاتے ہیں جو غیر مضامین کے لئے نہیں ہوتی، بلکہ وہی کچھ ہی مہلت ہوتی ہے۔ مہلک و مہلک شیا و مضامین کے لیے رہتے ہیں۔ کس طرح کے کلمات کے حد سب اس پر پڑتا ہے تو خوب نیا دینہ ہو رہا تا ہے تو یہ قوت ہو یہ کہ ضیف ہونے کے مرتبہ ہوتی ہے۔ موش میں جاتی ہے و مشقہ کے خلاف ہو جاتا ہے۔ روز کے مختلف افراس ہو رہا کہ اس کے شرم ہونے سے مختلف منافع مضامین و سب سب ہی حاصل ہوتے ہیں سب ہٹھ شوکا بھی رہے۔ یہ غرض تو یہ ہے جو معلوم ہو رہا ہے تو یہ بھی نہ رہتا ہے۔ یہ کچھ وقت ہونے کو مہلت میں نہ رہے۔ (نصال مضامین 663)

(4) افطار کے وقت اور بعد میں کیا پڑھنا چاہیے:

خُطْبَةُ صَلَواتِہٖ عَلَيْہِمْ سب اہلِ اُہلِ اَیْمَنِ تَوَجَّہْتُمْ اَیْہِمْ بِکَ صُغْبَ وَعَدِی رُفُکَ اُفْصَرُ بِکَ اَللّٰہُ اَیْنَ سَیِّدِی
 سَلِّمْ وَسَلِّمْ دُرِّدِہِمْ تَوَجَّہْتُمْ اَیْہِی رُفُکَ اَیْہِی اَیْہِی (۱۶)

منہ سے سب روڑھیں ہٹا دے تو جتنے بھی گنہگاروں کو چاہئے کہ وہ اپنے گناہوں کی توبہ کر لیں اور اللہ کے فضل و کرم سے اپنی زندگی میں بہت سی نیکیاں کریں۔

(5) افطار کرانے کی فضیلت:

صدیہٹ میں ہے جس نے کی رنلرور کو لکھنے، رنریا نی نی پید وچوں کا سامنا کیا تو کس اور زوردار، روٹیوں کے مشعلی سے تپ
 ٹکا۔ (میتھی ۲)

صدیچہ میں ہے کہ شخص کی زندگی گزارنا اور دنیا میں رہنے والوں کے ساتھ ہونے والے معاملے سے
 حصہ لینا سب کا حق ہے اور زندگی کے سب سے بڑے کاموں میں سے ایک ہے کہ ہم اپنے آپ کو دنیا سے
 علیحدہ کر لیں اور اللہ کے سامنے ہر وقت اپنے آپ کو پیش کر سکیں۔ (یہ ایک نیا تصور ہے۔)
 (موت کی حالت میں) یہ سب تو اللہ ہی پر منحصر ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی زندگی میں ہی اپنی زندگی
 گزارنی چاہیے۔ (ترجمہ)

(6) افطاری کی کوتاہیاں:

(1) مسن چاند روز دکن کی دہلی میں مقصد رہا مہم جو کے لیے اپنے دیا ریٹس وریٹس ال اپنے دیا ریٹس میں مغرب کی دہلی میں مقصد رہا مہم جو کے لیے اپنے دیا ریٹس وریٹس ال اپنے دیا ریٹس میں مغرب کی دہلی میں مقصد رہا مہم جو کے لیے اپنے دیا ریٹس وریٹس ال اپنے دیا ریٹس میں

(2) حضرت عائشہؓ وقت ہی سے ایمان لایا۔ رات کو موت کے وقت ہی نبیؐ کی طرف سے ارشاد ہوا کہ میں نے تم سے پہلے سے تمہیں ایمان دیا ہے۔

(3) اس وقت میں میری طرح بوٹ میڈ مائیکروفون ریفریکٹو ہو گیا تھا۔

(4) صا۱۷۸ سے لے کر صا۱۷۹ تک کے صفحات پر کتب خانہ کی عبارت درج ہے۔

(۶) ان کو اچھے رکھنا یہاں تیر نہ سمجھیں۔ اس عہد خدمت کو تھوڑے روزوں میں بھی ٹھیک بہت سے روزے ادا کیا ہے، اور یہی نفسانیت کو تھیں سمجھاتا ہے خود یاد ہے ہمارا جتنی میں۔ چنانچہ بہت دن عرق و سہاگہ پر نفسانیت سوار ہو جاتی ہے، مگر میں کہہ کر تیر کا یہاں تیر کی کو کچھ مارتا تھا کہ سچ تو یہ کہ ہمیں یہ سمجھنا ہوتا ہے کہ اس سے تو نہ بچا ہی جا سکتا ہے۔ یہی طرح ہم یہ قسم سے میں بھی ٹھیک سمجھتا ہوں کہ اس کا سوال تھا کہ یہاں تیر کی پرہیزگار نے مسلمانوں کی جہاد میں بھیج دیا تو ہمتی میں لڑے گا یہ سمجھتا ہے۔ نہ اپنی دشمنیت میں نہ ہمارا نہ صرف ہمارے ٹھیکے میں شرمشگم نہ ہوں۔ گویا جیسے ہمارے شہر پر تو ہمارے شہر میں عجیب و غریب شرمشگم ہو جاتی ہے۔ اور یہی میں سمجھتا ہوں کہ تیر میں۔ شرمشگم کے بعد نہایت برابری میں تو یہ بات بھی

۱۔ اسی قسم سے یہ بھی قرار دیا گیا کہ یہ پہلی بار ہے جس میں ختمہ معنی **ختم** پر حسن و نفاق کا نام عہدہ نہ لکھوا گیا۔ ریس سے "کاؤنٹر مار" کا ترجمہ اس کے مطابق جیٹا تا ہے۔ معنی ہے "جتنی دیر کاؤنٹر مار کا ترجمہ"۔ "مرہ راجا" پر ریکارڈ فرمایا۔

نکولن پرنسٹن کی پڑائیں کے لیے کیجئے کہ یہ کیونکر نہ ہے۔ اللہ اللہ یہاں مع احمد ہے حدیث ہلا کے الفاظ سے "انوں طرح کا مصعب گل" بنا ہے۔ یہ اصل ہے وقت کم نہ سمجھو مہذبہ ۱۰۰۰ دیر سے۔ جس کے پس منظر وہی خیر نہ ہے۔ خود کیسی کم و معلوم دیر ہو۔ جو مثال حضور اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔ "مردن کا ہر ہی یہ گوت، امر کی گوت کے پس منظر عقی قوت سمجھئے، علی کی گوت"۔

سمجھو کہ رت نہ ہے "امردن گوت اس کے قوس سے کوئی سر شہ نہ سمجھئے۔" چھوٹا ہر یہ پائنتا سے قوس میں وہیں وہیں "شعر" میں "سمجھئے علی و علیا" میں۔ اللہ سے اس کے لیے ہر مت دیا "غلیل"۔ یہ بھی نہیں ہم لوگ سمجھنا نہ۔

موقعہ سمجھو نہ سمجھو "مردن میں سمجھو نہ"۔ "مردن" سے سمجھئے یہ یہ بھی ہے بنا۔ "اس کا خوش ہو"۔ "اس حدیث کا مصعب پند سمجھنا" یہ ہم کی بھی رہیں بلکہ نہ دیتے۔ "ہو تو نہ دیتے"۔ "مردن" سے ہر نہ رہے۔ (ختمہ قوس میں، 205)

(6) اس دن میں تمام مشغول ہوئے مگر بنی نہ رہا جو موت، رنگیہ میں، صرف اس سے عمر مٹی ہو جائے۔

(7) "میں نے اس کی برتے وقت میں کئے آپ کا نہیں نہ کہا، مگر۔ کہ جسے چاہیے یہ مسئلہ میں مدد کریں گے۔"

میں نے کہا، "(اے اے، اور اگر اس کے پاس وہ ہیں تو تم سے ملنے کے لئے آئیے۔"

مشق

229

(1) رہزوں کی ایک فضیلت ہے کہ ایک عید بیان کریں۔

(2) روزِ د کا حق کیا ہے، وضاحت کریں۔



(3) صحیح کے لیے ✓ غلط کے لیے ✗ نشان لگائیں۔ اور خالی جگہ پر کریں۔

- 1 سہ پہل میں ہے، حریف اور یونگہ حریف میں رمت ہے۔
 - 2 اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حریف کے لیے پمت ماز فرماتے ہیں۔
 - 3 ہمارے اور مل کتاب کے روز میں حریف کا فرق ہے۔
 - 4 حریف ہے ہیں اور اس میں بھی ہے۔
 - 5 حریف میں نہ تمام ہے نہ میں ضعف محسوس ہوئے اور نہ تازہ ہوا ہے نہ چ
- بہنیں نہ سے صحت کا ریب ترقی رہیں اور روزہ کا مقصد عی نوت ہو ہے۔

(4) صحری میں یہ کتابیاں کی جاتی ہیں۔

1

2

3

(5) روزہ میں اگر کوئی کام کھینچ کرے تو حدیث کی رو سے اس کو یہ جواب دینا چاہیے

(6) ✗ نشان لگائیں اور خالی جگہ پر کریں۔

- 1 سورج غروب ہو تو ہی چاندی اٹھ رہی رہا۔ (و جب ہے، فرس ہے، منہاں ہے، مرود ہے)
- 2 جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو سے بھار رہے ہو نہ ہو عی سے

اٹھ رہے۔

(7) اٹھارہ کی بعض کتابیاں لکھیں۔

1

2

3

4

5

(6)

7

عمل نمبر 2 کثرت تلاوت

(1) خصوصیت قرآن (رمضان کے ساتھ)۔ (2) فضائل قرآن۔ (3) حقوق قرآن

(1) خصوصیت قرآن (رمضان کے ساتھ):

قرآن کو رمضان کے خصوصیت ہے۔

«شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ» (بقرة 185)

۱۰۔ مضامین، دہلی: دہلی شری شری سنگھ پبلیشرز۔

س سے ہاتھ دھو رہے ہیں خصوصیت ثابت ہوئی ہے۔

۱۰ ہر دُکھ صیت پہ ہے حضور ﷺ جبریل علیہ السلام سے قرآن ۱۱۵ رمضان ہی میں لے آئے تھے۔

یہ مقصد ہے کہ مضمون میں لکھے ہوئے پیکر کا تم رہا ہو۔

کس حدیث سے معلوم ہو کہ مفسر میں قرآن کی زیادہ تر آیات مطلوب ہے۔

یہ خصوصیت تو شرابی سے، بلکہ یہ خصوصیت ہے۔ اس ہادیں ہر شخص کو، ہر قوم، ہر طرف، ہر جگہ ملتا ہے۔

(خطبات قدوسی، 16، 120)

(2) فضائل قرآن:

قرآن مجید میں اس باب سے مراد یہ ہے۔ (ابو ذر، ملائکہ بیت کا سرچشمہ، ہر کتاب کا باعث، رحمتوں کا دریچہ ہے۔) چنانچہ عرفانِ ائمہ میں عربی زبان کا یہ باب ہے۔ (مستم) کہ یہ خاص انخاص بندوں میں شامل ہے۔ والا ہے۔ (سائل) انکس و مرعی سے حالت کا باب ہے۔ (مشکوٰۃ) متین، رقیق، اختیار۔ (علیہ) صید کا حشر کے مترادف ہے۔ مرعی اس میں عرش کے سایہ کے نیچے چنگ لہو سے والا ہے۔ (شرع) ہنر، ملائکہ مقررین کے ساتھ جہنم را سے والا ہے۔ (بخاری) احد پر لڑا گیا میں شجاعت و شائستگی سے والا ہے۔ (مشکوٰۃ) خس کے حرف پر اس پیچھے تعلق ہے۔ (ترمذی) اہل بیت صاف کا دریچہ ہے۔ (بخاری) اس میں مشعلوں، شمعوں، سوسائے، اہل بیت و اہل بیتا ہے۔ (ترمذی)

قرآن مجید لہذا کتاب ہے۔ اس میں حکام ہیں۔ معارف و معانی ہیں۔ احادیث و روایات ہیں۔ اس سے دنیا و آخرت کی کامیابی کے مسائل ملتے ہیں۔ یہ فقہ کا کام ہے کہ اس کے قواعد و ضوابط کو سمجھ کر ان کے تحت زندگی بسر کرے۔

قیمت پر عمل کرنا، دنیا، آخرت و سر بدن و سر فروزی کا وسیلہ ہے۔ اس کے لحاظ سے بہت مہارتیں ہیں۔ یہ سب سے پہلا اور اہم کام ہے۔ خالق کا حکم کا پیغام اس سے پہنچا ہے کہ وہ بندہ اس کے لیے بھیجے ہے، اس کے لحاظ بہت باتیں ہیں۔ اس دنیا، آخرت اور اس کے لیے جو مہارت کا مستقل توازن ہے، دنیا و آخرت میں بھی رعایت بہت ہے۔ عزت و فقرت اس سے ہم سہا ہو جاتی ہے، وہ کچھ کچھ کتب و خوش حالی و زندگی گزارتا ہے۔ کام اللہ کی غیب شاہ ہے اس کے پڑھنے سے کبھی طبیعت پر نہیں ہوتی، وہ سوں پر ہتے رہے کبھی پر نامعلوم نہیں ہوتا۔ آخرت اور اس کے طبیعت کا کام اس دنیا سے تم نہیں ہوتا کہ وہ ایک ہی چیز کو پڑھتا ہے بلکہ بات ہے کہ اس کے حلقہ ہر ہتے میں یہ چیز معلوم ہوتی ہے۔ (تحفہ خدیجہ تیل علی 289)

(3) حقوق قرآن:

وقال رسول يارب قومى اتحدوا هذا الذكر مـ مـ مـ فرق 30

اور میں نے کہا کہ میری قوم سے اس قسم کی چیزیں ہرگز نہیں ہوتیں، میں نے کہا، اس میں تہذیب نہ رہا، اس پر محل نے کہا، اس کی تہذیب نہ رہا، اس کی طرف تو تہذیب نہ رہا، اس سے عرض کرو کہ میں نے جو تہذیب دیکھی ہے، اس کی طرف تہذیب کا یہاں سے یہاں تک جو چیزیں ملے، ان کے لئے، محض یہ تہذیب ہے۔ (غیر ملان)

۱۰۔ بیٹ میں ہے قمرؑ، البقرہ شریف سے تلیہ ننگا، (جیسی ہے اپنی نہر، تلیہ، ماراں میں سے نہر نہر)۔ اور اس کی
۱۱۔ شہت و زہری راجہ، کس کا حق ہے۔ کجا کیا۔ شہت نہر، اورس و جگمگ، نہر سے پرے اورس کے مہاں میں تہہ
رہنا، قمرؑ مدح کو تہہ، اورس کا بلہ (نیایش) طبع نہر کہ (شہت میں) اس کے یہ نہر ہے۔ (تثانی) القصر موصوم،
قمرؑ میں مجید کے جو مخلوق ہیں۔

- (1) تعریف لفظ سے یہ صواب۔ (2) تخریجۂ قلیل سے یہ صحیح رہا۔ (3) صحیح رہا۔
(4) اُٹل رہا۔ (5) اس میں غلط رہا۔ (6) الٹ رہا۔

(1) صحیح تلفظ سے سیکھنا:

قرآن کریم میں مذکور ہے: ﴿وَرَأَى الْمَكْرُورَ يُفْصَلُ﴾

ترجمہ: قرآن میں کوصاف صوف، جسر جس (حرف ص) یعنی "و" سے متعلقہ ہے (تھ) ہے۔ (مزل بیت 4)

پڑھو، وہی ہو، یہ بھی، صریح نہ پیچک، بیوقوف کی جگہ نہ دے، وہی کو شعر و طرح کھل گئی، رہ نہ ہو۔
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْخَوَافِ وَالْخَوْفِ وَمَعْرِفَةِ الْكَوْفِ
يَكُنْ حُرْفٌ وَلَا يَكُنْ رَجُلٌ سَعَادَتِ سَمِيت"۔ مگر، تاہم، یہ محفل، گھڑی کو پہنچا۔

عمر بیٹا گیا ہے اِنَّ اللّٰهَ يَحِبُّ الَّذِي يُقْرِضُ فُقَرًا وَّكَسًا نُّرًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک نے اپنی طرح کی دعا مانگی ہے۔

تعمید مشیخ رتبہ ائمہ دینیہ میں علامہ محمد یونس الدیب محمد بن علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمایا ہے۔

و لا احد من النحويين حمله لارم من مريدون مكران ثم

قرآن پر ایم کو تو حید کے ساتھ پر ہمانہ دہی ہے۔ حق کو تو حید کے ساتھ پر ہے وہ نادگار ہے۔

لا اله الا الله مرلا و هكدا ميه ميلا و صلا

کس سے نہ تھویر کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قرآن اتار ہے۔ اور نہ طرح تھویر ہی کے ساتھ ہم تک پہنچا ہے۔

[illegible]

Practica 1 - تعویذ عمیق

Theoretica 2

تجوید عملی کا مفہوم اور اس کا حکم

توحید یعنی ہم "یہ ہے نہ تو" ریت توحید کے قواعد و نظام کے مطابق ہے حنا۔ چہ ہے نظریہ و عملی طور پر اس کو اظہار و احواس کا علم ہو نہ ہو۔ اس اعتبار سے یہ توحید یعنی ہم مسلسل و عورت پر فرض میں ہے۔ وغیرہ توحید کے قرآن شریف پر حنا حرام ہے۔ و جس شخص کو بھی توحید کے مطابق و صحیح مطلق کے مطابق قرآن پر حنا نہ ملے، اس کے لیے توحید کے مطابق قرآن شریف پر حنا نہ ملے خاطر بقدر سبب فرض میں ہے۔

تجوید علمی کا مفہوم اور اس کا حکم

توحید معنی (ظہری) "ہم" یہ ہے کہ توحید کے مقام پر اس کے اصول کو تعداد کی بنی پر مصل رہا نہ، حرفت کہنے میں، حرفت نہ صحت اور پھر ان دیگر خصوصیات کا جائزہ نہ تو معصوم ہو گیا ہے کہ توحید میں کا جائزہ خوب ہے۔ میل ہے، صبح ہے، یہ مقرب ہو گا ماحولوں کے حصار ہے پس حاکم کو اس شریف پر پہنچنے پر حاکم کے شعبہ سے مشکلیں، ہ کے لیے توحید عمی و تعزیم معنی، نبیوں پر فرض ہیں۔

مسئلہ تاثر شریف خاں صاحب سے مندرجہ بالا ہے، شخص پر فرض ہے، تمام کام نہ فاحشہ و فحش کے لیے ہے۔ (نصائل قرآن)

(2) تجوید وتر قبل سے پڑھتے رہنا:

[illegible]

- 1 حرف صوح کا ناقص ال کے خزانہ ہے، سنا نا نا "ح" "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" ہے۔
2 ثوب "ج" "ط" پر بھی شرح ہے سنا نا نا کام "ا" "س" "ط" "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" ہے (پڑھو صحت صحت)۔
3 رہ ذیر "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" ہے سنا نا نا۔
4 "و" "ز" "ح" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" کے سنا نا نا کام "ا" "س" "ط" "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" ہے۔
5 "و" "ز" "ح" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" کے سنا نا نا کام "ا" "س" "ط" "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" ہے۔
6 "ت" "ث" "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" کے سنا نا نا کام "ا" "س" "ط" "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" ہے۔
نوٹ ہے۔
7 "ت" "ث" "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" کے سنا نا نا کام "ا" "س" "ط" "ج" "ط" "ص" "ض" "ظ" "ط" ہے۔

تائیل سے تادم رما توب ہے۔ چھ مئی مذبح میں "میں۔ بن عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھا تے ہیں۔ میں تائیل سے
سورۃ بکارۃ ۱۰۲ دوسرے چھ مئی ۱۹۷۲ء کے ہے پائرتائیل سورۃ بکارۃ ۱۰۲ عنہما چھ مئی۔ (نصرت تے)
قرآن میں تادم کے وقت یہاں رکھا ہے۔ مالدعون سے بتیں رہے ہیں۔ (مالدون سنہ ۱۹۷۲ء) تو
الشاء لدعون الی سے میں بہت تے رہے گا۔ (حیات مسلمین)
میں میں امر تے تے تم رما قرآن شریف تالاف ہے۔ (شرح حواء)

اُٹھ سُن چل پید سے ورنہ مل رہے کے یہ بہت چھوٹا کُشتِ مر تے ہیں بلِ قَد کے سوسِ مائیک کے بتاے ہوئے سے پر
 عمل رہے گا "دیس مر تے" سُن چل م یہ سارے نر رہے جس مہر دوں و جو تو کو چھو بس و بوس کو بوس کو بوس و
 قس مجید نہایت رہے ورنہ وہ رہے نہ صرف یہ بلِ قَد بھی ہوئی ہے تو سب سے پہلے یہ جو نہ نہارت بلِ مشغول
 ہو جاتے تے۔ چھٹے چھٹے کے حدِ مائیک مر کے ہوا، چھٹے مر کے چھٹے سکین نہ دیتے تے ورنہ ملازمتوں کے بے چل

[illegible]

ہمسکس کے لیے ضروری ہے کہ قرب مجید پڑھے اور پھر پڑھنا ہو تو قرآن شریف پڑھے۔ ”روزِ منہ رکھ روزِ نماز سے فارغ ہو گھر پہنچا، فرمایا: ”پڑھ پڑھ“ مات لہو اور سنا کہ اس ویرات سے خاتمِ موعین مست ہو، دنیا و مافیہا شست و نشست نہ خیرِ محبوب۔“

(3) سچھٹا:

قرآن مجید کے بارے میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں، ان میں سے ایک ہے۔ "کتاب سورۃ النبی"۔
 مبراہن، ص 29) یہ کتاب کے بارے میں سورۃ النبی میں مذکور ہے۔ "وہی ہے جو
 معز بن عوفیٰ نے لکھی" (محمد 24) قرآن مجید میں فرمائی گئی ہے (الکثر من کلامہ) کہ وہی ہے جو
 میں نے یہ حدیث میں سے (قرآن) کے معنی میں لکھی ہے۔ (مکتبہ)

حضرت حسن و حسینؑ فرماتے ہیں۔ پہلے لوگ قریش میں وندہ ہمارا سمجھتے تھے۔ ہر حال میں نور محمدؐ پر ہر قسم کے ستم و ستمیوں کا عمل کرتے تھے۔ ہم لوگ اس کے خلاف فوجیں بھیج رہے تھے۔ یہ تو بہت راست ہے، مگر اس کو ہمارا شایع نہیں سمجھتے۔ اس میں نور محمدؐ نہیں کرتے۔ (فصل قریش)

[illegible]

عض اہل علم و فہم سے کہہ دیجئے کہ جی ہاں، یہ سب غلطی و غلط فہمیاں تھیں، مگر بدقسمتوں نے ان کو غلط فہمیاں سے غلط فہمیاں بنائیں اور ان کو غلط فہمیاں سے غلط فہمیاں بنائیں۔

لوگوں کو، ریل۔ (شعر 194)

ہذا علاج سستاس و بشمول بہ (بریم 52) پیرس نیوے نہایت کے یہ خطا ہیچیم ہے حدیث میں ہے اس قدر میں
شاعت رہے (مبتدئی) مبتدئی ہے تھوہ سے تفریس سے عملی شاعت سے جس طرح "رشتن" ہوئے اس میں شاعت رہے (نصیل قرآن)

(6) اوپ کرنا:

نہایت کی اوپ

1 نہایت اہتمام سے ہاضو قبدرہ میسے۔ 2 پڑھنے میں جلدی نہ رہے تھیل و تحویر سے پہلے۔ 3 رونے میں کوشش نہ
ہو ہے "مکلف ہی یوں نہ ہو۔ 4 کثرت رحمت پر دعائے مغفرت و رحمت مانگے و کثرت عذاب و عذاب اللہ سے یاد دیا ہے۔
5 روکا کتاہ ہو جائے اور مسلمان کی ایک طرف کا مد پشہ ہو تو "تہ پڑھ رہے نہ ہو"۔ 6 خوش حالی سے پر ہے۔

باطنی اوپ

1 کام پابن عظمت دس رہے۔ کیسا مال مرتبہ کام ہے۔ 2 اللہ تعالیٰ ملکا میں "رحمت" سرپائی کو اس میں رہے۔
اس کا کام ہے۔ 3 اس کو ہر ملکا عظمت سے پاک رہے۔ 4 معاش میں تہ رہے و لذت سے پڑھے۔ 5 ذن و عت میں
تہمت میں رہی ہے اس کو ان کے تابع بلے مشا۔ کثرت رحمت نبی پر ہے تو اس سے ہوشیار ہو جائے "رحمت عذاب"۔
مبتدئی ہے تو اس رزہ ہے۔ 6 کانوس کو اس دین پر تہمت نہ لے کہ کو یہ خدا اللہ تعالیٰ کام نہ مارے ہیں و پین رہا ہے۔ (نصیل قرآن)



مشق

کثرت تلاوت

1 خالی جگہ پُر کریں۔

قرآن پڑھ کر کے یہ میں باؤں میں آیا۔ انصاف علیہ السلام حضرت کے ساتھ قرآن پڑھا اور کرتے تھے۔ فقہاء سے کہا ہے۔ رمضان میں قرآن میں ایک قرآن تم رما ہے۔

2 قرآن کے حقوق یہ ہیں۔

1 _____ 2 _____ 3 _____

4 _____ 5 _____ 6 _____

3 سات میں _____ مہر قرآن تم رما قرآن شریف کا حق ہے۔

4 سات میں کرنا کرتے ہیں۔ سات تیل سے ۶۰۰ روپے ۶۰۰ روپے پڑھو یہ سات ہے ک

سات پڑھ تیل ۶۰۰ روپے ۶۰۰ روپے پڑھو۔

5 عوام کو پڑھنے کے لئے قرآن کا ترجمہ لکھیں یہ لکھا۔

6 عوام کو مندرجہ ذیل مسئلہ تحریر میں سے کسی کو پڑھو میں لکھا ہے یہ۔

1 _____ 2 _____ 3 _____

4 _____ 5 _____ 6 _____

۶۰۰ روپے سات کو سات لکھ میں نہ لکھے تو

عمل (3) افکار

.3

۱۰۔ تم رمضان میں چار کام نہ کرو، ۱۰۰ کاموں سے تم پر پورا کارورضی ہو، ۱۰۰ کام یہ روئے زمین سے تمہیں جیٹکا کر دیں۔
(یہی ۱۰۰ کاموں تمہیں نہرت سے)

پہلی وجہ یہ ہے کہ تم پر راکار کوراضی مرقطہ طیبہ و تفتخار شت ہے۔ (ترجیب)

(1) کلمہ طیبہ کے فضائل:

مُتَّحِن حَاسِل ہے کہ تھوڑا سا لفظ اللہ ہے دوست، غل، رنگاں سے پہچاننے کے حواس (نیاطت) میں ہے پے سے
 زبیر حرم حواس سے سورہ (طہ) (۱)

خوشیوں سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی قیامت کے سوا کوئی اور شوق نہ ہو، اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہمیں سب سے زیادہ محبت ہو۔

(2) استغفار کے فضائل:

میں نے متفہم نہیں کیا، یہ گائے کی ہے یا بھڑکی کے لئے ہار بنایا گیا ہے اور یہ فلکوبنا رہتا ہے اس
 دنیا میں ہے۔ وہی وہی جگہ سے رقبہ ہے جس سے اس کو سبھی نہ لگا۔

حضور ﷺ نے فرمایا: "مومن، مومن میں فضل لا الہ الا اللہ ہے، مومن، مومن میں فضل متواضع ہے پھر جس کا یہ ایمان ہو۔"

حضرت ابو جریجہ رضی اللہ عنہ حضور سے مل کر تے میں کلا لا اللہ اللہ اور بقیہ کو بہت شہرت سے پڑھا کر۔ یہ شہادت مٹا دے۔ میں نے لوگوں کو بتایا کہ یہ عرب میں ہے۔ انہوں نے مجھے لا لا اللہ اللہ اور بقیہ سے عرب میں سب میں سے (یعنی یہ بقیہ کچھ نہیں ہے) تو میں نے ان کو کہہ دیا کہ (میں یہ بات) عرب میں ہے۔ یہ وہ کوہ ہے جس پر مجھے رہے۔ (صحیح بخاری)

استغفار کے الفاظ:

حضرت شہداء علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے۔
 مہم است ربی لا الہ الا انت محمدی و محمدک و ما علی عہدک و و عہدک ما استطعت علودک من
 شر ما صنعت مؤدیک بعدک عینی و نوء مدینی غفر لی فامہ لا یغفر الذنوب الا انت
 'اللہ اکبر رب العزت' و 'وہی محمدی' کے مجموعہ کو یہ فرمایا ہے۔ میں تیرے بندوں و تیرے بندہ کو

[illegible]

تو کا طریقہ:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یوں مجھ سے حضرت ابو مرصد بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سوچیں یہ حضور ﷺ سے شرف نامیوں کو انھیں کوئی نام دے دیتے تھے کہ اس کے بعد مشورے سے ان پر بھی پھر اللہ سے معذرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ نہ اس کو کٹھن لگائے کہ حدیث نے یہ سیت ۷۰ متنازل۔

وَأَمَّا نَسْوَا فَمِنْهُمْ أَفْحَشَةٌ أَلَا يَأْتِيهِمْ نَذِيرٌ

۱۰۔ یہ لوگ سب کو یہ کام کر رہے ہیں جس میں زندگی ہو، جی، ست پر کھسک رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو،
 کہتے ہیں پھر یہ مانوس معنی ہی بن گئے ہیں، اللہ تعالیٰ کو کہو، جو ہے وہ مانوس ہو، جو کشتیاں ہو، وہ لوگ پہلے
 اصرار نہیں کرتے۔ (مشکوٰۃ)

تشریح: توبہ کے صلہ میں توبہ قبول ہوگی۔

1 نوٹ: 5% چیلے پر مشتمل 95% رید مست

2. در مورد سبب و علل وقوع این حادثه

[illegible]

نوٹ قیسر علیہ راہ شریف، متغیروں پر ایک نتیجہ، و شام پر چل جائے۔

مشق

اذکار

1۔ ہر پش میں رمضان بسر کر کے مہینے میں سچا کاموں کو ثبات سے کرنے کا عزم کیا ہے۔

2

1

4

3

2۔ توہم کے صلیبی جہ کوٹیں ہیں۔

1

2

3

3۔ طہرہ عظیم کی فضیلت نہیں۔

4۔ متغیران کی فضیلت نہیں۔

عمل (4) دعائیں

4.

(1) فضیلت و اہمیت:

رمضان مبارک کے شب و روز میں اللہ تعالیٰ کے یہاں سے (جنت) کے قیدی چھوڑے جاتے ہیں اور جہنم کے یہاں سے شب و روز میں ایک عاصف و قیس ہوتی ہے۔ (ابن عباس)

تیس سو تیس دن عیاد میں ہوتی ہیں روزہ روزہ کی اپنی رکن کے وقت اور عیاد میں ہر روز تیس سو تیس دن کے یہاں سے شب و روز میں ایک عاصف و قیس ہوتی ہے۔ (ابن عباس)

اللہ تعالیٰ رمضان میں عرش کے سے لے کر زمین کو سکھاتا ہے۔ (ابن عباس)

رمضان مبارک کے شب و روز میں ایک عاصف و قیس ہوتی ہے۔ (ابن عباس)

رمضان مبارک کے شب و روز میں ایک عاصف و قیس ہوتی ہے۔ (ابن عباس)

رمضان مبارک کے شب و روز میں ایک عاصف و قیس ہوتی ہے۔ (ابن عباس)

بعض متعلقات دعا:

(1) رکان 1 حدیث 2 فضیلت 3 اہمیت 4 گہرائی سے دعا کرنا

(2) شرائط:

1 حرم سے بچنا 2 ناپاک قطع چھو نہ کرنا 3 محال و ناممکن دعا نہ کرنا 4 فضیلت دعا میں جہد نہ کرنا

(3) مستحبات:

1. سے پہلے کوئی نیک کام مشا، صدقہ دینا
2. سے پہلے طہارت حاصل کرنا، روزہ پڑھنا
3. سال کی طرح ہاتھ چھو کرنا
4. نہایت سنا، ہر حد میں نہ لڑکھا
5. منہ پھیرنا، دروازہ پڑھنا
6. رحمت شوق کے ساتھ کرنا
7. میں کرنا، ہر چہ کرنا، قرا کرنا
8. مٹھوں، سے کاٹنا کرنا
9. نیکو، رشتہ کے نیک بندوں کے، سے کرنا
10. پہلے سے پہلے، لکھیں، تمام مونس کے
11. اللہ سے دعا کرنا
12. دعا مانگنا، رہنے، لے کا سبیل کرنا
13. سے سنی کے، رہی ہو، لکھنا
14. فرقت کے، ہوں، ہر حد پر پہنچنا۔

(4) مکروہات:

1. بوقت، سے، چاہنا، دھما
2. مختلف، ناپید کرنا
3. ہر حد، فرما کرنا
4. رحمت، مدنی کے، لکھیں، لکھنا، میں، ہر حد، فرما کرنا، میں، نہ کرنا۔

(5) مواقع قبولیت:

1. دال کے حد
2. دال، ہر، قیامت کے، رہیں
3. چہا کے، رہ
4. ہر، قیامت کے، حد
5. سب، ہم، چیت، وقت
6. بہت، لکھ، پہنچنے کے، وقت
7. ہر، دس، سن
8. قریب، نہ، کے، حد
9. مسلمانوں کے، چہا، قیامت میں
10. ہر، دس، سن، محسوس
11. ہر، دس، سن، قیامت میں
12. قریب، نہ، کے، حد
13. دی، نہایت، میت، نہ، کے، حد

(6) اوقات قبولیت:

- 1 شبہ ر
- 2 چمراق
- 3 رخصت مبارک نامیہ
- 4 شب جمعہ
- 5 جمعہ چوراس تا کراحت چاہت ہے۔ جو ہے اس تعلقات در رعایت کرے سے اعلان قبولیت در زیادہ مدید ہے
- تفہیت دھن مبینہ اس شرح قرآن الد مرینہ شرح حیاء میں مذکور ہیں۔
- نوٹ حیات مسلمین میں دے تھن بہت مہذب ہیں اس کو بھی پڑھا جاے۔

5. عمل (5) ماتحتوں اور ملازمین پر تخفیف کرنا

[illegible]

تشریح:

(1) یہ عہدہ صبر کا ہے۔

[illegible]

(2) ملازمین سے تخفیف:

[illegible]

مشق

دعائیں، جبر اور ملازمین سے تخفیف

1 تمیں، میسب بن، عی راہیں ہوئی۔

1

2

3

2 رمضان میں جو رات میں یکے فرشتہ دعوت دیتا ہے۔

1

2

3

4

3 رمضان میں دو دعا میں خوب ثمرات سے مائل پائیں۔

1

2

4 ✓ گائے لگا میں۔

نعمت بات	ممنوع بات	شرط	ارکان		
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	قبولیت دعا میں حدی رہا	1
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اس دن گہرائی سے دعا کرنا	2
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	بوقت دعا تمام طرف نگاہ نہ کرنا	3
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	حرام سے بچنا	4
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	سارے عمل کی طرح ہاتھ پیچھا رہا رہنا	5
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مطلق تلافی نہ کرنا	6
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	موقوف دعا کا اختیار نہ کرنا	7

5. یوں قبولیت کے عشر موع

_____ 1
_____ 2
_____ 3
_____ 4

6. یوں قبولیت کے عشر موع

_____ 1
_____ 2
_____ 3
_____ 4

7. رمضان کے مہینہ بھر کا مہینہ فرماؤ۔ عموماً رمضان میں ہر چار بے بھر کا مہینہ دیا جاتا ہے؟

8. رمضان میں لائیں سے کاموں میں تخفیف کا یہ ہے؟

6. عمل (6) صدقه خیرات، غم خواری

[illegible]

یہ لکھنؤ میں کامیاب ہے۔ میں نے مرزا، مسیحین کے ساتھ رشتہ کا بنا کر، سارے ملک میں اپنی اصلاحی کار کے لیے پوری دنیا کو ہم
 زخم، پوری مرزا کے لیے بھی ہوئی ہے۔ لیکن اصل مسئلہ تو یہ تھا کہ اس کے لیے آپ سے افضل نہ ہوگا تو مسلمانوں میں ہرگز ہی قبولی ہوگی
 نہیں جس کی وجہ سے ہم نے اپنی اصلاحی کار کے لیے مرزا کا ہاتھ نہیں چھو کر دیا ہے۔

زکوٰۃ کے علاوہ بھی صدقات کرنا چاہئے:

حضور ﷺ نے زکوٰۃ میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی پھر حقوق یہ بقر اس داتا یہ میں بیس امور ان فوہوا، اہل میت پر بھی جس میں اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کا بھی، فرمایا۔

[illegible]

7. عمل (7) عمره

مؤمنوں میں عہدہ رکھنے کی حیثیت ہے بلکہ **مؤمن** کے ایک کلمہ "مؤمن" اللہ تعالیٰ نے اس میں فرمایا ہے۔ "مؤمن" کے معنی ہیں "مؤمن"۔

8. عمل (8) رات کا قیام یعنی تراویح

1 حکم تراویح (2) فضائل تراویح (3) تعداد تراویح (4) تراویح کی کتنا جہاں (5) مسائل تراویح (1) حکم تراویح:

سہ بیٹ میں ہے۔ لہذا بعد ازاں کے رمضان کو کم پڑھیں یا نہ پڑھیں (ترقی و ترقی کے لیے) رمضان میں نہ پڑھیں کوئی تہہ، یہ (یعنی یہی سنت کو مدعو ہے) نہ پڑھیں (یہ) اور جو شخص یہ پڑھتا ہے، وہ پڑھتا ہے، اس کے ساتھ رمضان کا روزہ، اسے رمضان میں نہ پڑھیں، یہ اس کے لیے چھ ماہوں سے اس میں نہ پڑھیں، یہ رمضان کا روزہ ہے گا، جس میں اس میں اس کو نہ پڑھیں۔ (یعنی نہ پڑھیں)

اللہ تعالیٰ نے اس کے روز کو مخصوص فرمایا، اس کے رات کے قیام (نیتہ) کو وہ بنیہ تلاء ہے۔ (قرن فیہ)
 قاعدہ اس سے معصوم، نیتہ کا رشا بھی اللہ تعالیٰ طرف سے ہے پھر ساری طرف سے رات میں بنیہ تلاء کے لئے اس
 کو اپنی طرف منسوب فرمایا، میں نے سنتا تھا، یہاں سے اس سے "تاکید ہے، خصوصاً اس تاکیدیہ سے تفرماتے تھے۔
 میں سچ سے سب اس کے سنتا ہوں، پھر متعلق میں نہ بنیہ کے لوگ رات میں چھوڑ دیں تو حاکم سے یہ جہاں رہے۔
 بہت رات لکھتے، بعض راتیں)

(2) فضائل تراویح:

ہولوکسٹ میں، قتل عام کے ساتھ مصائب و آفات میں کوئل (ترجما) چھپیں گے۔ اُسے سب سے پہلے دعا و دعوت
 دینے کی ضرورت ہے۔ (بخاری، مسلم)

روزہ، قرب، انہوں بندہ میں غائب نہیں ہے۔ قرب ہے گا کہ میں سے عورت کے سوا۔ "میرا مری سے
 رہے کہ رہا۔ اللہ! جس کے لئے میں میری غائب نہیں رہا (وہ سب سے پہلے) بخش" غنائت کا معاملہ فرما، غائب رہا، روزہ، قرب

ہوں نہ غرض اس بندو کے لئے میں تو نماز پڑھتا ہوں (اس کے لیے استغناء کا فیصلہ کرنا چاہئے گا)۔ (غرض مرحم
شہ نہ سے ہو نہ چاہئے گا۔) (شعب الایمان، ص ۱۰۰)

سب رمضان کی رات ہوتی ہے تو اس کے روزے خوش، چاہتے ہیں پھر رمضان کی شکی رات تک اس میں
سے کوئی روزہ نہ بندائیں، کوئی یہاں نہ بندوال راتوں میں سے کسی رات میں نہ بڑھتا ہے (م)۔ (وہ نہ بڑھے ہو رمضان
میں سے ہو، ص ۱۰۰) تو اللہ تعالیٰ ہم کو اس کے پیچھے رہیں، دیکھتے ہیں اس کے لیے استغناء کی شکی رات تک یہ گھریں
نہاں ہے جس کے ساتھ ہم روزہ نہ پڑھیں اس میں سے روزہ نہ بڑھنے کا ایک محل ہوگا، کھڑے ہو کر رات
ہوگا۔ (نبی، حیات مسلمین)

(3) تعداد تراویح:

میں رات تراویح سنت ہو کر ہے، یوں اس پر غور کرنا چاہئے کہ موافقت فرمائی ہے۔ (شکی)
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جب تک رسول اللہ ﷺ رمضان میں نہیں رات تراویح پڑھا،
پڑھا کرتے تھے۔ (معنی بن ابی شیبہ)

وفیہ تصریح بما فی حدیث لصحاح حملاً بہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ یضی فی
رمضان اکثر مما کان یضی فی غیرہ (اعلاء السنن 7/82)

وہذا الاثر قد تابعدمو اظہر بحمدہ والصحابۃ فی بابی رمضان عنی اندر امدی ذکر فیہ
وقد قدما فی المقدمة ان المرسل صلی اللہ علیہ وسلم تابعہ ولکن اذا وافقہ قول صحابی
صار حجة عندہ لکن وقول اسرمدی اعلم علیہ عبد اہل العلم یضی قوۃ صدہ وں ضعف خصوص
ہذا الطريق (اعلاء السنن 1/188)

وای ہذا لعمدہ فصل من الحمد و صحابہ فکیف لایکون عنہم ذلیلاً عنی قوۃ صدہ
فلحق ان الاثر ان لم یکن صحیحاً فلا اقل من ان یکون حسناً (ایضاً)

وہذا الاثر یسبب بحدیث عائشہ ماکں یرید فی رمضان ولا غیرہ عنی احدی
عشر رکعۃ لان الحق بما محمودۃ صلاة التہجد لا محمودۃ صلاة النفل کمذا لان الاحادیث الصحیحۃ
تشیہد بانہ صلاۃ صلی اللہ علیہ وسلم فی رمضان عنی اندر امدی کہ یضی فی غیرہ یضی فی
رمضان ما لا یضی فی غیرہ (مسند) نہ داخل عشر شد مبررہ و احی ببسمہ تعبر بوبہ و کثرت صلاتہ
ایضاً 3/81

مغش میسے پر جسے ہمیں بھی کام رہے میں میرے پاس ایک خدا کا ہے۔ تر متی یہ می تجھ ہے جو کچھ اس وقت پر بھی جاتی تھی۔ اس سے یہ صورت اختیار رہی ہے میں سے کمال کمال سے ثابت ہے۔ تجھ وہ ہے۔ تر متی وہ ہے چنانچہ تھیں شریعت حق تعالیٰ کے کام سے ثابت ہوئی ہے۔ (سینچا میں پسے۔ لے رت کوئی نہیں ہڑے مارا مگر تھوڑی رت میں نصف رتوں میں قیام نہ رہا بلکہ رتوں میں نصف سے زیادہ کم رہا نصف سے کچھ زیادہ۔ تر متی کو خوب صاف صاف پر جو) اس میں کمال ہے۔ ہر رتوں میں وہ درود میں مانا ہو جس کا حاصل اس فرشتہ کا منسوخ کرنا ہے۔ تر متی میں بہت حضور ﷺ فرما رہے ہیں (میں سے تمہارے لیے اس میں تر متی میں ہوں) تر متی تجھ ہے تو اس کو حضور ﷺ سے اپنی طرف سے منسوب کیا۔ اس سے لازم آتا ہے کہ وہ طرف منسوب ہے، وہ حضور ﷺ کی طرف منسوب فرما رہے ہیں ہر ہر معصوم ہو۔ تجھ رہے جس میں شریعت حق تعالیٰ کے کام سے ثابت ہوئی ہے۔ تر متی وہ ہے جس میں اس میں حضور ﷺ کے رہا۔ سے ثابت ہوئی ہے۔ ہر بہت یہ ہے حال مت سے ہوں شرف کی ہے۔ (خصبات قانون 88 16)

یہ شخص اعلیٰ کے ہے بہت میں سے کھڑا تر متی میں مولانا شیخ محمد صاحب رحمہ اللہ کے پاس تھے۔ وہ نہیں دیکھ سکتے تھے۔ یہ دیکھنے کے لیے مجھ سے کچھ کچھ بعد ہیٹ جتے ہیں میں صاحب حدیث میں ہیں بھی تو میں اب میں یوں بگڑ گیا کہ اس کے سامنے میں کچھ بھی نہیں ہو گیا۔ پتا ہے کہ اس کو سوت تو کھڑی میں ہے۔ میں یوں رہا میں صلی ہے۔ وہ کچھ ب کے کئی میں آتا ہے۔ رہے میں وہ وضعیف حدیث کو بھی سہا بناتے ہیں۔ میں وہ حدیث مشہور ہے۔ اس سے پوچھا کہ تمہیں قرآن کا حکم سب سے زیادہ دیند ہے یا وہ ایسا شرعاً عبادہ میں مستصفا (سب پر ہم سے) ہر وہ حق میں مانا فرما تو یہ طرح ہوں سے بھی تر متی میں تمام حدیث میں سے صرف کھڑکتا ولی حدیث ہند میں لاکھ بار دہی گئی ہیں۔ ہر وہ تمام حدیث میں سے ایک حدیث ہند میں لاکھ تھیں۔ میں بھی تر متی میں پڑی گئی تھیں۔ سب بھی گئی تھیں۔ نہ تو وہ سچ رہے اس کے رہا ہے تر متی میں پر گئے تھے۔ مولانا سے پوچھا مولانا نے فرمایا کہ میں سو سمجھ رہا ہوں سے اللہ نے کہا کہ وہی، میں رہا۔ تمہیں معصوم نہ ہو کہ کتنی ہے تم سے یہ کہہ رہا ہے، یہ پوچھا کہ میرے لیے کتنی ہانڈہ رہے اس سے کہہ رہا ہے پھر تم سے اس سے کہہ رہا ہے، یہ پوچھا کہ میں نے کہا ہر وہ بچے اس سے تر متی میں ہاتھ نے تیرے سے پوچھا کہ میں نے کہا میں وہ پلے تو سب تا تمہیں پہرے کتنی تم لے کر جانا چاہتے ہوں سے کہ صاحب شکر رہے لے کر جانا چاہتے ہو تو کسی سے مانگنا نہ رہے۔ کہ ہم ہوں تو تم کچھ رہے۔ ہر میں کم لے کر لیا۔ وہاں ہوں یہ وہ اس سے مانگنا پھر وہاں مولانا نے فرمایا کہ خوب کچھ لو۔ وہاں میں رشتہ طلب نہیں کرتا تھا۔ اس سے پوچھا کہ وہاں سے لے کر لے کر میں میں۔ وہ طلب کم نہ ہو تو کچھ رہے اس کے وہ رہا۔ ہم میں گئے اسے خفیہ ہے کچھ میں بھیج رہا ہوں میں ہیبت میں

میں پرہیزگاروں کا بائبل سے بھی بڑا فیضان ہوتا ہے۔ سچا خدا پرست ہرگز سے کبھی کائنات میں لوگوں کے لئے متاوتے ہیں۔

(خطبات تہذیبیہ، 16، 86، 85)

دو پر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جس رکعت تراویح

یہاں فاروق رضی اللہ عنہ سے کہہ رہی کوئی کم دیا۔ دو لوگوں کو بیٹیں نہیں پہنچا۔ حضرت صاحب نے یہ رضی اللہ عنہوں عنہا سے سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہوں کے زمانہ میں بیٹیں حضرت فاروق رضی اللہ عنہ پر رہتے تھے۔ (سہلی شفاء)

عبداللہ عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بیس رکعت تراویح

حضرت سہیل پرچہ فرماتے ہیں: "عند فاروقی میں لوگ ایسی رحمت فرماتے تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر کے زمانہ میں بھی لوگ ایسے قہر مند تھے کہ انہیں دیکھ کر ہر شخص ہلک جاتا تھا۔" (پیشانی)

دو مرتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جس رکعت تراویح

حضرت ابو عبد الرحمن علی رضی اللہ عنہ و فرما ہے میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مفسر میں تقریضت ہوئی ہے۔

جمہور صحابہ کرام علیہم الرضوان اور بیس رکعت تراویح

حضرت علیؓ بن عبید اللہ بن عبد الوکول مورثان میں مدینہ منورہ میں تیس قرۃ "حج" ریش تر پر رہا کرتے تھے۔ (بن ابی شیمہ)

تا بعین عظام اربعین رکعت تراویح

حضرت عطاء اللہ علیہ الرحمۃ نے یہ حدیث سے لوگوں (صحیح رضی اللہ عنہما) کو نہیں سمجھتے تھے، بلکہ ان کے لئے یہ حدیث ہے۔

عام وغیرہ، مولانا مہار سے وہ ماہر ایم اے بھی ہے روایت کرتے ہیں۔ سب لوگ (کسی) رضی اللہ تعالیٰ عنہما مہاجرین (مہاجرین) میں سے ہیں۔ یہ بھی پڑھا کرتے تھے۔

[illegible]

چنانچہ تک حرم میں شریفین مکہ معظمہ مدینہ طیبہ قرآن و حدیث پڑھتی رہیں۔ (بہارِ نبوی)

خلاصہ:

(1) بیس رکعت تراویح سنت مؤکدہ ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ بھی کہ رضی اللہ عنہ عام مومنوں میں نہیں رتھت رہتا چاروں راہیں پر مومن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس پر فخر کرتا رہا۔ عجب یہ بھی ضرور اللہ تعالیٰ تعظیم تجھیں سے لے کر حق تک شکر کا مغز نہیں رتھت۔ قرآن کا مسلسل پڑھنا غافل رات کی امن و امان ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے بندہ کی یہ ہیں، میں، غفل ہے۔ (اللہ تعالیٰ خدا کے رشتہ میں ہے۔ یہ ہے کہ اس میں کوئی رشتہ نہیں تجھیں گے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔)

الافتاحی رشتہ افتخار میں ہے۔ محمد بن عمر ؓ امام ابو یوسف رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ میں نے حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے ترمذی، ابو یوسف رحمہ اللہ سے کبار کے فضل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ترمذی مشقت کو سہو ہے، و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لکھی طرف سے اختر میں نہیں پونہ، دونوں چغت یا رہے۔ لے گئے۔ انہوں نے ان کو حکم دیا، وہ کسی فصل میں بناؤ، چغتوں کے پاس موہو چغتی، و دروں ^۱ مستطاب کے لیے عمر پختی تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے چغت، ان کی و لوگوں کو اپنی ہی حسب پختی کیا، چغت انہوں سے ترمذی کی خدمت میں لائی، اس وقت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، میں سے، و حضرت عثمان، علی، مسعود، عباس، بن عمر بن عبد ربیع، عیاد، یحییٰ، و دیگر مجاہدین، انصار رضی اللہ عنہم، انہیں سب موہو، تھے کہ گھٹ سے چھی اور انہیں یہ کہہ سب نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موافقت و اس کا حکم دیا۔

(2) خائفانے راشدین کی جاری کردہ سنت کے بارے میں وصیت نبوی ﷺ

۱۔ پر معلوم ہے چنانچہ ہمیں رعیت ترقی میں خاندان شیعہ کی منت ہے۔ رعیت خاندان کے بارے میں حضرت علیؑ کا یہ قول ہے: "میں نے تم میں سے میرے بعد ہر شے پیدا کر دی ہے۔" یہ کہنے لگا۔ جس میں رعیت کو وہ خاندان کے شیعہ میں منت کو لازم پکڑا۔ یہ شیعہ عقلمند اور ان کے شیعہ پرچہ کو ان کا جوتوں سے متاثر نہ ہو سکا۔

۲۔ یہ بات پر بحث ہے اور یہ بحث مبنی ہے: (۱۔ متعدد جگہ 329)

کس حد پیش پا سے سنت خانہ ہے، شد میں ہی تا کیہ معلوم ہوئی ہے، یہ اس کی مخالفت پر غصہ ہی ہے۔

(3) چار ائمہ مذاہب کے علاوہ اختیار کرنا جائز نہیں

”یہ معلوم ہو چکا ہے۔ اور یہ ہم نے تم کیسے رستہ تر و متغ کے نازل میں۔ اور یہ کہ جب کہ تم نے یہ نظم کا
تاریخ سے اور اسب یہ نظم کے منہ سے منہ ہر شہابی اللہ شہادت و حقیقت یہ نظم کہتے ہیں

رسول اللہ ﷺ کا رشتہ اُرمی ہے۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔

میں رخصت کے سنت کو کہہ رہا ہوں کہ یہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔

میں رخصت کے سنت کو کہہ رہا ہوں کہ یہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔

(4) تراویح کی کوتاہیاں

1. بہت سے لوگ نمازِ تراویح کے مبالغہ جیتے میں یہ سمجھ رہے ہیں کہ تراویح میں کوئی کوتاہی نہ ہو، یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔

2. بہت سے لوگ وہ نہیں جانتے کہ تراویح کے بعد کی عبادتیں بھی عظیم فیوضِ نبویہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔

3. بعض لوگ تراویح کے بعد کی عبادتیں بھی عظیم فیوضِ نبویہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔ یہ وہ عظیم فیوضِ نبویہ ہے، جس سے سب عالمی و دینی امور وابستہ ہیں۔

4. غرض لوگ سب مام صاحب قریب ۱۰۰۰ روپے ہوئے تھے تو میسر، چنے میں کاغذ "مہر چھوٹا" لے رہے تھے۔ سب مام صاحب روٹ میں جاتے تھے تو جلدی سے نیت پڑھ کر مثال ہو جاتے تھے یہ فرود ہے۔ (ایکٹما)

5. غرض لوگ 20، 15 روپے جلدی فارٹ ہوئے کے چہرے میں کی جگہ تر میں پڑتے تھے جس بہت تیز تیز چھا جاتا ہے "اس طرح کی عورت کو کڑپ" روہ ہوا کے جہ سے فرام ہوئے تھے۔

6. غرض ان فاسطہ قیامات ہوئی ہے۔ تبدیلی رحمت میں قریب بہت زیادہ پڑا ہے۔ میں جس سے لوگ ٹک ہوئے تھے وہ ٹک پاتے تھے پھر مشین رحمتوں میں بہت تھوڑا تھوڑا ہوتے تھے یہ پڑا جی بھی ہے۔ بہت رحمت میں برآمد ہوا۔ متدل رکھ لٹل ہے۔

7. کچھ عرصہ سے یہ سادہ چل پڑا ہے۔ مختلف ماں مسجد، گھر میں عورتوں کے لیے جگہ تر کاغذ کاغذ ہو جاتا ہے۔ "ریپبلک" میں جاتی ہے حضور کے زمانے میں خوش تھیں مگر وہی میں چار ہزار "رقی تھیں اس سے یوں منع یہ جاتا ہے؟" پیچھے میں ہے حضور کا زمانہ نہ تھیں کے محفوظ حضور، جس فیس مومنو، تھے ہی کا، میں ہوتا ہے کے "دام" تھے۔ لے لے سکھ بھی تھے۔ نہ روزے، نہ دے کے "دام" بھی نہ دت تھی۔

8. مامات دناہ عورتوں کو ہر مذہب میں جانے ہوئے نہ جازت تھی۔ جماعت میں جانے ہوئے نہ تاکید میں تھی۔ رحمت الہیہ، مامات کے مام، حضور ﷺ کا رشتہ، "نعم عورتوں کے لیے ہیں تھی" وہ پہلے گھر میں نہ پڑھیں مامی نہ تھیں، جاتے تھے، نہ شہادت میں نہ تھے نہ گھر کے نہ روئے میں عورت نہ نہ زور نہ وہی میں پہلے نیچے نہ پڑھنے سے بھی لٹل تیا۔ (قریب)

9. پھر عورتوں کو حد میں نہ نہ جازت بھی مشر، تھی اس شہ کے ساتھ کہ تھیں بن سار، ممدوں میں بر (بہار) خوشیہ کا مر (مسلم) جاتا ہو، زیادہ میں نہ تھیں۔ شرعی برادوں پابندی تو لازمی تھی ہی، پھر اس بات کا بھی نہ رکھ جاتا تھا کہ نہ تھو، سے کے حد میں کے سے ہے پہلے عورتوں کو رحمتیں چاہیں "اس کے لیے حضور ﷺ" "میں پڑی جہوں پر میسر، جاتے تھے نہ کہ ایک ساتھ تھیں پہلے سے مام عورتوں کا سادہ ہو۔ (بدری، ابو، ۱۰۰)

10. غرض اس شہ کا خلیا میں کچھ نہ پھر، ہی پر۔ مام تھیں نہ جگہ سے نکلتے، اہل عورت کو گھر سے، لیتا ہے۔ شاید ہی میری بیوی ہو۔

11. صحیح ہے کہ نہ نہ تھیں جب حالات ہیں گئے تو بھی پہلے عورتوں کو حد میں سے منع کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منع کرتے (پر) "اس" میں مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مام صحیح کے ساتھ عورتوں کو حد سے نکالتے۔ (مردہ القاری، قریب)

حضرت ا شرفی اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں تمہیں ۔ ” ا ج رخصتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو جاتے تو وہ بھی مفر ہوا ہے ۔

فرمان ہے: "وَلَا تَقْرَأُوا الْبُحْرَانَ" (اور نہ پڑھو قرعہ و قرعہ)۔ اس سے مراد یہ ہے کہ قرعہ و قرعہ پڑھنا اور نہ پڑھنا، یہ سب اللہ کے حکم کے تحت ہے۔

8. غرضیات کے قریب منتقلیوں والا کام کے قریب منتظر نہیں بنے، اپنے لیے ایسے ٹاپ سے
مردم، خوش۔ (ایک مثال)

9۔ ترجمہ کے قریب صد میں مضمینیں تھیں جن میں سے، زیادہ تر ایک شخص کے مصنفہ ہیں، بہت سے تو یہ بہت نامور، جیسا کہ ہم دیکھ سکتے ہیں۔ چودہویں صدی میں تو اس بات کا خیال نہیں تھا کہ جاتا ہے۔ سب سے زیادہ مرغی ہے، اس کے بعد نئی شہر کا حضور، میں ۱۶۰۰ میں کے نئے جیتے ہوئے تھیں، ان پر مضمینیں لے لی، بعض وفاتوں پر، جیسا کہ ہے۔ شہر کے مضمینیں تھیں، کوئی دیکھ سکتا ہے۔

10 شوبہ ہوتا ہے جس میں رت، پل، خستہ۔

1 نوٹ: یہ صورت۔

۱۰۔ لفظ "رُجُو" مقتضی ہے کہ پھر سے ہوس توینے کی راہ نہ ہوں مگر مندرجہ بالا قیاس میں تو یہ ہے۔

2. لاؤ پیپر کے چاروں طرف سے ایل محمد کے نام، رقم و رعایت میں صحت۔

3 نام و نام خانوادگی -

4. غرض لوگوں کا حق میں پڑے ہوئے رہے، بقیہ کا ٹھیس نہ ہو، جو حق و قرآن کے ہر ام کے خلاف ہے۔

5. حضرت سے زہد و ریاضت و منہاجی وغیرہ کا اثر ہے۔

6. مسدود رم کے بچے پیدا کرنا، بہرہ بخش لوگوں بغیر صیغہ طر کے مخصوص مدت میں پیدا نہ کرنا، جس کا مقصد حرام

-2-

اس قسم کی اور بھی بہت سی نثریں ہیں۔ مثلاً جن کی بناء پر محمد بن عبد اللہ بن عباس (سن 521)۔

مشق

صدقہ خیرات و غم خواری اور عمرہ، رات کا قیام (یعنی تراویح)

1 یہ مہینہ غم خورن کا ہے۔ کیسے مصاستریں

2 رمضان مبارک میں حضور ﷺ کی قیامت کا یہ حال ہوتا تھا

3 رمضان مبارک میں غم دور کرنے کی نصیحت ہے

4 تمام رات تراویح کے _____ ہوئے پر مشتمل ہیں۔ (فرصہ، سنت، تقب)

5 گوجھس یہاں درتھپ کے عقد و کے ہاتھ رمضان کا روزہ رکھے۔ رمضان شب یہ دن رکھو

6 رعت تراویح _____ ہے۔ یہاں س پر _____ نے موصفت فرمائی ہے۔

(208۔ سنت مومکد، تحب۔ ضاب۔ و شہ۔ بھی پہنا جین)

7 سن تک حرمیں شریفین میں تراویح کھرتی پھی جاتی ہے۔ ✓ X کاتناں کا میں

8 مولوک کھرت تراویح پڑھ کر لے جاتے ہیں۔ وہاں منتوں کو پاہ کرتے ہیں۔

1

2

9. قرآن مند چاہیل کتابوں میں سے کسی 3 دن وصاحت کریں۔

1. قرآن روز کے تابع ہے۔
2. 10-8 دن میں قرآن پڑھتے ہیں۔
3. سورت قرآن پڑھتے ہیں۔
4. کوئی 10 دن میں قرآن پڑھتے ہیں۔
5. پہلی رحمت میں قرآن پڑھتے ہیں۔
6. جلد قرآن وقت کے لیے کیا جاتا ہے قرآن پڑھتے ہیں۔
7. عورتوں سے تھکن کوٹا جی۔
8. منہائی۔

1

2

3

9. عمل (9) نوافل کی کثرت، فرائض کا مزید اہتمام

۳۰۔ ہٹ میں رہتا ہے۔ موشخص کی مینڈ میں کی گئی ہے کہ وہ اللہ کا قرب حاصل کرے۔ یہاں چہرہ، بغیر منہ میں موشخص

[illegible][illegible]

رمضان کا دستور العمل

- (1) تحیۃ الوضو کی فضیلت (2) تحیۃ المسجد (3) قیام میل یا تہجد اور اس کی فضیلت
(4) فجر کی نماز کے بعد حضور ﷺ کا معمول (5) اشراق کی نماز (6) چاشت کی نماز
(7) صلوٰۃ الصبح (8) اہل بیت کی نماز (9) صلوٰۃ الخیرۃ

بھی اُکھڑا رہی، مگر وہ نہ تو اس کے منہ پر ہاتھ رکھتا تھا نہ اس کے ہاتھ پر۔ (سینا ایف، ۱۰، سنس سائی)

نماز تہجد کی قضا اور اس کا بدلہ:

- 1 رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: جو شخص رات کو نماز پڑھے، سو وہ روزہ سے پانچ دن کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم)
- 2 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو نماز پڑھے، سو وہ روزہ سے پانچ دن کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم)

نوٹ: تمجد میں یہ اعمال کریں۔

- 1 مکس میٹرو نیٹ -
2 متعارف واریج کی مت کے ہے۔
3 مکس -
4 قرص و مت ایچ رہا۔

کس کے لیے عربی پکے پڑھا ہے۔ اے اچھے! پکے یہ روپ ملیں۔ بدورد و مصلحت اور عربی سے نابلد ہے، تو عربی
مراصل و عربی کے مصلحت پکے ملیں، صرف وہی و تفسیر و باقی تمام روپ نہ نظر نہ ہو، تو یہاں، بدورد و مصلحت و عربی سے نابلد ہے۔
تو تفسیر بھی عربی نہ نظر نہ ہو، تو یہاں۔

(4) فجر کی نماز کے بعد حضور کا معمول

ہمارے پیارے کاموں کا مقصد یہ ہے کہ آپ شرفیجی نہ بنیں جو ہر پے مضمون پر شرفیجی رہتے ہیں جبکہ سونے کی ٹوبہ چھوٹا (مسم) ٹوٹ: تمام فرس نہ بنیں۔ ہر خدمتوں کا بار تمام کریں۔ سہ فرج کے بعد ۱۰ تا ۱۲ روپیہ بیس بیس سے لے کر ۲۰ روپیہ اور ۱۲ شرفیجی روپیہ متعلقہ نہ بنیں۔ وہ بن کر بن کر بنیں۔

(5) اشراق کی نماز

- 1 فضیلت: جس سے فجر نہ نہی صحت کے ساتھ پہنچے (معدہ میں) پیچہ لگا رہتا رہا یہاں تک کہ سورج نکل جائے یہاں سے صحت نہ نہی ہوگی تو سو ایک حج و عمرے کے مثل ہے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پورا حج و عمرہ - 5۔
پورا حج و عمرہ - 5۔ پورا حج و عمرہ - 5۔ (ترمذی)
- 2 قعدہ: کم زخم و زہاد سے نیا دم صحت میں۔
- نوٹ: شراق کے حدیسیہ و ترمذی میں بھی تین منٹ 5 ہیں۔

(6) چاشت کی نماز

۶۔ برصغیر کے جدید شہر نہایت کم عمر ہیں۔

(1) فضائل:

1 رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ نے ظریف سے ظریف یہ کھانا بخشا ہے۔ کہ ہم اس کو اپنے ہاتھ سے کھا لیں اور اس میں سے کچھ اور بھی لیں گے۔ (یعنی تمام مسئلہ حل ہو گا۔) (ترجمہ)

2 جس نے کھانا پختہ کر دیا تو ہم اس کو سارے نادر پیش کیا جائے گا۔ (یعنی ہر شے کے ساتھ ساتھ کھانا بھی ملے گا۔) (ترجمہ)

3 حضرت علیؓ نے رضائے باقیہ میں ہے شخص کے جسم کے پوڑوں کی طرف سے (بطور شعر یہ روزنہ) صدق (رمانہ دہی) ہے (یونہی) عزو اللہ پادشہ بہت جنت میں ہے۔ عزو نہ ہو تو اس کا بھوکھ نہ آتا ہی تو سہا پر روپ ہے گا پھر فرمایا صدق کے ہے وہی ہواضہ دہن میں ہے بلکہ سبحان اللہ نہ اصدق ہے۔ سبحانہ نا بھی صدق ہے لایہ لا اللہ نا بھی صدق ہے۔ اللہ کبیر نا بھی صدق ہے ورنہ کو یہ کام کے ہے نا بھی صدق ہے۔ ہر جن سے وہ نا بھی صدق ہے۔ ورنہ کو شخص چست و رواں نہ پڑے لے تو یہ ورنہ عم کے عزو نہ کی طرف سے بطور شعر یہ باقی ہوں۔ (مسلم شریف)

4 جس شخص نے پشت کے تحت 12، 13، 14، 15، 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846،

(2) تعداد رکعات:

۱۰ ایٹم سے پست کے وقت ۱۹۶۲ء کو کھڑا درخت تک پر حنا ٹاپت ہے۔ اس قدر کہ بے پرواہی میں حضور ﷺ
شبی درخت پر جا کر تے تے (تھکے) مل، یعنی بعدِ ہفت)

(3) وقت:

جب سورق خوب نہ ہو، پھر سوچنا ہو کہ (تقریباً) اس وقت سے لے کر وہاں پہنچنے تک
میں کتنا پیہما جا سکتی ہوں۔

نوٹ: حاشیہ کے تحت یہ ہے کہ تعلقہ کے ساتھ قریب ۱۰۰۰۰۰ روپے میں نوٹس مالدی، درست تھیں۔ لے سے

سینچیں۔ دیگر، یہی کاموں میں مشغولیت کے وقت بھی تمام نامدادی خصوصیات، جنظرین وغیرہ سے منقہ کا خوب تمام رہیں۔

سبب زوال: اس سے تو یہی درجہ تک نہیں رہیں۔

(6) سنڀن زوال:

حضرت زوال کے بعد دس دن نماز سے پٹ پڑعت میں پر حصار تھے، فرما تے تھے یہ ایک (سپارک) گزری ہے جس میں دس کے روزے خاص ہیں جتنے دن میں یہ بات محبوب ہے اس وقت میری عمر کو بارگاہِ مجددی میں پیش کیا ہے۔ (میت ۱۰۷)

۱۔ ایک سہ ہفتہ کی ہے جس شخص نے خضر مراد سے پکھ (سنت موعودہ کے بارود) پیا، رعت پائیں گے یہ مدت میں ایک ماہ، پانچ ماہ سے گا۔ (عہد اہل)

کس کے عہد موعودہ تسلیم کا تمام مرے۔

(7) صلوة تسبیح

نفل نمازوں میں اس نماز کی بہت زیادہ اہمیت رہا ہوگی۔

[illegible]

پیر سید تاج محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرے ہوتے تو روزِ نہایت صحت میں نہ لڑ کر مر جاتا۔ چنانچہ وہ توحید میں (میں) مبتلا رہتا۔

نہایت غمگین میں پیسہ (تو) یہ بھی لو۔

[illegible]

صلوٰۃ التسبیح کے تعلق مسائل

نیت نیت کرنا ہو، رقی ہو، جارعت نہ، نفل صلوة تسبیح و - اللہ نہ -

مسئلہ 1 : اس نذر کے لیے کوئی راتہ قمر نہیں ہے جو بھی سورۃ پڑھے یا لے۔ شخص، قوم یا ملک جس نے یہ قرآن تلاوت کیا ہو وہ سب محفوظ رہیں گے۔
ترجمہ تیسرا یہ ہے۔

مسئلہ 2 اس تسبیح کو نبیؐ سے پہنچا نہ گئے۔ یونکہ زہراؑ سے گئے سے نہ زہراؑ سے نہ۔ لہٰذا جس جگہ کہی ہو کہ کوئی تسبیح اس سے رکھی ہو وہ جگہ غلط ہے۔

مسئلہ 3: برقی جگہ چڑھنا کہیں پڑے تو ہم نے رکن میں سو پڑ کر لے۔ الٹے جھولی ہوئی سیٹیں دیکھ کر رونے سے
 ہٹے ہوئے اور انہوں نے ہمیں کہے، میں نے نہ دیکھا۔ یہ طرح پہلی بار تیسریں رات کے بعد سب میسے کو میں بھی جھولی ہوئی
 سیٹیں دیکھتا ہوں نہ رہے (بلکہ ان سیٹیں اس وقت چڑھ لے)۔ رات کے بعد دو رکن ہو گئی میں جھولی ہوئی سیٹیں " مرے۔
 قائد فوج: 1۔ بیانیہ زمانہ، وقت، سوچی سمجھے سے پتوں کے نشان میں غلہ خانا فرمودے۔

قائد فوج ۲۔ اگر یہ ہے کہ اس نیکو، وال کے عنصر سے پہلے چھ پرے۔ جی۔ یہ ایک حدیث میں حد، وال کے منط سے ہیں۔ اور حد، وال مانع نہ بنے تو جس وقت جا کر بڑھ لے۔

فائدہ نمبر 3: جنس رو بہت میل ہے بکلوں جی سُبْحَانَ اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ وَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ کے ساتھ دُعا
مُحَمَّدٌ وَآلِیْہِ وَسَلَّمَ اللہ اَعْلٰی الْعِلْمِ جی پڑھنے والی دُعا بھی پڑھنا ہے۔

فائدہ نمبر 4: ہر دن چار گھنٹے کی سخت سیر کرنا، جس سے پٹے کی حرکت کو درست کر دیا جائے اور پٹے کی حرکت کو درست کر دیا جائے۔

تقدیر 5: اگر طرہ بقیہ ال نہ ہو گئے ہوں تو یہ ہے، بقیہ میں سبوحک الہیم ^ع ہیں پر ہوں گے بعد اللہ شریف سے
بقیہ ال کلمات کو دہرے تہ پر ہے اور اللہ مودود کے بعد اس مرتبہ پر ہے بقیہ سب طرہ بقیہ طرح سے ہوئے طرہ بقیہ سب۔

[illegible]

مسئلہ 4۔ رکی پہرے بعد دو ٹوٹیں پڑے تو اس میں یہ سیاحت نہ پڑھے اللہ کی جگہ سے اسے سیاحت پر حرام سمجھو چاہے اس کو جس سے 75 فی صد یا اس سے زیادہ کی مالکیت ہو۔ رکی پہرے کے بعد دو ٹوٹیں پڑ جائیں۔

نوٹ اس کے حصہ میں تمام نازیم اصناف میں رہائی دینے کے تمام کے ساتھ اور اگر تیسری مدت میں پانچ سال تمام میں حصہ کے حسب سہ ماہی میں رہائی دینے کے ساتھ۔

[illegible]

۱۰۰ گئے، اپنی ریہت رکھنے سے یہ تمام مقاصد حاصل کیے، کیونکہ یہی اصل نیت ہے، حفاظت کی، یہاں تک کہ

یہ سب کام عصر سے پہلے ہی ہوئے تھے۔ مرتبہ گھر میں کچا پکا چند شے مر کے عصر میں مارٹ ہو چکی تھیں۔ اس لیے پھر سو رہا۔ پھر مر کے مارٹ ہو چکے تھے۔ پھر پھر یہ معلوم ہوا کہ پھر مر کے مارٹ ہو چکے تھے۔ پھر پھر یہ معلوم ہوا کہ پھر مر کے مارٹ ہو چکے تھے۔ پھر پھر یہ معلوم ہوا کہ پھر مر کے مارٹ ہو چکے تھے۔

(8) اہلین کی نماز

عمر، مہر سے سونہ کیلے پڑا ہوا جاتا ہے جو مغرب دنیا کے لیے جہاد ہے جہاد کے لیے مغرب کے فریبوں، مہرتوں کے عہد جو رحمتِ حق ہے۔ یہ ہے۔ یہ کہ حدیث میں ہے کہ جو شخص مغرب کے عہد کو قاتل کر دے اس کے لیے ان کے مہر

کوئی نہایت ذمہ دار تو یہ چھ شخصوں کے ہے باوجود اس عداوت کے کہ یہ یوں ہیں۔ (مشفق شریف) رزقِ حق نہ دے گا کہ
 سنتوں کو لا کر ہی چھ شخصوں پر لے۔ مغرب کے حد میں رحت پہنچے گا، یعنی سب سے شریف میں، اور یہ ہے۔ حضرت علیؓ
 رضی اللہ عنہ سب سے مہر ہے۔ حضرت فرعونؓ نے فرما دیا کہ جس نے مغرب کے حد میں رقتیں پہنچیں اللہ تعالیٰ اس
 کے لیے رحمتیں بھیجے گا۔ (ترمذی شریف)

[illegible]

(9) صلوة التوبة

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، مجھ سے ابو جریج رضی اللہ عنہ سے یہ سن فرمائیے (نواب تہذیب، اقلیہ ص ۱۷)۔
 میں نے اس سے رسول اللہ ﷺ سے، آپ فرماتے تھے، جس شخص سے کوئی نادانہ بوجہ سے بدگوار ہو کر رہ جائے، پھر نہایت
 پھر اللہ سے مغفرت و مہربانی طلب کرے تو اللہ ان کی مومن فرما دے، ایسا ہے۔ اس کے حدیث آپ سے قرآن مجید میں یہ آیت
 ۱۰۰ آیت فرمائی۔ ۱۰۰ آیتیں ذلک لعلیٰ ان لا یحزنکم فی نفسکم (مجمع ترمذ)

[illegible]

قضاء نماز کا وقت:

قبیلہ ہند کے لئے کوئی وقت نہیں ہے۔ یہ دیکھ لے کہ سورج کتنا چھپتا ہے؟ اور نہ اس کا وقت نہ ہو۔ سورج کب نکل کر سب سے پہلے نکلتا ہے؟ کب قمر برآمد ہوتا ہے؟ تو قبیلہ ہند میں یہ سوچا جاتا ہے کہ سورج پھر کے بعد اور پھر کب کے بعد اچھی قبیلہ ہند میں یہ سوچا جاتا ہے کہ سورج پھر کے بعد اور پھر کب کے بعد اچھی قبیلہ ہند میں یہ سوچا جاتا ہے کہ سورج پھر کے بعد اور پھر کب کے بعد اچھی

”تیس رات نہ زکوٰۃ کی ملے رات بھر رخصت ہو گیا ہے۔“

”یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ سب (حکم زکوٰۃ میں ۵%) کو چار راتوں میں کر لیا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کی راتوں میں اس کی راتوں میں رخصت ہو گیا ہے۔“

”یہ بھی کچھ بتایا ہے کہ یہ سب (حکم زکوٰۃ میں ۵%) کو چار راتوں میں کر لیا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کی راتوں میں اس کی راتوں میں رخصت ہو گیا ہے۔“

”یہ بھی کچھ بتایا ہے کہ یہ سب (حکم زکوٰۃ میں ۵%) کو چار راتوں میں کر لیا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کی راتوں میں اس کی راتوں میں رخصت ہو گیا ہے۔“

تقوا نماز کی نیت کا طریقہ:

جب نماز میں حد ۵۰ بہت سی حیثیت کے ساتھ نہ زکوٰۃ کی نیت کر لیا ہے۔“

”یہ بھی کچھ بتایا ہے کہ یہ سب (حکم زکوٰۃ میں ۵%) کو چار راتوں میں کر لیا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کی راتوں میں اس کی راتوں میں رخصت ہو گیا ہے۔“

مشق

نوافل کی کثرت

1 "بچہ الوضو" کے حد پڑھتے ہیں تو بچہ الوضو کی رحمت اس طرح پڑھے گی

تو اس کے بچے

2 "بچہ مسجد" کے حد پڑھتے ہیں۔

3 "بچہ جامعہ" نے فرمایا "تم مسجد میں پڑھنا"۔

3 1 2

3 4

3 2 فرض نماز کے حد سب سے افضل نماز کی ہے۔

3 3 یہ دنیا کی حدوں میں سے فضول نماز تھی جو توبہ کی تھی

پڑھتے تھے۔

3 4 مسجد میں پڑھنا برے پڑھنا۔

2 1

4 3

4 "بچہ جامعہ" کا حد سب سے افضل نماز تھی

5 نماز فجر کے حد اس کا تمام راقا پڑھے۔

1 صبح کی 2 یک سوچ

3 یک سوچ 4 یک سوچ

6 جس سے فجر کی نماز رحمت کے ساتھ پڑھی جائے (مسجد میں) بیچا لہ کا روتا رہا یہاں تک

رحمت نماز پڑھی

(جس کو نماز ہے میں) تو اس کو کے مثل نہ ملے گا۔

شرقی کی نماز کی حد کم زکم روزیاد سے زیادہ رحمت ہیں۔

6: بڑی حدیث میں ہے جو شخص مغرب کے بعد 6 قیڑھ لے کر میں کوئی نہ رستہ

— 213 — 11

فاطریقہ ہے۔ یہ ہے جس شخص سے کوئی نہاد %۵۰ سے بھر دے

12 (صحیح کے لیے ۷۰ روپے، غلطی کے لیے ۱۰۰ روپے)

121 انھوں نے یہ مواد دستوں میں جگہ جگہ تباہ و برباد کر دیا۔ ان کے علاوہ بھی تباہ و برباد کر کے دیے گئے۔

وقت: ۲۰ دقیقه

122 قصہ عزیزوں کے بے وقت مہر ہے۔

123 نوچرعت، بلن: ر (48 میلے یا 78 ٹونے) میں قسریں بنیں گمہ رچا رعتی قسریں بنیں۔

124 خضر و قبط، خضر میں، دھنر، مغرب، دشت و نیہ، دھنر، مغرب، دشت ہی میں قبط و عربانہ، دی سے۔

125 قصہ غزالی پوری سے زیادہ 30% میں تو ترتیب، سب سے رقی۔

126 مومنہ زوجہ سیدہ رقیہؓ سے زینبہؓ سے زیادہ زیادہ زود گھڑی چلی جائے۔

127 نمبر فجر، عظم کے حد قسما نمبر ۱۰۰ چھٹا، رست ۱۰۰۔

128 ایک سال پانچ فرسخہ فاصلے پر تھیں، رحمت اللہ علیہ کی وجہ سے۔

129۔ "قلم غمازوں کی تاریخ" اور "پادشاہیوں کی تاریخ" کے نام سے شائع ہوئے۔

12 10 تیر قیاس میں قیاسیہ زمرہ حصہ، دست ۲ میں۔

10. عمل (10) دین کی محنت کرنا

رمضان کا مہینہ خصوصاً اللہ رب العزت کی محنت کا مہینہ ہے۔

غزوہ بدر رمضان میں ہو، فتح مکہ رمضان میں ہو۔ کسی طرح بہت سے سر پہ 1 سر پہ سیف، سر پہ 2 سر پہ جہیز، سر پہ جہیز، 3 سر پہ ام القریٰ، 4 سر پہ عقیقہ، 5 سر پہ 6 سر پہ نالہ، 7 سر پہ گروہ بن العاص، 8 سر پہ سعد شہابی، پتا مہر یا رمضان کی میں ہو۔ ہندسہ ماہ مبارک میں خصوصاً اللہ رب العزت کی محنت کرنا، وقت وصال، جیتوں بولیں، سر بند کی ورنہ پوچھنا سے میں لگاؤ ہے۔ (زمانہ معنی میں)

11. عمل (11) مذکورہ تمام اعمال کو مندرجہ ذیل 6 صفات کے ساتھ کرنا

قرآن مجید میں ہے: ﴿مُحْسِنُونَ كُنْهُمُ أَحْسَنُ عَمَلًا﴾ (21) تا 24 کہ انہیں تمہارے (یعنی انہیں) تم میں سے چن کر لیا جائے۔

﴿فَمَنْ مِّنْكُمْ فَعَلْهُ فِي عَشْرِهِ رَحْمَةً﴾ (تبارک) جس کے پاس سے چلے جائے وہ اس کے وہاں بہت آرام دہ رہے گا۔

معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں عمل گئے نہیں جاتے بلکہ تو لے جاتے ہیں۔ اس عمل میں محسوس، حس، ادب، حساب، تہذیب، تہذیب، تہذیب اور سقاہت ہے؟ ہندسہ ماہ مبارک کو رہا ہے، ورنہ وہ اس کے چہرے میں گونگا نہ جاتے بلکہ تمام اعمال کو مندرجہ ذیل 6 صفات کے ساتھ کرنا ضروری ہے، اور چاہے کہ اللہ تعالیٰ بارگاہ میں پیش کیا جائے۔

(1) عمل کو سنت طریقہ سے کرنا:

قرآن مجید میں ہے: ﴿مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَعَلْهُ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (21) تا 24 کہ انہیں تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی سنت میں گھونٹو (موسم) ہے۔

(2) مجاہدہ اور قربانی کے ساتھ عمل کرنا:

یہ مہینہ مبارک (ماہ مبارک) ہے، سہیشت میں ہے، اللہ تعالیٰ اس میں سے تمہاری طرف متوجہ ہو، تہذیب و تہذیب

رحمت خداوند فرماتا ہے میں نے اس موقع فرماتے ہیں، اے مومن! تمہارے تائب ہونے کا لمحہ (عمل میں ایک دہرے سے "گئے" بنے) کو، چھوٹے ہیں۔ (عربی)

ایک حدیث میں ہے: "رمضان وہ رات میں ایک پکارے والا پکارتا ہے کہ خیر کے چشیرنے، اے مسلمان! "ر" کے "خ" اور "ر" کے "ط" کا راس "ر" کو، چھوٹے ہیں۔ (ترجمہ)

مجاہد نام ہے: "رمضان وہ رات" (حسب ترمذی، 10/175) "اللہ نے یہ رموز دینے کے لئے اس کی عادت میں رکھی ہے" میں نے یہ سیکھ لیا ہے۔ "اس کی عادت میں رکھی ہے" اور مشقت ہے: "پرستش میں ہے۔ اس کو مدد" "میں نے سیکھ لیا ہے"۔

(3) صفت ایمان کے ساتھ عمل کرنا:

حدیث میں ہے: "میں صدقہ، رمضان، ایمان و حسنہ" "نور اللوح، رمضان" کے روز ہیں، و حسب کے ساتھ رکھیں۔ (بخاری، مسلم)

اس کا مطلب یہ ہے: "نور اللوح میں ہے اس کی جگہ" "اس کا اثر کہ اس اللہ اور رسول کا نام اور اس کے وعدہ و وعید پر یقین" "لا" ہے۔ (معنی: اللہ ہیٹ)

(4) صفت احتساب کے ساتھ عمل کرنا:

ہر عمل پر اللہ اور رسول نے جو احکام بتائے ہیں اس کو احتساب کرنا، اور یہ کہ عمل کرنا۔ (معنی: اللہ ہیٹ) اس کے لیے مثال کے افعال کا معنوم، وہ ضروری ہے۔ ہندو، روزہ، حج، و غیرہ، کمال پرستش سے ملے گا۔ تمام یہ ہے۔

(5) صفت اخلاص کے ساتھ عمل کرنا:

حدیث میں ہے: "اللہ تعالیٰ اس میں سے صرف ان کو قبول فرماتا ہے" میں نے انہیں اس ہی کے لیے "ر" میں صرف اللہ تعالیٰ ہی غم نہ ہو۔ (بخاری)

(6) صفت احسان کے ساتھ عمل کرنا:

"الاحسان ان تعبدوا اللہ کانک موہ" "میں نے اس کا نام ہے" تم، اللہ کے لیے اس طرح رہو، کو یہ تم کو دیکھ رہے ہو۔ (معنی: اللہ ہیٹ)

دوسرے عشرے کے اعمال

3.2

- 1 عشر دعوت کا عشرہ ہے۔ جس میں اس میں انسان کی معرفت کا سامان برے، معرفت حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کمال حاصل کرے۔ اس سے پہلے معلوم ہو کہ معرفت کی تحصیل امر اختیار کی ہے، انسان کے پاس میں ہے۔ پناہ خود بخود، رہنمائی کرتے ہیں۔
- 2 وسار عواذی معکومہ من ربکم وحمیۃ عرصۃ السموت والارض بعدئذ لمصلحین امدیں یہ معکومہ صبح و شام کا حصہ ہے جس کا حصہ دین معرفت، اس کی دست و طرف، ہر شخص کو ملے گا جو تیرا پیہا ہے۔ ہر شخص اس راستے پر ہے، ہر مقرر شدہ قانون پر عمل کرے، معرفت کو حاصل کرے گا۔ ہر شخص اپنا نعرہ مقرر کرے گا۔ ہر شخص معلوم ہو کہ معرفت کو حاصل کرنا، امر اختیار کرنا ہے، نرم پیہا میں اس کو حاصل کرنے میں ملے گا۔ (خصبات تھانوی، 10، 385)
- 3 باقی اس عشرہ میں اس عمل کا تمام پیہا ہے جو پہلے عشرہ میں تھے لہذا پہلے سے نیا، دھمت، شائد، روشنی دیا ہے۔

مشق

عمل 11، 10 (دین کی محنت و رتہ مثال کو 6 صفحات کے ساتھ کرنا)

- 1 غروب، سورج مکہ کے مینہ میں ہوئے۔ ہند کے مینہ میں
- 2 ہمیں بھی نصیب ہے کہ 1 2 3 4 5
- 3 نام برہم کی، یہاں کو چھپا، نے میں لگا چاہیے۔
- 4 (سچ کے لیے صبر و حوصلہ کے لیے) کائنات گامیں
- 5 اللہ تعالیٰ کے یہاں میں گئے تھے تیرا تو لکھیں چاہتے ہیں۔
- 6 میں کو برہم ہے، رہا دوسرے کے چہر میں اس کو چاہتے ہیں۔ بلکہ خوب سمجھو، ہر اور چہرے کے اللہ تعالیٰ کا رنگ
- 7 میں پیش کیا ہے۔
- 8 ہر عمل کی چھ صحت کے ساتھ کیا ہے۔

3	2	1
6	5	4

آخری عشرے کے اعمال

3.3

(1) آخری عشرہ کی فضیلت (2) آخری عشرہ کے اعمال

(1) آخری عشرہ کی فضیلت

- 1 قرآن ۶۰ میں شبہ ۲۰ میں ۴۰۔ (۲۰ راتہ) (۱۰ قرآن یک طیم شب ۱۰ ہر رات ۱۰ کلام ہے اس سے جس زمانہ میں نماز ہوگا وہ زمانہ بھی مبارک ہوگا) شبہ ۲۰ (جیسا کہ حدیث سے ثابت ہے) عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، ہذا صحیحی عشرہ دقیقہ، ہر عشرہ میں ۲۰ فضل ہو یک نسبت تو ۲۰ ہی عشرہ میں ۱۰ ہر قرآن سے ہوا۔
- 2 ہر نفلیت سے عشرہ دن شبہ ۲۰ میں ہے کہ شبہ ۲۰ دن عشرہ میں ہوتا ہے جس کے بارے میں فرما ہو وہ اندرک ما لیلۃ لکدر لیلۃ لکدر حیرو من لف شہرہ
- 3 تیسری نفلیت سے عشرہ دن یہ ہے کہ اس میں عتکاف کی عبادت ہے۔ (طہارۃ نوئی ۱۰ ۳۷۷)

(2) آخری عشرہ کے اعمال

یہ عشرہ جنت سے نزول ہے، جنت میں لے جائے۔ لے جانے سے بہت عتکاف یا پڑھنے سے ایک عفت کی اور گناہیں چھوڑنے سے سب تو چھوڑ دینا چاہیے۔

1. عمل (1) اعمال میں پہلے سے زیادہ محنت کرنا

جو عمل پکے، عشرہ کے میں ہی سے عشرہ کی عشرہ کے میں الٹا اس عشرہ میں پکے سے بہت زیادہ محنت کرنا چاہیے۔ (علیم الدین)

حضرت علیؓ کا منہ تھا کہ سب رمضان کا عشرہ دس دن کا تھا تو رات کا بیٹا حصہ چاک ریز کرتے، یہ گناہوں کو جی بڑھاتے۔ (عبادت میں) خوب محنت کرتے۔ (مرسیت)۔ (مسم)

حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ صبر فرماتے ہیں۔ حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ عشرہ میں عتکاف محنت کرتے تھے، انہوں میں جی محنت میں کرتے تھے۔ (مسم)

عمل (2) اعتکاف

2.

(2) فضائل اعتکاف

(1) حقیقت اعتکاف

(4) اعتکاف کی کتابچا

(3) اعتکاف کے لیے دستور العمل

(1) حقیقت اعتراف

”جہاں پر لو صرف خدمت و قرب کام پر ترکتہ و ریا چاہے، دینا ہوں کو کبھی ترس رہی چاہے تو شاعرانہ بہت بطن حاصل ہوئے ہیں، نہ چاہے بہت ہی کم ہوں، اور اگر یہ خوب ہو، مگر خدمت و قربتیں کام نہیں تو بہت بطن بھی حاصل نہیں ہوتی۔“

(الغنیہ 16، 170)

[illegible]

ہندوؤں کا یہ کہے لائق شکوہ ہے کہ ان کے مشن سے بہت زیادہ بھرتا ہے اور ان کے موبائل بھی ساتھ نہ لے

3. بنامہ ہفتے کے ہفتہ رمضان مبارک کے پہلے عشرہ دین عطا فرمادو۔ پھر ہم عشرہ دین بھی پھر۔ دینیہ سے کہ میں عطا فرمادے۔ تیس روزہ کھل کر ہفتہ دین دے۔ یہ عشرہ عطا فرمادے۔ ہفتہ دین دے۔ تمام دین دے۔ یہ ہفتہ پھر دین دے۔ ہم عشرہ دین بھی پھر۔ مجھے کہتا ہے کہ (تذکرہ) نے بتایا کہ دولت خیرہ دین دے۔ ہندو مالک میرے ساتھ عطا فرمادے۔ وہ عشرہ عطا فرمادے۔ (نصرت رمضان)

کس حدیث سے معصوم؟ - عطا علی بن عمر شہید، مدظلہ، ہے۔ حقیقت میں عطا علی کے یہ بہت ہی مناسب ہے۔ عطا علی بن عمر میں "مدظلہ" بھی بہت اچھی عبارت ملتی ہے۔ یہ عطا علی بن چنگا کا نام ہے۔
 "کے نام بھی کچھ نہیں ہے عبارت، "مدظلہ" کے معنی "روشن مشعل کی نر ہے گا۔ ہندو شہید، "کلمہ" ناموں کے ہے عطا علی سے صورت نہیں۔ (تفصیل مضامین)

(2) فضائل اعتكاف

[illegible]

نکل چلے ہم تیرے قدموں کے پیچھے پیٹا ہوں نہ رات پیٹا ہوں نہ روز ہے

(3) متکلف کے لیے دستور العمل

1 مغرب نہ نئے عدم زم چھ رحمت شل ، رنیا دے زیا دیس رحمت شل " ایس "۔ س کے حد فتنہ کھا
" مرم پھر رشتہ یں رحمت شل "۔ تمام مرے۔

10 غرض تیس؛ حال میں حرام ہیں۔ سب سے زیادہ تکلیف میں لانا، دیکھی ہے، منہ، طبع، سماء، یعنی سماء، اور خرابا، جیسے ہونے، جو بھی نہیں تھا، بہت لانا، سب سے کم ہونا، جس کی وجہ سے تیس سماء، کو سب سے کم، اور خرابا، نہ تیس سماء، لانا، البتہ تو سب سے خوب، البتہ یہ ہے۔ (شامی)

11 چراغِ رست مُخَدِّٹیں نہاں باقیں مرے سے پیوں صباغِ ہوا قیں ہیں۔ (مختار)

12 مختلف وجوہات سے شخص کو مباحات میں برے کے لیے دینا، رہائیں رہا کر دے۔ اور خاص میں غرض سے مصل

میں نے کہا۔

نوٹ: مختلف مفت شیخ ص حسب رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۸۵ء سالہ "ب" مسجد نہ تھے، یہ مقامی قبائلیں سے پرستار ہے۔

(4) اعتکاف کی کوتاہیاں

1 کھانے پینے، مریضیات کا تاج، دوا، دھارم، سہارا، لانا، داسی کا لیے پن، زین، گھوڑہ گرجا ہے۔ لہذا یہ سے کلیف

2. مُدّے، بے نیل نہ رکھنا۔ (پہا چھٹی ر، ب مسدود بھی پڑھا پڑے)

3. باہر سے عتقاف کے تحت اس کے تابعہ میں 6 چھوٹے گا۔

4 بی عیادت قیامت، مرجعہ دیوبند، وغیرہ سے اسرار کے بارے میں حلقہ؟

۵۔ غم میں مشغول ہو کر کچھ عرصہ تک سوچا اور پھر دیکھ کر نہ رہا تو ب کے لیے مفصلی قائم کیا۔

6۔ بچہ یہ عمر رکوں و عطف میں ڈھکیا جاتا ہے جس میں بہت سے مفرد و شرک پائے ہیں۔

7 مختلف پسوں اور روپے کے طرح دنیاوی دولتیں دنیاوی میں جس میں وقت بھی بہا، نتیجتاً "مات صاع" ہوتے ہیں

”معموہ“ لکھانے میں دلچسپی رتی میں جس سے مدد بھی ہے۔ یہ ہوتا ہے۔

مشق

عمل (2) اعکاف

- 1 رمضان کا عشرِ دہک، عشرِ م سے نفل سہ سے ہے یا میں 1
- 2 س میں 3 اس میں اس
- سہ سے عشرِ دہک، عشرِ م سے زیادہ صحت مانا جائے۔ نیز اس سہ سے بھی نہ صحت صحت حسبِ رمضان کا عشرِ دہک جاتا
- 2 اعکاف کی روح ہے مہر ہے یہ
- 3 اعکاف کی نیت ہے
- 4 مختلف کے ہے مختلف، تنوع لکھیں
- 1 مغرب کی نماز کے بعد کم سے کم رخصت و زیادہ سے زیادہ رخصت۔
- 2 اس کے بعد نیت لکھا کہ اور ہم پھر
- 3 تراویح سے فارغ ہو کر
- 4 صبح صادق سے تیرا
- 5 حرم سے فارغ ہو کر کے بعد
- 6 فجر کی نماز کے بعد
- 7 سورج نکلنے کے بعد
- 8 زوال سے پہلے

9 زوال کے حد بغیر سے پہلے

10 فجر کے حد سے عصر تک

11 عصر کے حد سے مغرب تک

5 عتاق نوتا ہیں منقہ نہیں۔

1

2

3

4

5

6

7

[illegible]

(3) علامات شب قدر

1 شیعہ مذہب کو سب سورج ٹھاتا ہے تو اس کی شاعت نہیں ہوتی۔ (مسلم)

[illegible]

(4) اعمال شب قدر

1 سب شہداء رافقی ہے تو اللہ تعالیٰ حضرت جبریل علیہ السلام کو کفرہاں تھے میں فرشتوں کے یہ ہے شہداء کے ساتھ میں
 پرتہ تھے میں ال کے ساتھ کچھ کبر جسد عاقبہ جس وعدہ کے پھڑ پھڑتے ہیں "حضرت جبریل علیہ السلام کے" سوا میں نہ
 میں ہے وہی ملائکہ رات میں ہوتے ہیں نہ دن و شرف سے مغرب تک چھپا، یہ میں یہ حضرت جبریل فرشتوں و ملائکہ تھے
 میں ہے خواہ مسلمان نہ رات نظر ہو چھپا ہوا نہ روز کا ہو و روز کا ہو ایسا وہام میں ہے مصلیٰ کریں "اللہ تعالیٰ یہ میں
 "میں" تک کہ میں رافقی ہے۔ سب "ہو جاتی ہے تو جبریل" نہ میں ہے "فرشتوں کے جماعت سب کو ہے" "چند
 نوے حضرت جبریل ہے ہفتے میں اللہ تعالیٰ کے ہفتے میں موت کے مومن کی ہوتی وہ نہ تو میں میں ہی

(5) شبِ قدر کی کوتاہیاں

(1) گناہوں سے اجتناب نہ کرنا

بہت سے لوگ خاص موقع پر عبادت کا خوب تمام کرتے ہیں مگر ٹوٹا ہوا ہے بچے کا ہضم نہیں کرتے، بلکہ شق
 ظ کے مسموم ہے بہت سے ہار ٹوٹتا ہے نافرمانی سے نکال دیا ہے مشہور۔

- 1 مراد با رنگ مسد ہوا ایک شہت سے کم رہا۔
- 2 عورتوں کا نیکی پر مقرر ہوا رہا۔ اور اس پر بھیچہ بچہ اور مسکڑا ہوا لڑکا اور لڑکی، ہمدانی، ہشتونی وغیرہ سے پیدا نہ رہا۔
- 3 لڑکیوں، عورتوں کا چھرا۔
- 4 گانا بجانا۔
- 5 چاند، رست تصویر، مچھلی، مایا، چھپا، بکھا۔
- 6 چیک، نشوونہ، ڈرامہ، راج، مدب اختیار کرنا، یہ لوگوں کے مابین باتیں کھانا، رتی خف قبیل رہا۔
- 7 مراد بچنے، بچاؤ۔
- 8 حیرت برائے سننا۔

سبب تکالیف ہمارے نتیجہ پیچھے کا تمام دنیا پر ہے نفس کی بات خود کو کتنی زیادتی ہے نہایت گمراہی کے لیے کاغذ نہیں۔
 ”معاذ اللہ“ کہتے ہیں کہ تمام روزہ و رخصت نفس کی بات سے کام لے لیجئے لیکن اگر نفس نہایت پُر عمل ہو جائے تو اللہ
 نہایت چاہے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”انفسی سمحاً و فکری عابد“ جس کا معنی ہے کہ نرم و
 انیس۔ نفس سے بچنا سب سے بڑی بات مڑ رہا ہو۔

قرآن کریم میں ہے

۱۔ اِسْمُ یَعْقُوبَ اِسمہ میں مصغف * کہ اللہ تعالیٰ بنا ہوں ہے تے۔ الوں کے عربی قولہ، تے ہیں۔ عیش معاش سے عربی اصطلاح ہوں جس تک بلکہ عیش ثبات عمر تک ثابت ہوگی نہ ہے۔

کس یہ تہمیل کا یہ صندوق، سام سے اللہ ان کے حکم سے کس شخص کے لیے تھی، میرا، یا کسی اور، ظاہر نہیں، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر تہمیل کر رہے ہیں، مگر اس کا سہرا میرا ہے، یا کسی اور کا، معلوم نہیں۔

نوٹھیے مہر بہت میں بھی نہا، وہیں سے وہ دہلی، مہراؤلی کا منتقل ہے۔ جس دن مغرب کے لیے اس نے خیر،

(2) نفل عبادت کرنے میں غلطیاں

[illegible]

2. عیوب کو مٹانے کے لیے صبر و تحمل کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے غلطیوں کو مٹانے کے لیے

’پگھلوں میں نہ پڑھا رہا، ورنہیں قبر میں نہ لایا۔‘ (بخاری، مسند) مطلب یہ ہے کہ جینے کے وقت میں غلامی نہ ہوئی ہے۔ اصل میں گھروں کو دھیر سے نہ لایا، بلکہ دیر سے عبادت سے پورا رہا۔ کسی ایسے گھرنے میں تو کبھی عبادت کو ترجیح دے کر عبادت کا حصہ بنانا چاہیے، دیر سے وہ عمل عبادت میں لگے گا جسے گھر میں کرنا چاہیے۔

3 "عشیرہوں میں لوگ مسجد میں جمع ہو رہے تھے، غلہ جمعیت بہت زیادہ تھی، زمانہ ہے۔
 "ولا یصدی لوترو ولا الطغوع بحماۃ حارح رمضان، ای پھر، ذلک علی سبیل المداعی"

الدور المحار ٢٨٢

4 بہت سے لوگ بیعت پر تھر کے چارے پانی کو گھونک چا چھڑا دیں۔ یہ سب بھگت چھٹا ہے۔
 بعض لوگوں نے بھجن نہ لکھنے کا چارے پانی ہے یا نہ نہیں لکھتے۔ یہ بہت ہی غلط ہے۔ غل
 خاطر فرمیں یہ سب کو چھڑا دیا جائے یا نہیں لکھنا ہی ہے۔ عورت و شوق ہے۔ اس طرح صدر
 سے غل، میری بات نہ کریں، سب کچھ ہے چارے پانی کا نہ لکھنا ہے، واقعی نہ ہے جس سے نہ ہوا ہے کچھ کچھ ہے کچھ کچھ ہے
 وہ تو چارے پانی، غل، بھجن نہ لکھنا ہی ہے بہت سی بات لکھنا نہ رہے۔

اصل چیز یہ ہے کہ میں اللہ کی محبت پیہر نہ کر لوں کہ میں اس محبت پیہر سے تو ایک میں ہوں، میں اس محبت میں
 نہ رہتا ہوں، والد محمد کی محبت پیہر سے کہ ہے نہ کام کو عمل کا طاق کی محبت پیہر سے کہ ہے اس سے اس کی تحقیق قائم
 جائے گی۔

مشق

عمل (3) ليلة القدر

1 ایکلہ نقد و نقدیت میں فرق یہاں بیت عمل صورت ناموں میں بتایا گیا کہ شب قدر کی عبادت

2 حدیث میں ہے کہ شخص شہید رہے گا تو وہ بے نیت سے (عمات کے لیے کھڑے ہو)

3. ^{طریقہ} حفظ و التعمیل کے فرمایا۔ شبیہ روضۂ شریف

4 شبہ رن ہر متحرک ہیں

5 شہید رہیں یہ عمر سا چاہیں

6 شبکہ ریس پوٹا ہیروں جاتی ہیں۔

مناجات

”چشمیں بیکار، ملائش ہوں سے شاہ جہاں پر ترے ار کو تاب چھوڑ رہاں نہیں
 ہوں ہے تیرے سچے مجھ بے نو کے، ہے
 لشکر سے مائیکریں ہو، ہوں میں تیرے، ایکے مت میرے عمل، رہاں پر پہ نگاہ
 پہ رہاں پہ رجم، سرس، وصال کے، ہے
 پہنچا حبیب سر پہ ہے زہر قدم درم پہاں ہے نوبت غم، رہاں پہ ہر دم
 چھ رہاں کا سب کتا، کے، ہے
 ہے عیادت کا سہرا، عیادت کے، ہے، در تکیہ رہاں کا ہے زہر کے، ہے
 ہے حصے دہجہ بے امت، پکے، ہے
 ہے نقیروں چٹا ہوں، کے امیر کی د شہب نے عیادت سے دریا سے خواہش علم، وہاں
 رہاں، پر چاہیہ مجھ واحد کے، ہے
 عقل، ہوش، فکر، ورنہ، دینا بے شمار، دینا تو سے نہیں، پر پہ تو سے پرہیزگار
 ہوش، دولت، مدام سے سد کے، ہے
 سہ سے ایتہ ہونیاں ہے صاں مجھ ناشا، کا ہر دم، اللہ، وقت ہے مد کا
 پہ لطف، رحمت بے چا کے، ہے
 کوئیں ہوں کہ بندہ، عاصی غم، پر قصور، درم میر احمد ہے، نام ہے تیرے حقور
 تیرے کہتا ہوں میں جیسا ہوں سے رب شہور
 است شاف است کاف فی مہتمات الامور
 مت حسنی مت ربی مت لئی نعم الوکیل

[illegible][illegible]

خلاصہ

[illegible]

مشق

لیلۃ الجائزہ (شبِ عید) کی عبادت

1 جس شخص سے انوس عید میں نیت توں ہو

2 جس شخص سے (۱۰ رات کے بعد) اپنی راتیں

(۱۰ دن) راتیں ہیں

1 2 3

4 5

3 شبِ عید کی کتابیاں منتقلہ ہیں۔

1

2

3

4

5

6

7

4 عید

- 41 عید کی حقیقت
- 42 عید کی فضیلت
- 43 عید کے دن کے سنوں اعمال
- 44 عید کی کوتاہیاں
- 45 شوال کے 6 روزوں کے فضائل و مسائل

عید

.4

(4.1) عید کی حقیقت (4.2) عید کی فضیلت (4.3) عید کے دن کے مسنون اعمال

(4.4) عید کی کوتاہیاں (4.5) شوال کے 6 روزوں کے فضائل و مسائل

(4.1) عید کی حقیقت

ہر قوم کے پھر خاص طور پر مذہب کے بارے میں اس قوم کے لوگ اپنی اپنی حیثیت و سطح کے مطابق چھوڑ دیتے ہیں، مگر وہ دیکھ سکتے تھے کہ ان میں ۱۰۰ فی صد یہ طریقے بھی اپنی بد مذہبیت و دشمنی کا مظہر رہا کرتے ہیں، یہ کیوں اس کی بد مذہبیت کا تقاضا ہے۔ لیکن یہ انسانوں کا کوئی حلقہ و فرقہ نہیں ہے جس کے بارے میں تو یہ مذہب کے کچھ خاص اصول ہیں۔

اسلام میں بھی جیسے وہاں، اُسے جیسے ہیں یہاں، عیدِ سعیدۃ، عیدِ اللہ، عیدِ مسلمانوں کے صلہ میں عیدِ مہتابہ رہیں۔ اہل
کلمہ و مسلمان ہر گز نہ مانا کہ اہلِ اقلیتوں کی شہادت، رہنمائی نہیں ہے، بلکہ عالمی نقطہ نظر سے اہلِ امن سے عیدِ شہادت ہے۔

مسئلہ: یوں تو باقی زندگی اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب سب اعضاء ^{میں} حیاتِ نو کا راز کھلتا ہے۔ یہ ہے۔ یہی اصل حقیقت ہے۔

[illegible]

(4.2) عید کی فضیلت

سبب میوید ص ۴۰۰ بق ہے تو علی شانیہ شقیوں کو تمام میں میں جیسے میں، وہ نہیں پر، تمام میں، راستوں کے میں پر
 حضرت، وہ جاتے ہیں، رہی، نہ سے جس کو نبوت، مرئوس، سواہر مخلوق غنی ہے پکارا ہے۔ ^۱ ^۲ ^۳ ^۴ ^۵ ^۶ ^۷ ^۸ ^۹ ^{۱۰} ^{۱۱} ^{۱۲} ^{۱۳} ^{۱۴} ^{۱۵} ^{۱۶} ^{۱۷} ^{۱۸} ^{۱۹} ^{۲۰} ^{۲۱} ^{۲۲} ^{۲۳} ^{۲۴} ^{۲۵} ^{۲۶} ^{۲۷} ^{۲۸} ^{۲۹} ^{۳۰} ^{۳۱} ^{۳۲} ^{۳۳} ^{۳۴} ^{۳۵} ^{۳۶} ^{۳۷} ^{۳۸} ^{۳۹} ^{۴۰} ^{۴۱} ^{۴۲} ^{۴۳} ^{۴۴} ^{۴۵} ^{۴۶} ^{۴۷} ^{۴۸} ^{۴۹} ^{۵۰} ^{۵۱} ^{۵۲} ^{۵۳} ^{۵۴} ^{۵۵} ^{۵۶} ^{۵۷} ^{۵۸} ^{۵۹} ^{۶۰} ^{۶۱} ^{۶۲} ^{۶۳} ^{۶۴} ^{۶۵} ^{۶۶} ^{۶۷} ^{۶۸} ^{۶۹} ^{۷۰} ^{۷۱} ^{۷۲} ^{۷۳} ^{۷۴} ^{۷۵} ^{۷۶} ^{۷۷} ^{۷۸} ^{۷۹} ^{۸۰} ^{۸۱} ^{۸۲} ^{۸۳} ^{۸۴} ^{۸۵} ^{۸۶} ^{۸۷} ^{۸۸} ^{۸۹} ^{۹۰} ^{۹۱} ^{۹۲} ^{۹۳} ^{۹۴} ^{۹۵} ^{۹۶} ^{۹۷} ^{۹۸} ^{۹۹} ^{۱۰۰} ^{۱۰۱} ^{۱۰۲} ^{۱۰۳} ^{۱۰۴} ^{۱۰۵} ^{۱۰۶} ^{۱۰۷} ^{۱۰۸} ^{۱۰۹} ^{۱۱۰} ^{۱۱۱} ^{۱۱۲} ^{۱۱۳} ^{۱۱۴} ^{۱۱۵} ^{۱۱۶} ^{۱۱۷} ^{۱۱۸} ^{۱۱۹} ^{۱۲۰} ^{۱۲۱} ^{۱۲۲} ^{۱۲۳} ^{۱۲۴} ^{۱۲۵} ^{۱۲۶} ^{۱۲۷} ^{۱۲۸} ^{۱۲۹} ^{۱۳۰} ^{۱۳۱} ^{۱۳۲} ^{۱۳۳} ^{۱۳۴} ^{۱۳۵} ^{۱۳۶} ^{۱۳۷} ^{۱۳۸} ^{۱۳۹} ^{۱۴۰} ^{۱۴۱} ^{۱۴۲} ^{۱۴۳} ^{۱۴۴} ^{۱۴۵} ^{۱۴۶} ^{۱۴۷} ^{۱۴۸} ^{۱۴۹} ^{۱۵۰} ^{۱۵۱} ^{۱۵۲} ^{۱۵۳} ^{۱۵۴} ^{۱۵۵} ^{۱۵۶} ^{۱۵۷} ^{۱۵۸} ^{۱۵۹} ^{۱۶۰} ^{۱۶۱} ^{۱۶۲} ^{۱۶۳} ^{۱۶۴} ^{۱۶۵} ^{۱۶۶} ^{۱۶۷} ^{۱۶۸} ^{۱۶۹} ^{۱۷۰} ^{۱۷۱} ^{۱۷۲} ^{۱۷۳} ^{۱۷۴} ^{۱۷۵} ^{۱۷۶} ^{۱۷۷} ^{۱۷۸} ^{۱۷۹} ^{۱۸۰} ^{۱۸۱} ^{۱۸۲} ^{۱۸۳} ^{۱۸۴} ^{۱۸۵} ^{۱۸۶} ^{۱۸۷} ^{۱۸۸} ^{۱۸۹} ^{۱۹۰} ^{۱۹۱} ^{۱۹۲} ^{۱۹۳} ^{۱۹۴} ^{۱۹۵} ^{۱۹۶} ^{۱۹۷} ^{۱۹۸} ^{۱۹۹} ^{۲۰۰} ^{۲۰۱} ^{۲۰۲} ^{۲۰۳} ^{۲۰۴} ^{۲۰۵} ^{۲۰۶} ^{۲۰۷} ^{۲۰۸} ^{۲۰۹} ^{۲۱۰} ^{۲۱۱} ^{۲۱۲} ^{۲۱۳} ^{۲۱۴} ^{۲۱۵} ^{۲۱۶} ^{۲۱۷} ^{۲۱۸} ^{۲۱۹} ^{۲۲۰} ^{۲۲۱} ^{۲۲۲} ^{۲۲۳} ^{۲۲۴} ^{۲۲۵} ^{۲۲۶} ^{۲۲۷} ^{۲۲۸} ^{۲۲۹} ^{۲۳۰} ^{۲۳۱} ^{۲۳۲} ^{۲۳۳} ^{۲۳۴} ^{۲۳۵} ^{۲۳۶} ^{۲۳۷} ^{۲۳۸} ^{۲۳۹} ^{۲۴۰} ^{۲۴۱} ^{۲۴۲} ^{۲۴۳} ^{۲۴۴} ^{۲۴۵} ^{۲۴۶} ^{۲۴۷} ^{۲۴۸} ^{۲۴۹} ^{۲۵۰} ^{۲۵۱} ^{۲۵۲} ^{۲۵۳} ^{۲۵۴} ^{۲۵۵} ^{۲۵۶} ^{۲۵۷} ^{۲۵۸} ^{۲۵۹} ^{۲۶۰} ^{۲۶۱} ^{۲۶۲} ^{۲۶۳} ^{۲۶۴} ^{۲۶۵} ^{۲۶۶} ^{۲۶۷} ^{۲۶۸} ^{۲۶۹} ^{۲۷۰} ^{۲۷۱} ^{۲۷۲} ^{۲۷۳} ^{۲۷۴} ^{۲۷۵} ^{۲۷۶} ^{۲۷۷} ^{۲۷۸} ^{۲۷۹} ^{۲۸۰} ^{۲۸۱} ^{۲۸۲} ^{۲۸۳} ^{۲۸۴} ^{۲۸۵} ^{۲۸۶} ^{۲۸۷} ^{۲۸۸} ^{۲۸۹} ^{۲۹۰} ^{۲۹۱} ^{۲۹۲} ^{۲۹۳} ^{۲۹۴} ^{۲۹۵} ^{۲۹۶} ^{۲۹۷} ^{۲۹۸} ^{۲۹۹} ^{۳۰۰} ^{۳۰۱} ^{۳۰۲} ^{۳۰۳} ^{۳۰۴} ^{۳۰۵} ^{۳۰۶} ^{۳۰۷} ^{۳۰۸} ^{۳۰۹} ^{۳۱۰} ^{۳۱۱} ^{۳۱۲} ^{۳۱۳} ^{۳۱۴} ^{۳۱۵} ^{۳۱۶} ^{۳۱۷} ^{۳۱۸} ^{۳۱۹} ^{۳۲۰} ^{۳۲۱} ^{۳۲۲} ^{۳۲۳} ^{۳۲۴} ^{۳۲۵} ^{۳۲۶} ^{۳۲۷} ^{۳۲۸} ^{۳۲۹} ^{۳۳۰} ^{۳۳۱} ^{۳۳۲} ^{۳۳۳} ^{۳۳۴} ^{۳۳۵} ^{۳۳۶} ^{۳۳۷} ^{۳۳۸} ^{۳۳۹} ^{۳۴۰} ^{۳۴۱} ^{۳۴۲} ^{۳۴۳} ^{۳۴۴} ^{۳۴۵} ^{۳۴۶} ^{۳۴۷} ^{۳۴۸} ^{۳۴۹} ^{۳۵۰} ^{۳۵۱} ^{۳۵۲} <

[illegible]

(4.3) عید کے دن کے مسنون اعمال

1. عید گاہ جانے سے پہلے کے اعمال

1. صبح کو بہت جلد کی بھن
2. غسل کرنا، مسواک کرنا
3. نماز کے بعد نیچے سے اٹھ کر، صوبہ کرنا
4. شریعت کے موافق بنی ریش کرنا
5. خوشبو لگانا
6. عید الفطر میں نماز عید کے لیے جانے سے پہلے ہاتھ دھونا، عید الاضحیٰ میں نماز عید سے پہلے نہ کھانا بلکہ دھن۔ ریش کرنا
7. عید کے دن، عید الفطر میں نماز عید نماز سے پہلے، گھڑی (گھر کی عید گاد) غرض ہے کہ عید الفطر کے بعد گھر سے نکلتے ہیں۔ عید الفطر میں نہیں۔
8. نماز عید الفطر میں ہوتا ہے تو عید گاد میں یا عید الفطر نماز پر عید الفطر شریف عید الفطر نماز پر عید الفطر
9. عید الفطر کے لیے، بہت صوبہ کرنا

10 عید گدیہ و ما

11 نئے زعمیہ سے یکے کا ۱۰ دیا

12 . تَبَارَكَ الَّذِي مَعَ اللَّهِ كَثِيرٌ ، اللَّهُ كَبِيرٌ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِاللَّهِ كِبَرُ اللَّهِ كَبِيرٌ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ

2. عید گاہ اور وہاں سے واپسی کے اعمال

نماز عید کا طریقہ

[illegible]

۱۰) نذر زعمید کے بعد ہی رہا مگر ہے۔

۰ جس سے ٹیڈ گارڈ کے ہیں اور تہہ پہں سوام سے تہ سے گمر جانا۔

(4.4) عید کی کوتاہیاں

1. عید کی تیاریاں

[illegible]

حق چھوٹ فرس ہو، سب سمجھ لائن ہے۔ کئی شخص کے پاس مال طرز پر گنجائش ہو یا نہ ہو میں وہی نہ ہی طرح گھر کے۔ فرما

کے کے بے حوصلہ ہاں تمام رہے، گھر کے فرما کے کے مالتے ہوئے لیے رہ رہ جیتنے کا خیال ہے، گھر کی روش و تاباش کے

یہ سنت یا سہارا ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس میں رہنے والے سردار و قاری و متقی کا راز ہے کہ ان تمام امور کی بنیاد میں
 نی سے پہنچنے کا ہے۔

کتابتو پر مایہ نیک متو کا بدلہ دینے، اے شخص کے لیے میوہ، رقم و غیرہ کی ایک مستقل مصیبت بن چکی ہے۔ اس مسئلے میں وہ بے گھر، بے مال و بے پیشہ بن کر رہنے کے لیے سب چاروں کو مال کی بھٹکتا ہے تو مختلف طریقوں سے دھوکہ دیتی ہیں۔ جب بات بروہر پر پڑھ کر مانتا ہے کہ مال غیر متناہی غنیمت کا ہیثیت رکھتا ہے۔ اس میں تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ہے ہی، رمضان، خاص طور سے شعبان عشرہ کی راتیں، اور طرح طرح کے میوہ کے پکے پھرنے، ان میں خاصہ کم قیمتیں دے کر شہر و دیہاتوں میں لکھنے والے غریبوں کو ملتا ہے، اور بھوکے راتیں تو سب باز رہیں گے، نہ رکتی ہیں۔

2. عید کارڈ

ہمارے معاشرے میں معیروں کے موقع پر با خصوصی مینجمنٹ میویر میویر کا بھٹنے کا بہت ہی راج ہے، ہر نامی و نامی پر خاصہ مینجمنٹ جابل میویر کا لگائے گا، ہمارے تمام رتے ہر ایک مسئلہ کا لگائے جاتا ہے، اور جو صورت سے خود صورت کا راز نہ رہتا ہے، میرا ہفتہ سے ہفتوں پہلے ہر سالوں کا چھٹا شمار کرتا ہے جس طرح مضامین کی سنت سے میویر کا فرہست کے لیے مینجمنٹ ہوتے ہیں، ان میں سے ہر ایک ہفتہ ہر ایک قسم کے ہوتے ہیں، اور ان کی ہر ایک قیمتوں کے لے گا بھی، تو میں نہیں جانتا ہوں کہ اس نے کوکون سا نڈا بھگتا ہے، اور نہ صرف شہریت بلکہ مذہب و ملت اور میویر ہر سب کا ایک جدید اور سب پر طریقہ سمجھ جاتا ہے۔ ہر لاکھ حالات موجود اور میویر کا اس قدر رنگت اور نہ ہر پر مشتمل ہوتا ہے، نہ ان میں ہر ایک میں کوئی چیز ہے، اور بھٹنے سے مسئلوں کو یہ سب بڑھاتا ہے۔

عید کارڈ میں چند گناہ کی باتیں یہ ہیں

1۔ بہت سے میوہ کاڑھا جا رہا تھا۔ یہ میوے مکمل ہو گئے تھے مثلاً: کی میں لٹو کی میں لٹو کی میں لٹو، ہم خود بہت پرہیز ہو رہا تھا، ہوتا ہے۔ بہت چمک رہا تھا۔ ہوتا ہے۔ بہت چمک رہا تھا، یہ بہت تندرست رہے۔ ہر شخص کے پاس بیٹھنا سب مٹا دیں گے۔

2. بہت سے میوہ بڑھتی جاتے ہیں اور ان کی رنگین گھڑی بڑھتی ہے۔ یہ میوے خاص طور پر صحت کے لیے بہت مفید ہیں۔

3. حفص مہر کا رُخ سے بھی ہوتے ہیں جس میں عربان یا نیم عربان اور تہذیبی رنگین تصاویر ہوں گے، یہاں سے کہیں کو، جیسے بنانا جیسا ہے

سب سادہ کی سادہ ہے، نہیں؟ یہ بھیچنا، رہی، سادہ ہے۔

4. غرض میوہ کی روایت قرآنی پر مشتمل ہے۔ میں نے مرید کا رڈ ہمیں ہوئے، انہیں مریہ دھنے کے بعد حور نے ۳۰ روٹی میں ڈال دیا تاکہ وہ اس کی جگہ ڈال دیا تاکہ جس سے یہ تھک کر نہ رہے، انہی وقت کے حور نے یہ روٹی دے دی۔

۶۔ پھر میڈرڈ بھیے، والوں کا جس میں علی سے پہلی میڈرڈ بھیے کا مقبرہ تھا ہے، جس شخص، جس کے سے مقبرہ، اور میڈرڈ کا بھیے کا خوش رہتا ہے تا کہ اس کی میڈرڈ کا سب سے بڑا خوف و ترس ہو، وہ خود بھی میڈرڈ کی ہے خود کا عظیم ہے، سُنے نہاد کے نام میں مسکنت، مقبرہ میں غلگی کو رہا کرتا ہے۔

6 پھر خوش نصیب عین مہربانہ پہنچتا ہے کسی کو طرز طرح کے لئے، یہاں تک کہ وہ اس کو نہ سمجھتا یا نہ دیکھتا ہے۔
 7 پھر ایک نیا دل بہت دیر سے ملے گا، یہاں تک کہ وہ اس کو نہ سمجھتا یا نہ دیکھتا ہے۔

7. غن گنہ میہ کا پائے میں لہر لہا تھوڑی کا لہا ہوتا ہے پ سے بھی تو ہم جی جیج کا رپ نے نہ بھی تو ہم جی نے نہ بھی گا جیج کا لہا دیں لہر لہا جی نہا دیں۔ لہک شہد بھی ہے۔

8. غرضِ عید کا ذرا پہرہ نہ فالت سے ڈالی ہو، نہ تیس منٹ کی تیس گلاب کے چیس ہو، نہ تیس دن پر حضرت بل بیت رضی اللہ عنہ کے کام آ رہی ہو، نہ تیس غرضیں جو اعلیٰ شریفین کے پیشے یا خواہشات و غایت اور ہر یوں کی وقت تیس میں یہ رہیں انصاف نہیں ہو سکتیں۔ عید کا ذرا بھی نہ ہے، نہ رہنے سے بننا ہی ہے۔

۹۔ میرے پاس ایک شوہر ہے، وہ بندگانِ خداوندِ قدرت سے خرم ہے، صدقہ اللہ، میں اس سے میری توقع نہیں، وہ اپنی عزت پر نہیں چلے گا، کون کس سے اس قدر عزت نہ دیتا ہے۔

10 قرض لوگ ٹیلی فون SMS کے روئے عید کی مبارکباد، پناہ و رستہ، تیرے صلائے میں کامیاب سے ہوں
تجربہ نہیں چھوڑ رہا ہے۔

[illegible]

مراؤں سے پیچے پڑا سنتے ہیں، گارتیں پار پیک، مؤتھ پڑا بہکتی ہیں، "وہ بہت سے لوگ شب چہلی شرفِ اذہبی نماز گریہ میں شکر و توبہ کے لیے آتے ہیں۔"

حجیہ سو پا صحت، "فرمانہ" کی صحت: دہانے کے لیے تکی سے نمازوں سے صحت برائی، سب کو رضی برب کو نماز میں برائی تو میوہ ہاں، میوہ تو صاف ہی ہے اس میں ہم صمیمیت کے ساتھ چھوڑ دیتے ہو یا چاہیے۔ اس میں نمازوں سے نہ کاغذ تمام پیچھے اور صمیمیت کو ہادیہ چاہے کہ نہ دہی نہ داندہ لیں گے۔ نمونہ کی زندگی نمازوں میں زندگی نہیں ہوتی۔ (تقدیم تیس)

(4.5) شوال کے 6 روزوں کے فضائل و مسائل

حضرت ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ عہد سے روایت ہے: "میں نے فرمایا کہ جس کے رمضان کے روزے سہلے ہوں گے، اس کے حد پھر (غل) روزے شال (شعبہ) کے صیغہ میں رکھ دیے تو (پورے سال کے روزے رکھنے کا) ثواب ہوگا۔" ہمیشہ یہی رکھنا کہ جو اس سال میں روزے رکھے۔

تقریباً: اس سال میں رمضان مبارک روزے کے حد ہادشال میں پڑھنی روزے رکھنے پر عیب کی ہے، اس کا عظیم ثواب بتایا ہے۔ "آپ اپنے کے روزے میں اللہ پاک نے پیہ ہاں فرمائی ہے، ہم عمل کا ثواب کم نہ کرنا مقرر فرمایا ہے جب تک رمضان کے تیس روزے رکھے، دیگر چھ روزے رکھ دیے تو پچھتیں روزے ہو گئے۔ پچھتیں سال سے عہد آپ اپنے سے تیس سو سا ہو جائے تین مہری کے حساب سے ایک سال میں سو سا رکھا ہوتا ہے لہذا پچھتیں روزے رکھنے پر اللہ تعالیٰ کے ایک تیس سو سا رکھ روزے شالوں کے اس طرح پورے سال کے روزے رکھنے کا ثواب ہے گا۔ ہم سال کوئی شخص یہی بریہ رکھتا تو آپ کے اعتبار سے سال میں روزے رکھنے والا ہاں پیچھے گا۔ اللہ سہلے نبی رحمت، "وہ شال میں سال کے اللہ پاک سے کیسے پیش ہاں منع، پیچھے ہیں۔"

قاعدہ: رمضان کے روزے چاندی سے تقابلی روپ میں شال بھی پیش کی شالوں کے ہونا ہم مسکن کی نیت ہوتی ہے کہ چاند نظر نہ آئے تو تیسواں روز بھی رکھے گا۔ اس اعتبار سے تیس روزے رمضان کے، "چھ روزے کے حد میں تیس روزے رکھنے سے بھی پورے سال کے روزے رکھنے کا ثواب ہے گا۔ حضور قدس سرہ سے رمضان، "چھ شال کے روزے رکھنے پر اس کا ثواب کیونکر کی شال۔ ہذا ہمیں یہ ہوا کی نہ رت نہیں، ایک روز چاند میں سے دیا تو آپ پورے سال کا ہوگا نہیں۔"

قاعدہ: غسل کو بھگتتے ہیں۔ "یہ آپ کی وقت ہے کا حساب، عید کے حد ہاں ہم سال کم نہ کرنا روزہ، "وہ رکھے لے پیہ ہے" ہماری تاریخ سے روزے شال نہ دے، "وہ روزے ہادشال میں چھ روزے رکھ دیے تک بھی یہ آپ سال چاہے گا۔"

مشق

عید

1 عید حقیقت کیا ہے مختصر ہجیں۔

2 عید کا دوسرا سے پہلے کے مناسبات کیا ہیں؟

3 منیٰ عید کا طریقہ کیا ہے؟

4 عید کی تائید میں مندرجہ ذیل آیات کی تفسیر لکھیں۔

- 1 عید کی تیاریاں
- 2 عید کا رُخ
- 3 عید کے حد مندرجہ ذیل معاملات
- 4 عید میں ہر باقی صوم کھینا
- 5 عید کی سوچیں
- 6 عید کا زمانہ

5 شال کے 6 روزوں کی نصیحت یہاں کریں۔

6 شال کے 6 روزے بے مہلک رہے چاہتے ہیں۔

5 مسائل رمضان

- 5.1 روزے کی تحریف
- 5.2 روزے کا وقت
- 5.3 روزے کی اقسام
- 5.4 جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا
- 5.5 جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور قضاء کا روزہ انہوں واجب ہوتا ہے
- 5.6 جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور صرف قضاء واجب ہوتی ہیں
- 5.7 جن چیزوں کی وجہ سے روزہ نہ ٹوٹتا چاہے
- 5.8 نذر کا بیان
- 5.9 مسائل ذریعہ

مسائل رمضان

5.

روزے کا بیان

(5.1) روزے کی تعریف (5.2) روزے کا وقت (5.3) روزے کی اقسام (5.4) جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹا (5.5) جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور قضا و نثارہ دونوں واجب ہوتے ہیں (5.6) جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے (5.7) جن چیزوں سے روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔

(5.8) فدیہ کا بیان (5.9) مسائل تراویح

نوٹ: مسائل رمضان کے تحت جتنے مسائل رکھے گئے ہیں وہ تقابلیہ نہیں مشق زچہ سے رکھے گئے ہیں اس کے علاوہ ان میں سے بے گئے ہیں تو اس کا حوالہ لکھ دیا گیا ہے۔

(5.1) روزے کی تعریف

سب سے مخزن نماز کا وقت شروع ہوتا ہے اس وقت سے لے کر سورج غروب ہونے تک روزے کی نیت سے سب کچھ بچا چھوڑ دینا اور صائم نہ مداخلت میں اس روزہ دیتے ہیں۔

(5.2) روزے کا وقت

شریعت میں روزہ کا وقت صبح سے شام ہوتا ہے اس لیے جب تک صبح نہ ہو یا چاند نہ دیکھا جائے وہ روزہ صحیح ہے۔

روزے کی نیت

مسئلہ: روزوں سے نیت صحیح اور کچھ ہناضہ اور نہیں بلکہ سب اس میں یہ صحیح ہے کہ نیت میرا روزہ ہے اور اس طرح کھانا پینا نہ کرنا یا تو اس کا روزہ دینا۔ اور کوئی روزوں سے بھی یہ نہ کہے کہ اللہ میں مل گیا تیرا روزہ دینا یا تو اس میں یہ نہ کہے کہ صوم عہد ہوئے تو بھی سہ ہے۔

مسئلہ: اگر اس طرح کچھ نہ ہو تو صبح سے شام تک صوم کرنا یا تو اس میں یہ نہ کہے کہ میرا روزہ ہے یا تو اس میں یہ نہ کہے کہ صوم عہد ہوئے تو بھی سہ ہے۔ اور اگر یہ نہ کہے کہ میرا روزہ ہے یا تو اس میں یہ نہ کہے کہ صوم عہد ہوئے تو بھی سہ ہے۔

(5.3) روزے کی اقسام

(1) فرض: رمضان کے دنوں کا روزہ۔

(2) واجب:

- 1 نماز کے روزے کو مؤید نہیں ہو سکتا۔
- 2 نماز نہیں ہو سکتا اور اللہ کے روزے میں نہ آتا۔
- 3 کھانے کے روزے۔

(3) نفل روزے۔ چند ایک ہیں۔

- 1 عشا روزہ روزہ معہ نفل کی رو سے یوں تاریخ کا روزہ
- 2 ہر ماہ دو یا تین روزے۔ یعنی پندرہ، سولہ، ستر، اسی، 13، 14، 15 تاریخ کا روزہ
- 3 شوال میں عید الفطر کے بعد چھ روزے۔

(4) مکروہ روزے

- 1 مرد و عورت میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن اور عید الفطر کے روزہ رکھنا۔
- 2 نفل روزہ میں عید الفطر کا روزہ، 27، حسب کا روزہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے خاص 27 حسب کے روزے سے لوگوں کو منع رہا مقبول ہے۔

(1) فرض

ماہ رمضان کے روزے کا بیان

رمضان کے روزے کی نیت کب سے کب تک کی جاسکتی ہے؟

مسئلہ ماہ رمضان کے روزے کی نیت سے نیت لے کر بھی فرض ہو جاتا ہے، اگر رات کو روزہ رکھنے کا ارادہ تھا بلکہ صبح ہوئی تھی مگر نیت نہیں رکھی تھی تو روزہ رکھنا جائز ہے۔ اگر نیت نہیں لگائی تھی تو روزہ رکھنا جائز ہے۔ اگر نیت نہیں لگائی تھی تو روزہ رکھنا جائز ہے۔ اگر نیت نہیں لگائی تھی تو روزہ رکھنا جائز ہے۔

مسئلہ اگر کوئی شخص روزہ رکھنا چاہتا ہے مگر نیت نہیں لگاتا تو روزہ رکھنا جائز ہے۔ اگر نیت نہیں لگائی تھی تو روزہ رکھنا جائز ہے۔ اگر نیت نہیں لگائی تھی تو روزہ رکھنا جائز ہے۔ اگر نیت نہیں لگائی تھی تو روزہ رکھنا جائز ہے۔

کے ساتھ نصف لے پڑا ہے۔ اس نصف کے مدد، عزیمت برقی فی ۱۰۰ تو رزق ہو جائے گا۔

کس کس نیت سے رمضان کا روزہ ادا ہو جاتا ہے

مسئلہ مضرب کے روزے میں: تین نیت سریمیا کافی ہے۔ حق میرا روزہ ہے اور تو تاسوق لے کر مل میرا روزہ ہے۔ تین نیت سریمیت سے مضرب کا روزہ ہو گا۔ نرمیت میں خاص یہ بات نہ کہی ہو کہ مضرب کا روزہ ہے یا نہیں۔ مضرب کا روزہ ہے تو بھی روزہ ہو گا۔

مسئلہ: مضرب کے لیے میں نے یہ ضابطہ لکھا ہے۔ اس میں ہر قسم کے مضرب کا ذکر ہے، جو کہ ہر قسم کے مضرب کے لیے ہے۔

[illegible]

مسئلہ کی سند روانہ تھی۔ میر کا نام ہوئے تو میں اللہ تعالیٰ کے لیے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کا پتھر سبب مضامین یا تو اس نے ہی لکھا ہو، کے روزے، بخنے، قیمت نہ مضامین کے روزے میں نہیں کیے تھے، مضامین کی ۵ روئے % ۵۰ سند، ۵ روئے % ۵۰ نہیں ہو، سند، کے روزے مضامین کے حد پتھر، کئے۔

تخلیف: مژدہ لا سب سب کا حصہ ہے، مومنوں کے لیے جس کی بھی مژدہ نہ تھی نہ ہو، تو مومنوں کا مژدہ ہو گا اور مژدہ صحیح ہے۔

سحری کھانے اور افطار کا بیان

مسئلہ خوں کا منت ہے۔ چھ سو نہ ہو، دھنا نہ کہے تو کم ہے کم، تیس تیس سو، دے کی کہ ہے، روٹن چہ تھوڑی بہت
 ہے، لے، روٹھ نہ کسی تو تھوڑی سی نہ لے۔

مسئلہ: "خود کے حوالے نہ کرنا" محض ایک اچھا پسندیدہ ہیئت نہیں ہے بلکہ ایک

مسئلہ: رات کو رکے کے لیے تلخہ پانی صاف ہوتا ہے تو رات میں بھی شریک کے لیے صاف پانی کا زبردستی پینا ضروری ہے۔

مسئلہ کی دیکھ بھال میں بھی مارچ نہیں ہو گا۔ یہ بھی رستہ بقی ہے۔ اس معاملہ میں حری کر لی۔ پھر معلوم ہو گا کہ صحیح ہو جائے
 کے بعد حری کو کتنی توڑنا ہوگا۔ تب مارڈر ہوئے مارڈر کہ جب نہیں۔ میں پھر بھی کچھ کہے گا پیسے نہیں، مارڈر میں طرح

مسئلہ جتنے روز لکھا ہو گئے ہوں اس میں سوچا ہے یہ مہینہ کتنے روز چھوڑے گا۔ انھیں سوچنا نہیں آتا۔ مسئلہ یہ رمضان کے روزے بھی کتنے ہیں۔ اے ۱۰ ماہ رمضان۔ کیا تو بیکہ رمضان کے روزے انھیں رو میہ کے حد تک انھیں ملے یا نہ ملے۔

قضاہ زوں کی شیت

[illegible]

مسئلہ تیس: روزے میں رات سے نیت کرنا نہ دیکھی ہے۔ صبح ہو جائے کہ حد نیت نہ ہو تو صبح میں کوئی بلکہ روزہ نہ نیت کرے۔

مسئلہ چار: روزہ نہ نیت کرے کہ صبح ہو جائے کہ حد نیت نہ ہو تو صبح میں کوئی بلکہ روزہ نہ نیت کرے۔

(2) واجب

مذہب کے روزے کا بیان

جب کوئی روزے نہ رکھے تو کس کا پیر بنا، جب ہے، پیر پور نہ رکھے گا تو بنا بگاڑے گا، نہ صحت دے

مذکر کی قسمیں اور ان کا حکم

1. **تذکرہ مبین** وہی ہے اس تاریخ مختصر کے نام سے، پالٹہ شریف کے نام سے جو اب سے تو طبعی تیار ہو رہا ہے۔

مذہب معین کی نسبت

مسئلہ نمبر ۱۱ میں رات سے روزہ نہایت سہو بھی درست ہے اور رات سے روزہ نہایت سہو بھی درست ہے۔

یہ ایک نیت رئیس چٹھی، درست ہے، ہندو ۱۱% ہے۔

[illegible]

مذہب غیر معین کی نسبت

2. خود غیر ممکن وہ ہے جس کا نام مقرر کر کے نہ رکھیں، ہاں اس کا نام رکھنا ضروری ہے۔ یہاں اللہ کا نام رکھنا ضروری ہے تو ایک روز خدا کا نام رکھنا ضروری ہو گا۔ یہاں پچھلے روز کے نام کا نام رکھنا ضروری ہے۔ یہاں پچھلے روز کے نام کا نام رکھنا ضروری ہے۔ یہاں پچھلے روز کے نام کا نام رکھنا ضروری ہے۔

[illegible]

(3) نفل روزے کا بیان

نفل روزے کی نیت

مسئلہ غلہ زراعت نیت کے اس طرح کے غلہ میں غلہ زراعت، ہوس تو بھی صحیح ہے، اگر نقطہ نیت کے غلہ میں زراعت، ہوس تو بھی صحیح ہے۔

مسئلہ: ایچ سے کہتے ہیں۔ یہ (نصف شب، رشتی) سے پہلے پہلے ایک نکل، روزانہ نیت ریبا، راست ہے نہ نہیں نک
مثلاً: روزانہ ۵۰ روپے میں بھی ایک کچھ کمایا جائے گا، جس میں ۲۰ روپے روزانہ ہوتا تو بھی راست ہے۔

سال میں یا سچ دن روزہ رکھنا جائز نہیں

[illegible]

چند نفلی روزے

[illegible][illegible]

نوٹ: یہیں یہ یاد رکھو کہ تمام ڈیڑھ ۱۰ سال میں پندرہ ویں شعبوں کے روزے کے بارے میں صرف ایک بار ہی بحث ہوئی ہے۔ اس بار روزہ، صوم، میں یہ بحث شیعہ ہے، اہل سن و سال سے اس بار یہ شعبوں کے روزے کو سنت یا مستحب قرار دینا، درست نہیں، لہذا سچے شعبوں کے لیے یہ روزہ فرضی و نصیبت ثابت ہے، میں 28، 29 شعبوں کے لیے حضور ﷺ کے روزہ رکھنے سے متعلق یہاں ہے۔ رمضان سے کچھ روزہ پہلے روزہ مت رکھنا کہ رمضان کے روزوں کے لیے اس بار سنا ہے۔ یہ سچی بات ہے۔

اس کے چند دن تاریخ یامیخ میں سے بھی ہے، اور حصارِ اقلہ میں ^{میں} تاریخ کے یامیخ میں تین دن روزہ رہے۔ مرنے
تھے، 13 14 15 تاریخ، سو ہند، رُویوں گھنٹوں 10 بجے 15 تاریخ روزہ رہا، لے لوے قالہ، مہاسبہ 6 بجے، 6 بجے
خاص یہ تاریخ نہ شخصیت کے بارے میں روزے کو سنتِ کفر دینا درست نہیں۔ لیکن یہ سے متعلقہ ہے، رسم سے جہاں
تقرباً روزہ 5: رہی ہے، اور گرم دن تاریخ، مریخِ عمر (9 دن شیخ) کے روزے 5: رہی ہے، پس یہ در شعبہ کے
روزہ 5: پھر ہے، رہیں یہ۔ (اصولِ شخصیات سنہ 1401ھ میں مرقیٰ علی صاحب زید چہرہ)

5.4 جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

میں نے جیسا کہ میں نے کہا، وہاں سے ایک ٹوہٹ نہ بچے تو ہمارا مزدور کے

سے مراد ہوگا۔

مسئلہ: روزہ رکھوں یا نہ رکھوں؟
 جواب: اگر روزہ رکھنے سے صحت خراب ہو جائے تو روزہ نہ رکھنا۔

مسئلہ یہ شخص کون ہے جسے آپ نے دیکھا ہے؟ فرد اول کہتا رہا کہ میں نے اس سے پہلے نہیں دیکھا ہے تو فرد دوسرا،

مسئلہ حقیق کے بارے میں جسکی کیا وجہ ال غم، جو، چار پی پی، مر، مگر چار پی پی تو، رڈ میں کیا۔ ال تہ رقصہ یہاں تو روز دھاتا رہا۔

[illegible]

مسئلہ: ریپ کی رٹ خوب تھی، مگر خود ر کے مہ صاف ریپ میں تھوڑے دن سے چھاپیں گے تو اس کا کچھ فرق نہیں، مگر ذرا ہنسی۔

مسئلہ: زبردستی سے لگنے سے زردی میں جوتا پیسے بہتا ہے۔

مسئلہ نمک کو اس زور سے ہرک یا جھٹکا میں جھین گئے تو مرڈ میں نونا کی طرح مسموم رال ہرک برنگل بنے سے مرڈ میں صاف بنے کی طرح بغیر کھنکھل بنے سے مرڈ میں ہوتے۔

مسئلہ ۴۰۔ یہاں سے کوئی چیز چھپے ہوئی تھی۔ لیکن تو راز نہیں ہوتا جس میں بے شک و یقین رہتا ہو۔ اس لیے اس کی کھوج کر کے کرنا ضروری ہے۔ اس لیے اس کی کھوج کر کے کرنا ضروری ہے۔ اس لیے اس کی کھوج کر کے کرنا ضروری ہے۔

[illegible]

مسئلہ نمبر ۱۰: گناہ پینہ رت کے وقت چڑا ہے، یا جائز رت ختم ہو جاتی ہے۔ اگر پینے کے حریص چاہے تو جس سے رازدوت جاتا ہے۔

[illegible]

مسئلہ خود چار انت صاف رہا اور جس پیمائش سے انت صاف رہا مفرد ہے، اگر اس میں سے کچھ حق میں تو رہے تو وہ خود چار ہے گا۔ سو — انت صاف رہا درست ہے چار ہے سوئی، سوک ہو یا تازہ ان وقت تازہ ہوں۔ زمینیں سوکے اور کھارے یہ معلوم ہوتا ہے خود بھی نہیں۔

مسئلہ رت نہا ہے، رت نہ ہونے کی وجہ سے اس کو نہایت بھی راز و خفیہ بلکہ سراپا خفیہ نہایت بھی راز و خفیہ ہوتا ہے۔

مسئلہ کی قسم کا نبرد خواہ مخواہ ختم ہوا۔ وہ یہی ہو گیا ہے سے روز دیکھیں ہوتے۔ یہاں تک کہ ان کی طبیعت و ریت کے گلوکوز کی بوتل بھی چھٹا ہوا ہے۔ تب بھی روز دیکھیں ہوتے۔ یہاں تک کہ وہ ۱۰۰ پر ریمپ (سورٹ) (معدہ تک نہیں پہنچتی) رہے، ریمپ پہنچتی ہے اور گلوکوز کی بوتل کو ۱۰۰ پر ڈرپ ہے۔ تب بھی روز دیکھیں ہوتے۔ یہاں تک کہ وہ ۱۰۰ پر ڈرپ ہے۔ تب بھی روز دیکھیں ہوتے۔

مسئلہ: اسد عباس نے Venesection، مرکزی مریض کے لیے خور، ہے Blood Donaton سے بھی، نزد

[illegible]

مسئلہ اس موسم میں نکلا، تیل لگا، خوشبو تو لگی، راست ہے۔ اس سے روز میں پچھو قصا میں تباہی ہے جس وقت ہو بلکہ مرنے سے مدد کے لئے قصہ سن رہے تھے اس مہرہ رنگ کن، تو یہ بھی روز میں ہی، نہ رات کو۔

مسئلہ: "تکلیفیں دہانے سے روز میں ہوتا ہے" پر چارہ دہانے سے خلق میں محسوس ہو۔

مسئلہ نمبر ۱۰۰ نے ہونے کو چھوڑ دی یعنی ہونی نہ ہو، جس میں مسلمان رہا نہیں ہو سکتا۔ دوسرے سے پہلے مکمل کرنے کی ہوجاتی ہے، جو حقیقت میں صحیح ہے، تاہم یہ غور کرنا چاہیے کہ کیا

مسئلہ ۲۔ پختیار سے آنے والی دوسری قسم کا پختیار جو دوسرے سے ہم شکل نہیں ہوتا، کچھ مختلف کے ساتھ رکھنا یا ہر روز اسے رکھنا۔

مسئلہ ۱۰۔ جن میں سے کچھ قوموں نے یہ اختیار سے انکار کیا ہے، کو قیصر یا امپریٹر کو نام دینے سے انکار کیا ہے۔ جس کو
تبعہ یا ممبر سے تو معذور ہے، اس مقدمہ کو جیتنے سے تو مزید نہیں ہو گا۔

مسئلہ ۳۰ سے درجہ تیس مئی خارج ہوے سے جس کو نظام ہتھے میں روزنامہ سہ ماہیہ ہوگا۔ یہ طرح کی عورت کے نیچے

مسئلہ ۴۔ ایک ہی مسئلے کو سب سے پہلے شام تک ادا کیا جائے گا۔ اگر سب سے پہلے شام تک کی نیت یا قیامت یا رات تک کی روٹی ہوئی ہو۔

مسئلہ ۵۔ اگر سب سے پہلے شام تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۶۔ سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۷۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۸۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۹۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۱۰۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۱۱۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۱۲۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۱۳۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۱۴۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۱۵۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

5.6 وہ چیزیں جن سے روزہ ٹوٹتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے

مسئلہ ۱۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۲۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۳۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۴۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۵۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۶۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۷۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۸۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۹۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔

مسئلہ ۱۰۔ اگر سب سے پہلے صبح تک کی نیت ہو اور پھر صبح میں کچھ نماز ہو گئے تو کچھ حجت میں یہ درست ہے۔



مسئلہ: زنا کے حلق میں زہاق پھنپھناتی ہے؟
 اَللّٰہُمَّ! تو زہاق کو زہاق سے نکال دے گا لیکن صرف تمنا جب ہو۔

3 قصہ کہانی، و میس

13 مضرب • رلا ی ری د ص ت یں ھائی ہو۔

مسئلہ: من سب سے روزہ توڑنا چاہتا ہے (اس کا پٹا نہ لگے) تو (میں سے) کی بھی بہت سے روزہ توڑتے تو صرف تم سب کا ہی۔

23 بی بی جی، جو جس کو ٹھنڈا پانی پینا عادت کے طور پر پڑ چکا تھا۔

مسئلہ: حری کسے ہیں؟ ہوشیاری کوئی اور چیز، ان کے دماغ میں روئی ہوئی تھی روز میں اس کو ان کے دماغ میں سے نکال کر
 مہ کے دماغ سے نکل یا سب سے پہلے مہ کے دماغ سے نکال دیا۔
 مسئلہ: مہ سے خوب بھٹاتا ہے اس کو ان کے دماغ سے نکال دیا۔
 معلوم ہے کہ وہ روز میں نکلتا۔

مسئلہ تکبیر کا غرض حلق سے جیسا کہ پانچواں ہے تو، زور دینا ہے۔

مسئلہ ”ترکِ عہدے“ نہ تو حل ہے، نہ مزید ر کے ساتھ، شل ہو چکا ہے۔ ”تریکہ“ کا تہ ہے تو ”مزید“ سے بے گناہ ہے۔
ت سے چلنا نہیں، نہ ”مزید“ کا، نہ ”الٹ“ میں، نہ ”سے“ کے ساتھ چلنا، نہ ”تریکہ“ سے چلنا، نہ ”تہ“ سے چلنا۔
”تریکہ“ کا تہ ہے تو ”مزید“ سے بے گناہ ہے۔

4. عوام پر چڑھتے گئے عدالتوں کو استعمال میں نہ لانا۔

مسئلہ: یہ جو میں نے کہہ دیا ہے، "تو اپنی مثال آپ" تاکہ یہ تو صرف قصہ، مسبب ہے۔

5 مہ کے طور پر دیکھی اور یہ ہے کہ سٹوڈنٹس لے چاہے۔

مسئلہ خروج ماب کے لئے ریٹ میں پڑے اس سے صرف قسداً جب ہوتا ہے۔

Enema ریاضی کے لیے اچھے کوئی بھی پانی کی تیل وغیرہ دھنڈ میں بہا کر دیتے ہیں۔
تک ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ ہی ہو، صرف تب ہی جب ہوں۔

مسئلہ گر کسی روز درک کا چٹا چٹا پن کی نسبت ابھیر نکل آئی وہ اس نے کسی کو دھویا۔ فردوس کو سنکڑے سے اپنے بھڑے ہوئے تھوڑے سے بھینٹیں بیٹھ کر پڑاں کے ساتھ لے لے کر اسے صوبہ بنیہ کے وقت کے بعد درجن سے پہلے ٹلک کرنے سے زل ہوئے۔ یہ سب سندس ہی روز درک کا چٹا چٹا پن کی وجہ سے ہو گیا تھا۔ یہ سب نہ بھڑے لے لے کر نہ ہو۔

مسئلہ: کروٹن شخص (طابق منیہہ کے مائد میں) مقصد کے مواریث سے کوئی چیز، مثل رہے وہ مزد کسی حققت وہا ہے جب وہ حقہ کے مقصد تک پہنچی جائے تو نہ چارہ نکلن مقصد پر پہنچتی ہے۔ یہ کسی کے مزاج میں اس واسطے سے کہ حد حد رہا ہو، وہ خود بخود نہ رہے گئے تو مزد میں ہو گا۔ یہ کیا وہ مقصد حقہ سے پہنچے ہوئے ہیں۔

6 حروف معدد کے علاوہ دنی و حروف ہیں، ا، ب، خ، ج، د، ذ۔

مسئلہ عورت عورتیں شرمگاہوں کے لیے ہیں۔ رکیں پائیل، ٹیڈی وولن جیٹ، انارست ٹیمیں۔ رسیں سے وہ بھول کر مردوں کا رونا۔ کشا، سب سے۔

[illegible]

مسئلہ: جن صفاتی کے وقت حجم کشد رے کے یہ حالات D اتors شمال کیے جاتے ہیں سوپرٹیس کا
 مثل بنیہ تھو سے روزہ نہ ہوتا ہے گا۔ رے سوٹ مثل بنیہ تھو روزہ میں سے گائیں۔ مثلاً مثل رے ہجہ ۱۰۰
 جس میں چھٹے نمبر پر روزہ مثل ہوتا ہے گا۔

مسئلہ: درویش معین نے مختلف آلات مثلاً: یہ لگو کوپ، برقمہ، سکوپ، ریجیٹاپ ڈیوائی، «معدود» سے لے کر مائی Ryles T.be وغیرہ پر لگا کر کھینچا۔ یہ سچ منہ ہے کہ اگر تمہیں یہ پتا چلے جائے کہ ہڈی کے ٹکڑے سے، معدود سے یا بے گا، «بصر قس» و «ب» ہو۔

مسئلہ: حمید پر یہ سب کا کچھ حصہ ہوتا ہے۔ کل ۷۰ ہے۔ پھر اس کو پچھو، یہ پانی، نیلے رنگ کا سر، یہ تو روز دہوئے ہے۔

مسئلہ کا میں تیل کیا؟ اے سے، رزق دے چکا ہے۔ (جو یہ طعن تھیل سے پیدا ہوتا ہے، ہے۔ کہ اس سے حق پیدا ہوا نہ ہو بلکہ کوئی دوسرا شے جس سے اس کا تیل آیا ہو، یا حق میں تیل ہی ہے۔) رزق دے گا تو اس کا حق اس سے رزق دے گا، وہ اس سے دینا ایک کھینچ کر سب سے معلوم نہ ہو۔ یہ نہیں تو اس کا حکم نہ ہو گا۔

7 خواص مسقط

مسئلہ رازِ دنیا ۱۰۰٪ ہے ۱۰٪ ہے خواب، ۱۰٪ ہے معجزہ۔
 (۱۰٪) تو جس قارارد میں سے نوبت جاتا ہے۔

۱۔ بائوس صورتوں میں صرف تشابہ، سبب و قیاس ہے کہ روئے جب نہیں ہوتا۔ مگر تشبیہ نے اسے لے لیا ہے جس کو تشبیہ و تمثیل کہتے ہیں۔

مسئلہ یکسوی محسوس نہیں ہوتا، قصہ دہریہ دس سال پر مبنی ہوئے نامتو تہذیبی تو روز دہریہ ہوتے جائے گا۔

8 روز توڑے سے یکے پہ بعد میں ایسا علاج ہوا جس میں روزانہ رکھنا چاہیے۔

مسئلہ کی رازدہ، جسے پانچ سو رازدہ تو ایچ پیر کی ساری کولہ رفتی طور سے عرض لایا، وہ پانچ سو رست تھیں تو ہی پوچھیں یہ
 ساری چاروں تو اس کے کردار سے متفق ہو چکے اور ان سے قضا لازم ہوئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حسب حق، مسلمان رفتی قضا لایا، وہ قضا تو
 معلوم ہو کہ اس کا رازدہ کوئی نہ تھا، اس نے اسے اپنا رازدہ ٹھہرا دیا، لہذا وہ رازدہ تو ہے نہ اس کا ہم نام نہیں تھا۔

مسئلہ روزہ، رمضان اور یکل کے تو اس سے کہ روکے نہیں جاتا کیونکہ دقت، قیاس و رائے ہے بلکہ یہ اختیار میں چیز ہے۔
مسئلہ متیم سے مضبوط روزہ کہ پھر میں اس پر نہ ہو یہ تو اس کو اس کا روزہ روزہ راجا پر نہیں میں اس پر روزہ روزہ
تو یہ کہ اس میں روزہ نہ رہی، نسبت سے اس پر روزہ تو اس کا تو ہم اس میں ہوگا، صرف تو لازم ہوگا۔

9۔ چوں کہ رزقوہ کے ہاں شہرہ^{۱۰} پر چھ قیمتیں ہیں، رزقوہ کو ہوتا ہے کہ اسے چھینے سے صرف نسیاں لاؤں، میں کہ رزقوہ میں ہوگا۔
 (یہ کہ جس نے چھ قیمتیں مر کے ہاں کھائی ہیں، اسے ہاں رزقوہ دوسو روپے کے ہاں طرح سے چھ ہاں ہیں۔)

مسئلہ کی وجہ سے کچھ کچھ یہ مریضوں سمجھا۔ میرا ردوٹوٹا ہوا۔ اس منہ سے پتھر نکل پڑا۔ کچھ کہا یا تو بڑا جتنا مارا۔
 تھوڑے قیام سب سے کہہ دو سب نہیں اور پھر مسئلہ چلتا ہوا۔ پھر کچھوں کو یہاں مرنے کے حوالہ دیا۔ اردے اور کچھ کچھ کچھ کے لیے تو اس
 وقت بھی صرف تسلی ہے۔

مسئلہ : "نیکو بے اختیار" نے یونانی تمام یونانی حکومتوں طرف، اپنے سے مرال یونانی اور چھٹی کی میر روز و نوٹ کیا
اس میں ہر شخص کو یہ یاد دلاؤ کہ اگرچہ ہم سب سے کدو بہت ہیں۔

مسئلہ تاحہ سے منہ کا لئے، مزدوٹ چاہتا ہے، قسلازم ہوتی ہے، پھر چٹھی، شکر ہے، پھر مصلحت ہے، جس پر
مصلحت چٹھی ہے۔

متفرق مسائل

مسئلہ مضمون کے سہیے میں^{۱۰} کی کارروائی نہ لگائی گئی تو روزہ روئے کے بعد بھی اس میں کچھ کھا چھینا، مست نہیں۔ سارے اس روزہ کو اس طرح^{۱۱} نہ سمجھئے۔

مسئلہ: میں روزے کی نیت ہی نہیں کی اس لیے کچھ تاخیر رہا۔ اس پر کہ روزہ جب نہیں کیا تو جب ہے نیت

— ۱۲۹ —

مسئلہ: عربی کے شامت عرس سے روزہ نہ رکھا تو لوگوں کے ساتھ کچھ نہ کھائے نہ پیئے نہ نیچا رہے میر تقی روزہ نہیں ہے۔ کسی نے کہا: "نہاد" کے کسی خواہر بھی نہاد ہے۔ سب سے پہلے تو یہ نہاد لگا، ایک تو روزہ نہ رکھے گا اور نہاد خواہ رہے۔

[illegible]

مسئلہ: اگر مبالغہ کرنا ضروری ہو تو جس کی قسم نہ ہو وہ الٹ کر نماز کی نیت کر کے توڑ دے تو اس کو

روزہ توڑ دینے کا بیان

[illegible]

مسئلہ حل ہو کر کونوں کی بات پیش آگئی جس سے پتی جاب جاب خیتیں جاب رہے تو مزدور کو نہ راست ہے۔
مسئلہ کوئی بہت بڑا کام رہے جہاں سے بچے یہاں سے لگائے، مگر کئی بار پانی ہوئی۔ جاب جاب خوف ہے تو مزدور کو
ان کو راست ہے پس رخصت اس نے قصد کیا کام یہ جس سے کی حالت ہوئی تو تمنا ہوگا مگر مزدوروں کی حالت میں بھی
راست نہیں۔

مسئلہ: چند پیشہ رو اپنے چھ ماہ کے بچے روزہ کے ساتھ کام میں مشغول ہوئے ہیں۔ کیا یہ بچہ روزہ رکھتا ہے؟

مسئلہ کام میں نہ سے رہنے کے چوتھے اثر کا یہی مطلب، اہل بیت کا لگوس و حکم کی دنیا ہے۔ مفسر صاحب نے اس میں ۷۰۰ روپے، ۱۵۰ روپے کا کام لکھا ہے۔

مسئلہ: شدت پسوں، نیند سے عداوت یا عمر 6 بہ پیشتر کسی بچہ سے رہا دینا، پوتا کو روٹھیں ہے صرف قہر ہے۔

مسئلہ حقوق کے لحاظ سے روز چھوڑا جائے گا۔

ہو تو یہ وقت روزہ نہ رکھا جاتا ہے۔

مسئلہ ۴: اگر نیت میں یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں تو ب روزہ چھوڑنا، دست نہیں بیکار شریعت سے بے سود مگر نہیں رہا، البتہ یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو روزہ نہ رکھا، دست ہے۔

مسئلہ ۵: اگر نیت میں یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو ب روزہ چھوڑنا، دست نہیں بیکار شریعت سے بے سود مگر نہیں رہا، البتہ یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو روزہ نہ رکھا، دست ہے۔

مسئلہ ۶: اگر نیت میں یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو ب روزہ چھوڑنا، دست نہیں بیکار شریعت سے بے سود مگر نہیں رہا، البتہ یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو روزہ نہ رکھا، دست ہے۔

مسئلہ ۷: اگر نیت میں یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو ب روزہ چھوڑنا، دست نہیں بیکار شریعت سے بے سود مگر نہیں رہا، البتہ یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو روزہ نہ رکھا، دست ہے۔

(3) غریبوں کے اعذار

مسئلہ ۸: اگر نیت میں یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو ب روزہ چھوڑنا، دست نہیں بیکار شریعت سے بے سود مگر نہیں رہا، البتہ یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو روزہ نہ رکھا، دست ہے۔

مسئلہ ۹: اگر نیت میں یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو ب روزہ چھوڑنا، دست نہیں بیکار شریعت سے بے سود مگر نہیں رہا، البتہ یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو روزہ نہ رکھا، دست ہے۔

5.8 نذیر کیا بیان

مسئلہ ۱۰: اگر نیت میں یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو ب روزہ چھوڑنا، دست نہیں بیکار شریعت سے بے سود مگر نہیں رہا، البتہ یہ رہا کہ میں نے نیت سے صوم نہیں کیا تو روزہ نہ رکھا، دست ہے۔

۱۔ خطہ -

مسئلہ: شخص روز بھی نہ ۹۰٪ مٹا ۹۰٪ اس کے پس منہ ۹۰٪ اس کے لیے بھی کچھ نہ ۹۰٪ صرف متفکر ۹۰٪ عزیت
۹۰٪ سب بھی اس کو گنجی شیعہ ۹۰٪ دن دراز ۹۰٪ نہ ۹۰٪ اس کا ۹۰٪ (پ کے سب ۹۰٪ اس کا ۹۰٪)

5.9 مسائل تراویح

وقت

مسئلہ نمبر ۱۱۱ کا مقتضاء کے فروع کے حد میں ہوتا ہے، جس میں صرف ایک رہتا ہے نہ مقتضاء سے پہلے کہ مقتضاء پر بھی جہت سے کاشا ہے، مقتضاء کے حد میں نہ ہوگا فروع کے حد میں نہ ہوگا (مجموعہ)

[illegible][illegible][illegible]

حکملہ تر مٹی نہایت پیس مری پی جی "یائندہ" اسپن رصا کے لیے تر مٹی پی جتا ہوا "یائندہ" اسی وقت سنت "رنا ہوں" مضامین مبارک کے قیام تک مل نہ سزا، "رنا ہوں" "مامن قندہ" میں تر مٹی پی جتا ہوا "یائندہ" مامن ہونہ پی جتا رہا، میں بھی مکتی رہتا ہوں "نہ میں سے کوئی نہایت پیس تر مٹی" ہوا میں نے (خانیہ)

[illegible]

مسئلہ ماہِ نفع کو ترک کر کے عام بنانا، درست نہیں۔ ترجیح دہنیہ الملوٰثیٰ میں یہود نہ والہ تھے۔ رہا نفع ماہِ نفع ہی دامت

مرتبہ چھ مزیں سے (۱) مختار ہے

مسئلہ نرہ باغ ہو گیا۔ ابھی میں نکلی تو درخت بھرت ہے، ورس کو نچکا فوت سے گویا ہے، اپنے ہاتھس ہے،
تو تیرا دوا ہو جاوے۔ اب علم ہی کی موت ہو گئی کی موت خرد ہے، ریر یہ بات میں سے صرف اوس کو ماننا ہے۔ تو تیرا
سب مقتدر ہے علم قمر سب میں بھی ہو تو کی موت خرد میں ہے (جہ عثمان)

[illegible]

البتہ اگر کوئی نیکو، راجی مسد، یا تہ سے کئے نہاد سے بچے کے ساتھ تہ پر لے کر مارا کہ اس سے ناریوں ملیا
 اللہ م کو کس نیت پر نہیں ہوتا حدوتہ صاف کہ کس سوز میں نہیں مایا، راست ہے۔

[illegible][illegible]

لہذا "مخالص لوطۃ اللہ" میں یہ جانے والا ہونا چاہیے کہ "ت" سے پہلے "ف" ہے۔

۶۔ ان حضرات کے مخالفین نے ان کے قریب رہنے پر مشورہ کیا، مگر انہوں نے یہ فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے وعدہ کیا ہے کہ میں ان کے ساتھ نہیں رہوں گا۔

حق سے پیسے کی پختہ پیشکش، باتوں کا ایمان، راست ہے۔ یہ بات علم میں، غل میں ہے۔

جماعت اور افتاء

مسئلہ: ترغی مٹھ میں جو محنت پہ ہمارا منت کیا ہے، یہ بھی مٹھ میں نہ ترے۔ حق کی محنت نہ ہو، ورنہ مہل محمد ترغی کی محنت کو چھوڑ، میں تو اہل محمدؐ نہ رہوں گے، ورنہ میں منت بنی، ورنہ بخش ہے جو محنت مٹھ میں، ورنہ بخش ہے جو محنت گھر میں۔" نا تو ترغی منت کا ٹانا تو نہ ہو، مگر اگر مٹھ میں ترغی ہے، تو اے محمدؐ کی نصیحت مٹھ میں، ورنہ محنت مٹھ کی نصیحت اہل سے غم رہیں گے، ہم تو اس لیے ترغی کی محنت منت کیا ہے، بلکہ ہر شخص پر جو محنت ہے، ترغی پر ہمارا منت مٹھ میں ہے، ہندوؤں کی محنت چھوڑ، اس لیے مٹھ کی مٹھ ترغی، اس لیے ترغی ترغی منت کا ٹانا ہو، (شاہی، ص ۱۸)

۱۰ "عقائد میں مسرت تھی کہ کوئی رحمتِ عظیم سے جسے ہم مصحح ایں کے پیش نظر کو ہٹا دیا جتنی دعا چاہے۔ کس سے پورے اہم کے ساتھ وہاں میں رحمت کے ساتھ تو "۱۱" ہر پانچے اور پانچے رحمت گھر میں تو "۱۲" میں میں رحمت سے جتنی کرنا چاہے۔"

مسئلہ گہریت: حق و حقیقت سے جس کی معرفت و نصیحت حاصل ہو، وہ معرفت ہے، ترقی ہے، نئے نئے منت
 جیسے "ہو" کے نئے میں مدد میں ہے، کائنات میں، دیکھتا ہے، وہیں گئے۔ (قلم، مکتوب، کفر و عیوب، ص 384)

[illegible]

مسئلہ یک نام کے پیچھے فراموشی کے باعث اس کے پیچھے ترقی یافتہ اور متقدم پر ہونا چاہیے (مقامی محکمہ، پٹنہ، ۱۹۷۱ء)۔

[illegible]

[illegible]

مسئلہ مسبق جی ٹی ٹی بی کرنے کے لیے اس بات تک نہ گئے جب تک کہ وہ مرنے والے کا تعلق نہ ہو (محبہ)
 یونکہ بعض اوقات وہ دوسرے کے لیے مرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ مرنے والے کا تعلق نہ ہو (محبہ)
 ہو جاتا ہے۔ یہ صورت میں فوراً لوٹ کر مرنے کے لیے تھریک ہو جاتا ہے۔

[illegible][illegible]

قیام

مسئلہ ترقی غیر مذکور کے پیچھے رئیس پر مبنی ہے نہ یہ صواب و خیر ہے نہ اس طرح اس سے توبہ بھی حاصل ہوتی ہے۔



قرأت

مسئلہ ہوا شخص یہ وقت حرکت میں نہ رہے گا ۔ تاہم اگر تشریف لے جائے تو تھیں چاہیں چاہیں (ظہور ہبیہ)

مسئلہ منتخب ہے، یہ ہے کہ شریعت میں کیا ہے۔ (۶)

[illegible]

مسئلہ: عشرے میں ایک تمنا افضل ہے۔ (۶)

مسئلہ ”مقدمہ“ کی تہہ، ضعیف، راہی ہوں۔ یہ مہربانی ہے، قرآن مجید نہ سن سکیں، بلکہ اس کی وجہ سے حرمت چھوڑ دیں تو جس تہہ پر بندہ، رخصت ہوں، اس تہہ پر پہنچا ہے۔ ”مہربانی“ ہے یہ چھوڑے، پس اس صورت میں تم نے سنت کے ثواب سے محروم رہ گئے۔ (۶)

مسئلہ نمبر ۱۱ میں سوالات کو قصہء حجاب کی تیج پہنچانا ضروری ہے مگر اس سے تعدد کیولا زم نہیں آتا۔ انھوں نے حجاب کی تیج پر بحث کرتے ہوئے بھی نہیں کیا۔ (پ کے مسئلہ نمبر ۱۱ کا حل)

مسئلہ ماموں پر ہے۔ تاریخ کے بارے میں قرآن شریف میں ایک مرتبہ کی بھی صورت کے شریف میں ہم اللہ الرحمن الرحیم کو بھی ذرا بڑے سے بڑے ماموں پر قرآن شریف میں تو یہ ہے گا کہ مقتدا پر بار بار نہ نکالے (فقہ عالمگیری)۔

مسئلہ ترقی میں "قنن ہو ملکہ حد" میں بڑھ چکا ہے مگر اس میں تا کہ اس کو منت لازم نہ بنایا جائے۔ (پ کے مسئلہ میں "قنن ہو ملکہ حد" میں بڑھ چکا ہے مگر اس میں تا کہ اس کو منت لازم نہ بنایا جائے۔)

[illegible]

ن۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

مسئلہ ۱۰۰: اگر کسی نے کھانا کھا لیا تو اس کو بھی جمعہ کے ساتھ پڑھنا ہے۔

مسئلہ ۱۰۱: اگر کسی نے جمعہ کو صرف ایک رکعت پڑھی تو اس کو جمعہ کی رکعت پڑھنی ہے۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

مسئلہ ۱۰۲: اگر کسی نے جمعہ کو صرف ایک رکعت پڑھی تو اس کو جمعہ کی رکعت پڑھنی ہے۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

مسئلہ ۱۰۳: اگر کسی نے جمعہ کو صرف ایک رکعت پڑھی تو اس کو جمعہ کی رکعت پڑھنی ہے۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

مسئلہ ۱۰۴: اگر کسی نے جمعہ کو صرف ایک رکعت پڑھی تو اس کو جمعہ کی رکعت پڑھنی ہے۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

مسئلہ ۱۰۵: اگر کسی نے جمعہ کو صرف ایک رکعت پڑھی تو اس کو جمعہ کی رکعت پڑھنی ہے۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

مسئلہ ۱۰۶: اگر کسی نے جمعہ کو صرف ایک رکعت پڑھی تو اس کو جمعہ کی رکعت پڑھنی ہے۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

مسئلہ ۱۰۷: اگر کسی نے جمعہ کو صرف ایک رکعت پڑھی تو اس کو جمعہ کی رکعت پڑھنی ہے۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

مسئلہ ۱۰۸: اگر کسی نے جمعہ کو صرف ایک رکعت پڑھی تو اس کو جمعہ کی رکعت پڑھنی ہے۔ (قائم ہو، یہ غلط ہے)

[illegible]

جدہ تاوت

[illegible]

مسئلہ: نہایت بدمعاش و سورت کے قہر سے بے چارہ رخصتہ دیہاتیہ توبہ اللہ سے کھ رہو، رگوں نہ کیوں ہے (انہیں سے)۔
سورت تم ہوں، (بلکہ تیل بہت ملتا، ریڑھ روٹیوں میں) نے (قہر، عجب، بے رحمی)

مسئلہ نہایت تجدید پسندی ہے، لے، رہنے، لے، انہوں نے تجدیدِ وقت، بسبب ہوا ہے۔ (قائم کی محبت، یہ ان کی محبت)

مسئلہ ۶۰۴: تحمیں۔ بالاجہد، جب سے ہم نہیں۔ (قوت ملی جمہور، ۱۰ جولائی ۱۹۷۱ء)

[illegible]

مسئلہ ۱۰۔ رام سے بہت نفرت تھی۔ روزِ شنبہ کو اس نے رام کے ساتھ ہی نفرت کے جذبات میں شریک ہو کر تو اس کے قدم سے نفرت کا قطرہ لٹا دیا، اور اسی رات میں شریک ہو کر تو اس کو مار مار کر کچل دیا۔ جب یہ سب ہو گیا تو رام نے کہا: (وہ تو مجھ کا بھائی تھا)۔

قضا

مسئلہ ”ترتیب“ کی وجہ سے نفوت ہوا جس میں ”ورثہ“ نہ رہا ہے تو اس میں یہ کہ ”ورثت الیٰں“ کیا ہے، نہ جانتے تھے۔
 ساتھ ہی خیریت جانتے تھے۔ ”کی“ سے نفوت نہ ہوتا۔ ”تاریخ“ نہ نفوت بلکہ نفوت الیٰں (یعنی مجموعہ یہ) اور نفوت الیٰں (یعنی نفوت الیٰں)۔
 نہایت ہی عجیب و غریب نفوت الیٰں ہے (مختارہ مدنی)

مشق

روزے کی اقسام

چار اہل میں روزے کی مختلف اقسام ہیں۔ ان میں سے روزے کی قسم کی نشاندہی کیجئے۔

نمبر شمار	فرض	واجب	نفل	مکروہ	بیانات
1	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	میدانہ، رمیہ، الاچھی کے، ورمیہ شریعت کے روزے رکھا۔
2	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	شوال میں میدانہ کے بعد چھ روزے۔
3	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	تھوڑا روزہ، مرثیہ میں سب کا روزہ۔
4	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مکروہ کی قسم کے روزے۔
5	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نذر میں، رتے، بے نفل، روزہ کی قسم۔
6	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نذر کے روزے، نذر میں، بے نفل میں۔
7	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	رمضان کے، رمضان کے روزے۔
8	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	کھانے کے روزے۔
9	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عاشورہ، روزہ معینہ، عیدین، عیدین کا روزہ۔

مشق

ماہ رمضان کے روزے کا بیان

چار اہل میں روزے کی مختلف اقسام ہیں۔ ان میں سے روزے کی قسم کی نشاندہی کیجئے۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
1	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	شرع میں روزہ کا وقت صبح صادق سے شرم ہوتا ہے۔ اس لیے سب تک صبح صادق نہ ہو کھانا چاہیے، دسپ پچھو چڑ ہے۔
2	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	روزہ رکھنے کے لیے نہاں سے نیت کرنا، رپنچہ، مانہ، وری ہے۔
3	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	سب اس میں چھیاں، بوقت میں روزہ ہے، وری رپنچہ کھانا نہ پینا نہ حمت یا تو روزہ نہ پینا۔

4 ☐ ☐ ۴ رمضان کے روزے سن رات سے نیت کر لے تو بھی فرض "ہوتا ہے" رات کو روزہ رکھنے کا وقت بیک وقت تک بھی یہی خیال رہا۔ تین دن روزہ رکھوں گا پھر اس دن بھی نہیں کیا کہ فرض چھوڑ دینا، حیوت ہے اس لیے روزہ نیت کر لی تھی روزہ نہیں۔

5 ☐ ☐ اگر پہنچا کہ وہاں وہیں شہید ہیں ہے یہاں پہنچے رمضان کے روزہ نیت کر دیا درست نہیں۔

6 ☐ ☐ رمضان کے مہینے میں حسب کی بھی روزے نیت نہ کرے تو رمضان کی روزہ ہوگا غلطی روزہ صحیح نہ ہوگا۔

7 ☐ ☐ حری کھانا سب ہے۔ چھوٹا نہ ہو، کھانا نہ کھاے تو کم سے کم، تین چھوٹا سب کھا لے، کوئی چیز تھوڑی بہت کھا لے، کچھ نہ کئی تھوڑا سا پانی پی لے۔

8 ☐ ☐ حری سے حری نہ کھائیں، مہر کے پیٹھ پر ہاں یا تھیں حری کھاے کا پل نہیں۔

9 ☐ ☐ حری چھوٹا نہ ہو، تھوڑا کھاے کہ مہر کے پیٹھ پر تھیں حری نہ کھاے، تھوڑا کھاے روزہ میں شہرہ پڑے۔

10 ☐ ☐ رات کو حری کھاے کے لیے کھانا نہ کھاے تو حری کھاے غیر روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ روزہ چھوڑ دینا چاہیے۔

11 ☐ ☐ رات کو نہ کھاے کہ مہر سے روزہ رکھوں یا پھر سو رات کو نہ کھاے تو روزہ نہ رکھا، سب اس دن کھاے کہ روزہ سب نہیں، سب تک سو رات کو نہ کھاے پھر ہاں یا تھیں، درست نہیں۔

12 ☐ ☐ حری کھاے تھوڑا کھاے کہ مہر سے روزہ رکھوں یا پھر سو رات کو نہ کھاے تو روزہ نہ رکھا، سب اس دن کھاے کہ روزہ سب نہیں، سب تک سو رات کو نہ کھاے پھر ہاں یا تھیں، درست نہیں۔

13 ☐ ☐ سب تک، اس روزہ حری کھاے کہ مہر سے روزہ رکھوں یا پھر سو رات کو نہ کھاے تو روزہ نہ رکھا، سب اس دن کھاے کہ روزہ سب نہیں، سب تک سو رات کو نہ کھاے پھر ہاں یا تھیں، درست نہیں۔

14 ☐ ☐ روزہ رکھنا، سب کے لیے سو رات کو نہ کھاے کہ مہر سے روزہ رکھوں یا پھر سو رات کو نہ کھاے تو روزہ نہ رکھا، سب اس دن کھاے کہ روزہ سب نہیں، سب تک سو رات کو نہ کھاے پھر ہاں یا تھیں، درست نہیں۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
15	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	رمضان کے روزے نیچے سے چلتے رہے ہوں، رمضان کے عہد میں ایک ہونے جلد سون سنا رکھ لے، یہ نہ کرے۔
16	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	تسار بجے دن قدرت ہوئے کے ہاں عہد تسار بجے میں میری "موت" ہوئی تو نماز نہیں پڑھا۔
17	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	روزے دن تسار میں اس تاریخ مقرر کے تسار دن نہایت سنا رکھا تاکہ تاریخ کے روزے دن تسار رکھیں ہوں نہ، دن میں ہے بلکہ جتنے روزے تسار ہوں اتنی ہی روزے رکھ دینے چاہئیں۔
18	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	ہاں کے ہاں رمضان کے ہاں روزے تسار ہو گئے تو ہاں سب کے روزے دن تسار رکھا ہے۔ کسی کے لیے سب کا مقرر رکھا بھی نہیں، دن میں۔
19	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	تسار روزے میں رات سے نہایت سنا رکھا، دن ہے، تاریخ ہو چاہے کے عہد نہایت دن تسار نہ ہوئی بلکہ روزے رکھیں ہوں۔
20	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	چتر روزے تسار ہوئے ہوں اس سب کو پیسہ رکھا، رات نہیں۔
21	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	پچھلے رمضان کے تسار روزے بھی نہیں رکھے، ہر رمضان میں تو پہلے رمضان کے روزے رکھے، ہر عہد کے عہد تسار رکھے۔
22	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	سب کوئی نماز ہے تو کسی کا چار رکھا، حساب نہیں، پرچہ نہ کرے تو نماز کا رتبہ ہوگا۔
23	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ، ہمیں میں رات سے روزے دن نہایت کرے تو بھی درست ہے، رات سے روزے دن نہایت نہایت تو پہلے سے پہلے نہایت کر لے۔ پہلی درست ہے، روزہ "ہو چاہے دن۔
24	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	جمعہ کے اس روزہ رکھنے دن رکھا، اس سب جمعہ چاہے، کئی نہایت رکھ کر کئی میر روزہ ہے چتر نہیں بلکہ نماز روزہ ہے یا یہ رکھنے دن نہایت کر لی تو نماز روزہ "نہ ہوگا۔
25	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	کئی نے نماز رکھا، اس سب کے عہد کے روزے رکھوں گا تو پیسہ عہد کے روزے تو رکھنے ہوں گے۔

نفل روزے کا بیان

ذیلیات: ایمل میں تین عمدہ فضیلت، پچھلے ہیں۔ آپ اس فضیلت نے یہاں سے یہاں تک مل رہی ہیں۔

نمبر شمار

ایامات

1 نفل روزے کی نیت اس طرح رہے۔ میں نفل کا روزہ رکھتا ہوں تو _____ اور فقط اتنی نیت رہے۔ میں روزہ رکھتا ہوں تک بھی صحیح ہے۔

☐ ایک صحیح نہیں ☐ ب بھی صحیح ہے ☐ ن صحیح ہے

2 وہیچر سے _____ تک نفل روزے کی نیت رہی، درست ہے۔

☐ ایک صحیح نہیں ☐ ب صحیح نہیں ☐ ن صحیح نہیں

3 عیدِ نفل کے اس وقت عید کے اس واپس شروع کی گئی تھی وہ نہیں کیا یہ روزہ رکھتا ہوں اور عید کا روزہ رکھتا ہوں کے چاروں طرف میں نفل کا روزہ رکھتا ہوں _____ ہیں۔

☐ ایک ضروری نہیں ☐ ب حرام ☐ ن جائز

4 صرف وہیچر اور روزہ رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ تو یہی کیا یہ روزہ رکھتا ہوں اور عید کا روزہ رکھتا ہوں ہے۔

☐ ایک حرام ہے ☐ ب جائز ہے ☐ ن ضروری نہیں ہے

5 شوال کے مہینے میں چاروں نفل روزے رکھنے کا بھی بہت ثواب ہے الٹے رکھنے کا _____ ہے۔

☐ ایک سب ☐ ب سب ☐ ن ضروری

جس چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

ذیل باتوں میں سے کتنی صحیح ہیں؟ آپ اس میں سے فی پندرہ سے بیانات مکمل کریں۔

نمبر شماریات

1. روزہ رکھیں مگر کچھ کھا لے یا پی لے یا کھولے سے صبر کر لے تو اس کا ☐ اہل روزہ بنیں ☐ ب روزہ نہیں ☐ ق مرد و عورتیں
2. رخصت ہو کر کھانا پینے سے روکنا ☐ اہل روزہ بنیں ☐ ب تو روزہ مرد و عورتیں ☐ ق شک بھی نہیں ہوتا
3. حلق کے بعد کھانسی چلنے یا صبر سے روکنا ☐ اہل روزہ بنیں ☐ ب روزہ مرد و عورتیں ☐ ق روزہ نہیں
4. ناک میں گوشت کا ٹکڑا یا تھوڑا سا چھلکا یا کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی ☐ اہل روزہ بنیں ☐ ب روزہ مرد و عورتیں ☐ ق روزہ نہیں
5. ناک میں گوشت کا ٹکڑا یا تھوڑا سا چھلکا یا کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی ☐ اہل روزہ بنیں ☐ ب روزہ مرد و عورتیں ☐ ق روزہ نہیں
6. ناک میں گوشت کا ٹکڑا یا تھوڑا سا چھلکا یا کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی ☐ اہل روزہ بنیں ☐ ب قصہ سب بولیں ☐ ق کھانا سب بولیں
7. ناک میں گوشت کا ٹکڑا یا تھوڑا سا چھلکا یا کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی ☐ اہل روزہ بنیں ☐ ب مرد و عورتیں ☐ ق کھانا سب بولیں
8. ناک میں گوشت کا ٹکڑا یا تھوڑا سا چھلکا یا کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی یا کھانسی کے بعد کھانسی ☐ اہل روزہ بنیں ☐ ب روزہ نہیں ☐ ق روزہ مرد و عورتیں

پہلے

- [illegible]

نمبر شمار بیانات

- مشق

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

ہدایت، رنج، میل، پیامات ٹیں سے پہلے میں بنا دے۔

نمبر شمار صحیح غلط بیانات

- | | | | |
|---|--------------------------|--------------------------|--|
| 1 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | روزے کئے تو نے سے کہ روزہ جب تک لازم تھا ہے سب رمضان میں روزہ توڑا لے۔ |
| 2 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | رمضان کے سو کسی روزہ کئے تو نے سے کہ وہ سب نہیں ہوتا۔ |
| 3 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | رمضان میں کتنا روزہ رہا ہے چھ روزہ توڑا تو کہ روزہ لازم ہوگا۔ |
| 4 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | ترکی روزہ روزہ رکھتا ہے چاہے چھ روزہ توڑا ہے یا نہ روزہ توڑا ہے۔ اس کے بعد میں اس کو خوش کرتا ہوں تو اس پر کہ وہ سب نہ ہوگا۔ |
| 5 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | روزہ روزے روزہ توڑا چکر میں رہا تو اب تک کہ روزہ لازم ہوگا۔ |

6			<p>اویں دینے والوں کو بھی ملے گا پھر سوچ پاس رہ رہ سیکھتے تو روزِ جہان را مگر صرف تباہ • سب ہوئے، ورنہ روئے سب نہ ہوگا۔</p>
7			<p>نہی تو یہ سب چینی کی کھٹی کھٹی میں پھر شمعوں سے روزِ جہان چاہے ورنہ تباہ • ورنہ روئے سب ہوئے نہی لایۂ رہ پھر تپتی چمپکا شمعوں چاہے کے خوف ہے یہاں تو صرف تباہ • سب ہوئے۔</p>
8			<p>رہ نہ ہوگا یا سہ لے جائیں لایۂ پھر کچھ دھیر روزِ جہان نہی • پھر قصد کھی پتہ تو کہ رد لازم نہ ہوگا • تباہ لازم نہ ہوئے۔</p>
9			<p>جیتنے کا جسم • جہاد • نہت شمس پھر جہان میں لایۂ نہی • پھر روزِ جہان چاہے گا • ورنہ جہان جہاد نہ ہوگا کہ رد تپتی لازم نہ ہوگا۔</p>

روزے کے خاتمے کا بیان

ہدایات: ذیل میں تین چیزیں سے روزہ روئے جاتا ہے، روزہ دکھ رو لازم آتا ہے، اس چیز میں عیوب یا نیکیاں ہیں۔ آپ س میں سے صحیح و عمدہ کی نشاندہی کیجئے۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
1	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	رمضان کا فرض ۱۰ روزہ توڑنے والے کا دیکھنا غم کو گڑھا رہا ہے تو وہ دوسرا ۱۰ روزہ توڑا، یہ کوئی عذر نہیں۔
2	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	”رغام“ سے کن حالت نہ لائی جائے کہ نہ ہوا تو وہ مینے کھڑے تھے نہ ر کھڑے نہ تھے۔
3	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	”برکات“ کے روزہ میں پیش روپ سے قیام جائے تو معاف ہے۔
4	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	”نوعوت“ کے دن میں روپ سے چھ روزہ چھوٹ گئے اور پھر روزہ کا نماز نہیں پڑھائی تو کہ رمضان کا نہیں، سب روزہ پڑھنے سے نہ رہے۔
5	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	”نوعوت“ کے روزہ میں روپ سے چھ روزہ چھوٹ گئے تو ابھی تک دست ہوئے کے حد پھر سے روزہ نہ پڑھے تو نہ رہا۔
6	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	”برکات“ کے روزہ چھ مہینے میں شروع ہوئے تو پھر روزہ کا پابان رہا۔

میں نے کانفرنس میں، روزِ تہِ تہ کے لئے ایک نوٹ لکھا تھا کہ "میں نے یہ نوٹ لکھا ہے کہ وہ دوسری ہے"۔

رنگام، "۔ رہے ہیں حقیقت نہایت ہی غماز مند نہایت وہ مسیحہ تھوڑے تھوڑے ہر گز روزگار میں۔

°برکات کے لئے رزق میں بیش و کم ہے یہ عقد ہے تو معاف ہے۔

”نوع ورت کے ماس لہجہ سے سچ میں روزے چھوٹ گئے، ورنہ روزے کا نام نہیں
 رکھ لیا تو کہ رجب کا مہینہ، سب روزے پندرہ نہ رہتے۔“

نہایت زیادہ دھڑکنے سے بچیں کہ رگ کے پٹھہ ریزے چھوٹ گئے تب بھی تندرست رہیں گے۔

۵۔ رکبہ کے لئے روزے کی بھیجیے میں شرف ہے تو صائم کو روزے کی پھر رکبہ ہے۔

- صحّت کی بنا پر، حاملینِ مہر سے روزے رکھنے پر تیار نہ ہو تو سب کچھ مسکین کو کھانا
 7 ☐ ☐ ۱۰۔
 اگر حد میں صحت و تندرستی حاصل ہو گئی ہے تو روزے رکھنے کی نیت رت میں۔
 8 ☐ ☐
 اگر سبھ میں دن کئی میں غسل چھوٹے پٹے ہوں، و غسل نہ کر کے تو کھانا
 9 ☐ ☐ ہو جائے گا۔
 اگر سبھ مسکین کو کھانا ملا۔ دن بھر پانی پیا۔ تو بھی جائز ہے، ہر ایک مسکین
 10 ☐ ☐ کو صدقہ دے کے قدرے۔
 اگر کسی امر سے غیر ہے کسی طرف سے کھانا دیا تو بھی "ہو جائے گا۔
 11 ☐ ☐
 اگر ایک ہی مسکین کو سبھ دن تک کھانا ملا، یا دو سبھ دن تک پانی و خیرات دینا
 12 ☐ ☐ رہا تب بھی مکمل ہو گیا۔
 اگر سبھ دن تک کھانا ملا، یا ایک ہی دن میں کھانا دیا تو پورا مست نہیں۔
 13 ☐ ☐
 اگر سبھ دن پانی و خیرات دے کر ایک ہی مسکین کو پورا مست نہیں۔
 14 ☐ ☐
 روزہ کے دن میں ایک دن میں کچھ مسکین کو پانی و خیرات دے کر پورا مست نہیں۔
 15 ☐ ☐ مست ہے۔

مشق

روزہ کی قضا

۱۔ قضا کیلئے میں تین عمدہ نعمتیں ہیں۔ آپ لکھیں۔ آپ اس میں سے دو یا تمام لکھیں۔

بیانات

نمبر شمار

- 1 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 2 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 3 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 4 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 5 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 6 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 7 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 8 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 9 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں
 10 ☐ اگر تہہ سب نہ ہوں ☐ سب کھانا سب ہوگا ☐ نہ تہہ سب ہوں

نمبر شمار

- مشق

روزہ کی قضا

ہدایات: بیچے، بچے، بیات میں صحیح قسم کا مشاعرہ کریں۔

نمبر شمار روز نہیں صرف قضا و قضاہ و کفارہ

نوٹا واجب ہے واجب پڑی

روزوار کے حلقے میں زہریلی پھولیں اور تھیرا لایا گیا ہو۔ ☐ ☐ ☐ 1

2. ☐ ☐ ☐ رہنما، اسے قصہ پر چاہ بہ چھو، رونے سے تیج، کھانے یا پی، اور جس کو ہنسنے لگے

شعبہ / تہذیب -

3. ☐ ☐ ☐ بطور رعایت نکریم پتہ۔

4. ☐ ☐ ☐ ☐ صحیح ہے، جو جس کو فہم دیا، پڑھا، اس کے طور پر نہ کہ اس نے اس کو دیکھا ہے۔

۵. ☐ ☐ ☐ ☐ کی راست گئی یہ پتہ کھلے ہوئے مظلوم سے کھلے نہیں چلتے۔

۱۰. دُعا، نخواستہ، رفتہ رفتہ راز دیا، تے تے قصد اس کو مہرے

6 □ □ □ اے عیسیٰ! تجھ پر خود تو تم کو نکلے یا مجھ کو نکلے جب یہ جملہ ہونی مقدر

پے کے نہ پڑی سے نہ ہو۔

نمبر شمار	روزہ نہیں ٹوٹتا	صرف قضا واجب ہے	قضا اور کفارہ واجب ہیں	حالات
7	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	حرنی ہمارے میں ہشت یا کوئی اور چیز، ناک کے درمیان رہتی تھی، روزے میں اس کو، ناک کے درمیان سے نکال کر منہ کے درمیان یا سبب نہ دینے میں متقدم رہے ہم۔
8	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	منہ سے خوش کنی صورت میں اگر خوش ہوئے ہم تو اس کا مزہ حق میں مقصوم نہ ہو۔
9	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	روزہ نہیں توڑتا۔
10	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر تلخ سے ایک قطرے ٹپکیں، روزہ توڑنے میں داخل ہو جائے۔
11	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	منہ کے علاوہ کسی اور جگہ سے نہ کھائے یا پانی نہ لے جائے۔
12	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ شہس سے کھانے یا پانی نہ لے جائے، اگر پانی یا تیل وغیرہ مقصد میں نہ لیا، روزہ توڑتا۔
13	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر روزہ توڑنے کا پانی نہ لے جائے، اگر پانی نہ لے جائے، اگر پانی نہ لے جائے، اگر پانی نہ لے جائے۔
14	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	بغیر کسی وجہ سے روزہ توڑنا، اگر روزہ توڑنا، اگر روزہ توڑنا، اگر روزہ توڑنا۔
15	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عورت کو روزہ میں گرم گلابی کھانے کو، اگر روزہ توڑنا، اگر روزہ توڑنا، اگر روزہ توڑنا۔
16	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	جہاں جہاں کے وقت گرم کھانے، اگر روزہ توڑنا، اگر روزہ توڑنا، اگر روزہ توڑنا۔

□ اے □ پ □ ق □ کوئی حدیث نہیں

یہ تو صرف **تسمیہ** و **مسبہ** کا کہ روئے مسبہ نہ ہوگا۔

□ اے □ پ □ ج □ ، فوق مدنی نہیں

مارے روزواروں کی طرح رانا منتخب ہے۔

□ اے □ پ □ ن □ کوئی حد تک نہیں

ہو جائے تو ہر روز ذکرِ نذر رکھو۔ اگر روزِ نذر نہ پڑے تو پتے پر تے رکھو۔

اے بے بے ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲

س کو چ ے۔

ا ب ب ق کوفہ مدنی میں

تو رہا ج، رست نہیں۔

اب ب ج د

جیسے سے رزق و بھلائی پہنچا کر دے تو کسی عیب یا کمزوری سے بچنے پر رزق و بھلائی حرام ہے۔

□ اے □ ب □ ۛ □ فوق حدیث میں

□ اے □ ب □ ۛ □ کوئی حدیث نہیں

□ اے □ ب □ ج □ د

□ اے □ پ □ ن □ فوق حدیثی نہیں

5.3 اعکاف کے مسائل

- 1 اعکاف و تسام
- 2 مطلق اعکاف و شرط
- 3 مقدمہ اعکاف
- 4 وہ شخص جس نے یہ مصحف مُکد سے نکل لیا ہے
- 5 کس چیز میں سے اعکاف ہو سکتا ہے
- 6 کس صورت میں اعکاف توڑنا جائز ہے
- 7 مباحات اعکاف
- 8 حرمت اعکاف
- 9 اعکاف کے ۱۰ پ
- 10 وجہ اعکاف کے مسائل
- 11 فضیلت اعکاف کے مسائل
- 12 عورتوں کا اعکاف

اعتکاف کے مسائل

- (1) اعکاف کی اقسام (2) مطلق اعکاف کی شرائط (3) مقدار اعکاف
(4) وہ روزے جن کے لیے مختلف مسجد سے نکل سنا ہے (5) کن چیزوں سے اعکاف ٹوٹ جاتا ہے
(6) کن صورتوں میں اعکاف توڑنا جائز ہے (7) مباحات اعکاف (8) مکروہات اعکاف
(9) اعکاف کے آداب (10) واجب اعکاف کے مسائل (11) نفل اعکاف کے مسائل
(12) عورتوں کا اعکاف

(1) اعتکاف کی اقسام

عقوبات میں قسمیں ہیں، جب مریضوں کو غل

- 1 **اعکاف واجب:** جب وہ جس نماز میں ہے۔ نہ رخصہ نہ میسر ہو۔ یعنی کوئی شخص بغیر ان شرط کے اعکاف نماز میں نہ ہو۔ بشرطیکہ وہ نماز میں ۱۰۰ رکعتیں عکاف کرے گا۔
- 2 **مستون اعکاف:** سنت مؤکدہ ہے، رمضان کے عشرین عشرت میں بنا برسم صلہ اللہ علیہ وسلم سے بالاتر ہم عکاف کرنا چاہتے ہیں۔ مگر یہ سنت مؤکدہ فرض کے رہنے سے سب کے ہمد سے اتر چکی ہے۔
- 3 **نفل مستحب:** تقرب ہے، ہر روز رمضان کے عشرین عشرت میں ۱۰۰ رکعتیں نماز کرے گا، ہر روز ۱۰۰ رکعتیں عکاف کرے گا۔

(2) مطلق اعتکاف کی شرائط

- 1 عتق ثَمَّ: جب یہ سلت ہو، پس اس سے عتق کی نیت شرط ہے۔ عتق کے تسلسلہ میں ۱۰ گئے بغیر مکتولیں
 قسم پے ہو عتق نہیں جتے بلکہ ۱۰ کر نیت کے بغیر عتق یا قبول لا نفع جائز نہیں۔
 چونکہ نیت کے صحیح ہونے کے لیے نیت رہنے، لے کا مسدود ہونا، موقوف کا شرط ہے اس لیے عقل، اسام کا شرط ہونا
 جس نیت کے ممکن میں نہیا۔
 2 جنابت سے ورنش ہو اس سے پاب ہوا۔
 3 جس مکتول میں جمعیت سے نماز ہو، موقوف اس میں جسما (بشرط طہرۃ) اس کے ہے (

[illegible][illegible]

(3) مقدار اعتكاف

مسئلہ: عتقاً بکرم سے تم ایک سو ستائیس روپے دینا چاہتے ہو، جس کا قدریت مرے، عتقاً منہ ایک سو ستائیس روپے ہے۔
 عتقاً منہ رمضان کے عشرِ عشر دینا ہے، عتقاً منہ متحب کے لیے نو سو روپے دینا چاہتے ہو، یہ سب ملکہ اس سے بھی
 کم ہے۔

مسئلہ عقاب میں بدوقت شرط میں ہے ہند کھنڈ، ریچھ بنگی، عقاب مرے تو درست ہے۔

مسجد سے کن ضرورتوں کے لیے نکل سکتا ہے۔

تعلیم 1۔ جسمانی دلت کے لیے کھانا چاہیے جس کے لیے سب کچھ کرنا ہے سفارٹ ہونے کے بعد وہاں نمبر سے "ریچر" تک مکمل ہونے کی گنجائش دلت پر ہونے کے لیے "مکمل" کے تقریباً ۱۰۰ فیصد "مکمل" کے لیے کھانا بیت لے کر آنا ہے۔ ۲۔ وہاں

قہارے جہت مرا مٹس ہے تو ای میں قہارے جہت مرا یی چہ تیں اور جہا، دست تیں۔

نتیجہ 2 چارگانہ عذافت کے ہے نہ رن ہے۔ مختلف مہ میں صرے در پرتہ رت ہا نہ رے طے تو نہ رن ہے ہا نہ رت
مصعب معلوم % -

عام پس پس میں جو محمد کے چہرے سے ملے جو محمدی بیچنے میں شری تھا، سے محمد (علیہ السلام) کے، رعایت دیکھ کر صرف دودھ کا دونا سے ہونہ زپر ہٹنے کے لیے قمر بنی ہاشم جو باقی بیٹوں نہ نہ منسل ہے، انہی میں سے ایک عام ۱۸۰۰ء میں پیدا ہوا ہے۔ دیکھ دیکھ نہ نہ رعایت سے، رعایت سے خود، رعایت سے۔

عضر مسجد میں غسلِ محمد کے بائگے تھریچے روپا سا۔ کے یے جگہ بانا جاتی ہے۔ اس جگہ کو سب تنہا بنی مسجد نے
 محمدؐ، زندہ پاؤ۔ دشرع محمد میں، فخل میں یکس کے سمھت میں ہے۔

مکتب کے پرنسپل نے کہا کہ یہ بچہ تو میرے لئے دھماکے سے جڑ بولتا ہے، اس کے لئے یہ تعلیمات میں کمی نہ
 ہے بلکہ اس کے علاوہ ہے جاتا ہے۔

(4) وہ ضرورتیں جن کے لیے مسجد سے ٹکڑا معتمد کے لیے جائز ہے دو قسم کی ہیں

1 طبعی نہ دیتیں جسے چھینا ہوا ہے نہ اس کے انہوں نے تعلقات بنائے ہیں نہ وہ اس کے ہم یوں ہے تو مسلسل رہا۔

2 شرفیاء، رئیس جیسے "اے" کے لئے ہے، اور جمعہ نماز کے لئے ہے۔

قضاے حاجت

مسئلہ پٹیاب کے پے ۱۰۰ کے قریب تریاں جس جگہ پٹیاب رمانس ۱۰۰ ماں جہاں ہے۔

مسئلہ پانچ لے کے ہے۔ جیسے میں نے بتایا ہے۔ اگر تم لوگوں کو بتا دیا کہ وہاں کتے کی وجہ سے مرنا
 ممکن ہے تو وہیں کتے کی وجہ سے مرنا چاہئے جسے وہاں راستہ نہیں ہے۔ کتے انھیں کھانے کے لیے پھانسی لگا کر مار دیں گے۔
 کتے کی وجہ سے تم لوگوں کو ہلاک کر دیا جائے گا۔ تم لوگوں کو ہلاک کر دیا جائے گا۔ تم لوگوں کو ہلاک کر دیا جائے گا۔

بگمہ کے مقعے میں رُوحِ امست پادشہِ ناگمہ کھڑے تھے، یہ تہذیب و ملت تھا، جسے بگمہ کے ہاں بگمہ جہانِ مرئی میں۔

مسئلہ: زبانِ فیض کے، مگر ہوں تو، درتیب، لے گھر میں تہہ ہے بہت کے ہے جہ ہے۔

مسئلہ: بیت خلاء مشغول ہو تو خالی ہوے کے تھیں صبر مایا ہوتا ہے۔

مسئلہ: نو شخص قتلہ صحت کے لیے پے پے گھرنے پر وہ دقتیں صحت کے بعد ہنس رہا ہے۔

مسئلہ تیس: جہت میں منفی پھیلاؤ، اچھل سے پہنچنے والوں کو وقت کے کام میں صرف منفی و رے گئے ہیں۔

ہو جاتے ہیں۔
غسل

صرف تمام ہو جانے کی صورت میں غسل نہایت کے ہے معتکف مہر سے ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی یہ یقین ہے کہ اگر مہر کے مدد سے وہ کسی مہر میں بیٹھ کر اس طرح غسل کرے گا کہ وہ پانی مہر میں نہ رہے تو مہر سے ہو جاتا ہے۔ غسل۔
یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔
غسل نہایت کے مدد سے اگر غسل کے ہے مہر سے جاتا ہے۔ غسل۔
یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔ غسل۔
یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔ غسل۔

وضو

مہر میں وضو کرنے کی وجہ سے وضو معتکف ہو جاتا ہے۔
مہر سے ہو جاتا ہے۔
یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔
یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔

ہوا خارج کرنا

معتکف کے لیے اس کی ضرورت ہے کہ وہ معتکف سے جاتا ہے۔
کھانے کی ضرورت

یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔
یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔
یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔

اذان

مہر میں اذان کے لیے ضرورت ہے کہ وہ معتکف سے جاتا ہے۔
یہ یقین نہ ہو کہ عتقا رہا تو وہ نکل جاتا ہے۔

مہر میں معتکف ہونا ضروری نہیں ہے۔

مہر میں معتکف ہونا ضروری نہیں ہے۔

حصہ ہے۔ اس وقت راجہ زبیر، پوتو، سلطانہ، رت کے ساتھ دس دس مرچے ہٹا کر کھا رہے ہیں۔

(5) کن چیزوں سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے

مسئلہ حیات عکافت میں، جسم کے نوسل حرم میں آنا ال کے کتاب سے ر عکافت، سبب و مہوں ہے تو کاہ
ہوچے گا، ال ال تہا سہا پڑے ن، ر عکافت تہا ہے تو تم ہوچے گا۔ یہاں تہا تہا عکافت کے لیے کوئی مدت مقرر
نہیں، اس لیے اس ن تہا بھی نہیں۔

پہلی قسم کے افعال

عقاف ن گجائے۔ مذکورہ باتوں کے بغیر باہر کا قاضی، قصہ ہو یا نہ ہو، اس سے روایہ و پیروی کے لیے کسی سے عقاف نہ ملتا ہے۔

مسئلہ کوئی محقق نہ ملے، پھر شریعت میں نہ ملے، پھر روایت سے نہ ملے، پھر حدیث سے نہ ملے، پھر عقل سے نہ ملے، پھر اجتہاد سے نہ ملے۔

مسئلہ مذکور بالا نے رتبوں کے بغیر مہر کے مصدقہ میں جانے سے بھی عکاس ہو جاتا ہے۔

مسئلہ کی عرض و غیبت کے یہاں؟ ہوتے ہوئے کو چاہے کے یہاں؟ جب اس کے یہاں سے نکلتا تو مختلف ہوتے یہاں تو اس وقت میں مختلف تھے؟ نہ ہوتے، بلکہ یہاں سے عرض و غیبت کے یہاں سے نکلتا تو مختلف ہوتے یہاں سے۔

مسئلہ: بروٹھ شخص زیارتی مسجد سے باہر نکلتا ہے وہ یہاں کی مسجد میں بھی اس کا عطف نہ رہے گا۔ مسئلہ: اگر تم میں کوئی بدعتی شخص ہے وہ مسجد میں باہر نکلتا ہے وہ یہاں کی مسجد میں بھی اس کا عطف نہ رہے گا۔ مسئلہ: اگر تم میں کوئی بدعتی شخص ہے وہ مسجد میں باہر نکلتا ہے وہ یہاں کی مسجد میں بھی اس کا عطف نہ رہے گا۔

مسئلہ نمبر ۱۲: ریل ٹرک کی طویل مدت سے طے ہو رہی ہے۔ اس میں کوئی قرضہ فراہم کر کے اسے دوبارہ چلنے لگانا چاہیے۔

مسئلہ گمشدہ ملی تاریخیت چیتاب پخوانے کے ہے کھدے کا پھر ممکن میں مریض دعوت دیوں زبند کے ہے پلا،
 "نی تو جڑا ہے جب کھدے کے کا ناخالصی اس شخص سے نہ ۹۰٪، ۱۰٪ سے کھدے کے "دیوں زبند" مقدر کے "یوں دیکھو"۔
 مریض کی بات جیسے جیسے ہے "ماں کھدے"۔

دوسری قسم کے افعال

1۔ جب مرنے والوں کا عقیقہ ہو تو ان کے لیے چھ روزہ شرط ہے جس سے روزہ توڑا جائے اور اگر کسی نے اس سے بھی عقیقہ ہو جاتا ہے تو درود

فی غدر سے توڑ ہو یا بد غدر، صاحب پر جو برتوڑ ہو یا مدظمی سے ہو نا ہو۔

حاصلی سے روزہ دہے گا مطلب یہ ہے کہ روزہ تو کیا تھا جس کے لیے تہیہ و تامل کیا ہو، روزہ نہ دے گا کہ منہ ہی منہ مشاغل کرتے ہوئے حاصلی سے روزہ مل جائے گا۔

میں نے یہ نہیں کہا، مصلحتوں پر مجھے حاصل یا تو اس سے کہہ دیجیے میں ہونا، مگر اختلاف بھی نہیں ہوتا۔

2. مہار نے سے مختلف ہو جاتا ہے تو وہ مہار جس پر چھوڑ کر کے ہو، اس میں یہ رت ہیں۔ مہار میں
 کے مہار سے ہر اس سے الگ ہوا۔

وہ اعمال نہ کرنا جن سے یہ پیدا ہو جائے کہ وہ کسی حالت میں عقیقہ میں ناجائز چیزیں گھرا لیں سے عقیقہ بطل نہیں ہوتا۔
 خود کھانے کے یہاں بھروسے سے کئے کہ جب تک کھانا نہ ہو کہ وہ نہ صرف نہیں مرقہ کے لئے نہ ہوتا ہے عقیقہ نہیں ہوتا۔

(6) کن صورتوں میں اعتکاف توڑنا جائز ہے

1. عتاف کے بارے میں یہ بات کہ جس کا ملوکہ ہے ہم نے حیرت میں نہیں تو عتاف تو راجا ہے۔

۲۔ اے، تم جانتے ہو کہ میں کوئی بڑا شخص نہیں ہوں۔

عالم باہمی بیخبر ہیں سے نہ سوچت ہار کی ہو جاے ، ہر اس دنیا پر رہی دنیا سے رست ہو۔ ہونی ، اور ، نگہ بھروسے کرنے

• **المرادف**

4. یونیٹ بننا زبردستی ہے، رہنما زیرِ مہنے، الا کوئی رہنما ہے۔

مسنون اعتکاف ٹوٹنے کا حکم

عقوف سلمیٰ سے بوٹ نہ ہو، محرموں سے توڑ ہو جس کا حکم ہے۔ جس میں عقیق ہوگا سے صرف اس میں نہ تھا۔

* جب % ۱۰۰ کے برابر اس وقت قسطوں کی رقمیں۔

مسئلہ دو مضامین بھی کیے جاسکتے ہیں۔

مسئلہ: عتق بنوں سے ہے۔ کئے حد مذکور ہے بلکہ باطنی یا مطلقیت سے عتق جاری ہے۔

(7) مباحات اعتكاف

1 کھانا پینا۔

by 2

3. باب نو مائیں باب مٹا دیں نہ کریں۔

4 نہ دینا ہے مگر بہت برا طریقہ اس وقت ۱۷ مئی میں نہ لایا جائے ، نہ دینا ضرورت نہیں کہ ہے تو ہوشیار گھر میں کھائے کو نہ دے ، اس کے علاوہ دینا ، اور شخص کو قابل طریقہ سے دینے والا نہ ہو۔

5. عامیہ ہوت چاہیے نہ۔

6 نیز بپڑنی، خوشبیه کُما، هر شیل کُما۔

7 مہد میں تمام بخش نامی نامہ اور حد تحریر رہا۔

8 قرعہ ریمکوار کی علامت، تقابلیت، بنا۔

9. تہ پڑے دھما جب رُخو اُٹھیں، ہے "ریونیوہم"۔

10 دیکھ کر حنا، دھوا۔

(8) مکروبات اعتکاف

1 خاموشی تو میری سمجھ رہی تھی کہ عتقاد میں بالکل پیپ میٹھا کر دیتی ہے۔

2. فصوص و درجہ رت پائیں رہا۔

3. یہ سہ طین لا رہے خاتمہ دیکھ جی ہے۔

4 عتاف کے بے حد تکیہ پھرنا جس سے ہم سے عتاف مرے والوں میں نہیں ہو سکتی۔

5. بہت مہارت سے لکھنے والے تعلیم یافتہ تھے۔

6 تہرتی فرمیں ہے یہ فہمست راجا رچہ سو، مہد میں نہلاے ہوں مر دے جس رچ ہے پانگہم، انوں کے ہے

فہرست و نمبر رتبہ و ترقی و تہذیبیں۔ تھے ہوئے کوئی سو، پیر ہوتا ہے، فہرست ہوتا ہے۔

(9) اعتکاف کے آداب

1 عقاب کے مہمات سے بچے۔

2 یہ "ثبات و تواتر" میں ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰ کے سچے ٹھکانے ہیں۔

3. معنی: یہ تائیں پر ہنا بھی ہو جب کہ ہے۔

مسنون اعتکاف کے دیگر مسائل

مسئلہ مضامین کے تحت دس عتاف سنت مودہ دلی اللہ یہ سے ہیں، پہلے ہی، مجھے میں ہوں بہ مختصر بھی عتاف ر لے

تو ہم مل محمدؐ طرف سے سنت، ۱۰۷۲ء میں ۱۰۰۰ روپے کے ٹکٹوں پر بھیجے گئے۔ یہ تو پورے محنتی لوگوں پر
ترہنت کا ناکہ تھا۔

مسئلہ کی شخص کو یہ تہا، لے بر عتقاف میں، صحا جا رہا میں۔

مسئلہ ۱۲: مریضوں میں سے کون کون سے شخص بھی کی پیچیدگیوں میں سے "عقائد" کے لیے پیرائہ ۱۰% کی شرح سے ملے گا
 "میں" میں سے "عقائد" کے لیے ملے ہوئے بھی ۱۰% کی شرح سے ملے گا۔

(10) واجب یعنی نذر کے اعتکاف کے دیگر مسائل

مسئلہ جب آؤ ہیں ہے میں سے کہیں ب عتاف پہ وہ لازم میری پیشوں میں عتاف کرے نہ رہا
میرزا محمد علی کے کہیں کوئی توفیق میں عتاف نہ گا۔ تمام قصو توں میں نہ صبح ہو چکا، عتاف
جب ہوئے گا۔

مسئلہ: یہاں اختلاف کے لئے نہ تو دلیل قرآنی ہے نہ حدیثی ہے تو صرف وہاں اختلاف سبب ہوگا۔ سبب ہوگا کہ دونوں میں قرآن مجید کے خلاف قیاسی حکم ہے۔ یہاں اختلاف سبب ہوگا کہ یہاں قرآن مجید کے خلاف قیاسی حکم ہے۔ یہاں اختلاف سبب ہوگا کہ یہاں قرآن مجید کے خلاف قیاسی حکم ہے۔

مسئلہ: مرنے پر پورا کفار کے لئے جہنم کی سزا ہے۔

مسئلہ برائے شخص مقرر تھے وقت نہیں سے یہ بھی بہا۔ میں نے نہ جاننا کہ اس کا یہاں مخلص میں شریعت کے ہے بہت زیادہ۔
میں کا جو کام کے ہے بہت زیادہ نہ ہوگا میں سے اختلاف نہ ہو۔ نہ ہے کہ اس سنت مختلف ہیں یہاں مستخرج نہیں۔

مسئلہ: ان کو چاروں مرتبہ کا وقت نہیں ملا۔ اس سے یہاں میں مذکور حالت تھیں، مگر مدت ہے سے پہلے ہی مرنے تو اس پر کچھ نہیں۔

مسئلہ تحریر کے عطف میں مذکور ہے، "میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے۔" اور اس کی تائید بھی ملائی ہوگی کہ "میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے۔"

(11) تغلی اعتکاف کے دیگر مسائل

مسئلہ ۱: عقیقہ کے لیے نہ وقت کی شرط ہے نہ روزے کی نہ اس کی اور نہ رات کی بلکہ اس میں سب چارے جتنے وقت کے لیے ہیں وہ عقیقہ کی نیت سے مکمل ہیں۔ غل ۱۰ ص ۷۔

ہدایات، ایل میں مختلف کے مسائل پر اسے غم ہیں اور تین مہرہ نجات بھی اپنے لئے ہیں۔ جس میں سے کوئی ایک عطا ہو گا۔ اور روح بھی نہیں تو اس دانی تمام ہی رہا۔

[illegible]

2۔ مریض کا نام، نیت نمبر اور ہے۔ مریض کے [ب] پر پتہ تحریر کریں [ا] میں فرم کی شناخت کے ساتھ جو اسے تمام علامات کے لیے پیشکش میں مقصود ہے سگریٹ نمبر [د] اور [ع] کے رینج سے سب کچھ نمبر سے تپا ہے۔

[ا] [ب] [ج] [د] [ع]

3. "تجب تکلف یہ ہے۔ ایم دای مضرب کے لیے عشرہ کے و زنی زائے عشرہ کو، مضرب کا پلا، ہر بشر دای کو یون
و مضرب زائے کو تکلف یہاں ہے۔

ایم ☐ ب ☐ ج ☐ دای ☐ یون ☐

4. عقاب خود و سب سے اونٹ پر حمل کیس میں عقاب کی ایک نیت شہ ہے۔ عقاب کے قصہ و روئے خیر صہ میں جس پر نے وہ عقاب نہیں کہتے۔ بہرہ نیت عقاب کے قول ناقص ہے۔

ایک ب ت کوئی طرح میں

5. اے عقیف جب گئے ہے اب روزِ دُحڑ ہے جب تو شخص عقیف رہے تو کس کو روزِ کسبان کہنا ہے؟

6 بونٹھیں **ا** رمضان میں عتق نہ کرے تو **ب** رمضان ۶ روزہ اس عتق کے لیے **ن** کافی ہیں۔
☐ ا ☐ ب ☐ ن ☐ کوئی حدیث نہیں

7 بونٹھیں **ا** پر رمضان کے عتق نہ کرے ورنہ عتق نہ کرے تو **ب** رمضان میں نہ کرے تو **ن** مہینے میں اس کے
 ب لے کرینے سے اس نہ کرے کی ہو جائے نہ گرج **ب** مسلسل روزے رکھا **ا** اس میں **ن** عتق کرنا **ن** مہینے کا۔
☐ ا ☐ ب ☐ ن ☐ کوئی حدیث نہیں

8 **ا** عتق سب کم سے کم **ب** یک **ا** ہوتا ہے ورنہ دوسرے **ن** نیت ہے۔
☐ ا ☐ ب ☐ ن ☐ کوئی حدیث نہیں

9 **ا** عتق منوں ایک عشرہ ۶ ہوتا ہے **ب** عتق منوں رمضان کے عشرہ میں ہوتا
 ہے **ب** عتق توبہ کے لیے **ن** مقدر مقرر ہے۔
☐ ا ☐ ب ☐ ن ☐ کوئی حدیث نہیں

مشق

اعتق کے مسائل

جوابات دیں میں عتق نوے یا تیرے کے تقاضا دیے گئے ہیں۔ آپ اس میں سے صحیح اور صحیح بات نہ مٹا دی گئے۔

جوابات

صحیح غلط

1 جس نہ رت کے لیے کھانا پڑا ہے اس کے لیے سب نیتوں سے فارغ ہوئے کے حد وہاں نہ ☐ ☐

حیرے ورجوں تک مٹیں ہو گی چھٹی نہ رت رت رت رت سے قریب تر ہو۔

2 شرعی اعتبار سے مہد (پانی نہ لے ورنہ رت نہ لگے) صرف وہ نہ لگتا ہے جو نہ پانی نہ لے کے ☐ ☐

متر رہا نہ ہو۔

3 عرض مسجد میں صل مہد کے پھل ساتھ پچھوئے صا کے لیے جگہ بنائی جاتی ہے، وہ جگہ بھی صا ☐ ☐

میں شرعی مہد میں شل ہے۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
4	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مختلف کے پرنہ ورنہ ہیں۔ دونوں کے لیے مقررے ہوئے حصہ سے بعد رشرقی کے پہ نہ طے ہر مصدقہ میں بھی نہ پائے۔ لالت لیا کرنے سے اختلاف میں کوئی۔
5	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	چیتاب کے لیے محد کے قریب ترین مسجد چیتاب میں ۱۰۰% پائے جاتے ہیں۔
6	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	پانچاٹھ پائے میں پانچاٹھ ہے۔ رُشد کے ساتھ کوئی بیت لیا ہوا ۱۰% ہے۔ وہاں تباہی و مناقصہ ہے تو میں تباہی و جہت میں پائے۔ میں ۱۰% پائے جاتے ہیں۔
7	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	رنہ شخص کے لیے چھ گھر کے سونے و رُشد تباہی و جہت میں ۱۰% پائے جاتے ہیں۔ وہ تو بھی دو چھ گھر میں پائے جاتے۔
8	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	بیت لیا و مشغول ہو تو خالی ہوئے کے قلم میں صبر ہا پائے جاتے۔
9	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مقصود تباہی و جہت کے لیے چھ گھر میں ۱۰% پائے جاتے ہیں۔ جہت میں ۱۰% پائے جاتے ہیں۔
10	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	تباہی و جہت میں جہت و جہت ہے۔ لہذا دن کو کوئی کوئی ۱۰% صرف جہت و جہت کے لیے محد سے پہ پائے جاتے ہیں۔
11	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	صرف تباہی و جہت میں جہت و جہت کے لیے مختلف محد سے پہ پائے جاتے ہیں۔
12	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مسل جہت کے علاوہ کسی ۱۰% مسل کے لیے محد سے لیتا پائے جاتے ہیں۔ وہ دو جہت و مسل ہو پائے جاتے ہیں مختلف ۱۰% مسل۔
13	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	بیمہ ہوئے ہوئے ۱۰% پائے جاتے ہیں۔ کے لیے لیتا پائے جاتے ہیں۔
14	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مختلف کے لیے ہوئے خرافہ رے (رُشد) میں لیتا پائے جاتے ہیں۔
15	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	گر کھانا لاکر دینے والا کوئی دوسرہ ۱۰% تو مختلف کھانا لے کے لیے محد سے پہ پائے جاتے ہیں۔ کھانا محد میں لایا جاتا ہے۔
16	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نرونی مہو ۱۰% اختلاف رے رے ۱۰% الے کے لیے (لاؤ) تباہی و جہت میں ۱۰% پائے جاتے ہیں۔ محد سے پہ پائے جاتے ہیں۔

بیانات

نمبر شمار مباحث کردہات آداب

- 14 ☐ ☐ ☐ نکاح پر چھاپا پرھو ما۔
- 15 ☐ ☐ ☐ نہ دینے پر فرمست رہا شہید یہ اس وقت سو مہدیں نہ لایا جے ورنہ وریات
رعون کے ہے ووش گھر میں کھائے وونہ وورس کے جو وکونی وور قابل طیبہ
شہید نے ووش گھر میں کھائے وونہ وورس کے جو وکونی وور قابل طیبہ
نہ ورت کے وقت مہدیں نہ لایا جے ورنہ وریات۔
- 16 ☐ ☐ ☐ نام نہوت جیت رہا۔
- 17 ☐ ☐ ☐ سو ما۔
- 18 ☐ ☐ ☐ سو مہدیں لا رہی پتا۔
- 19 ☐ ☐ ☐

مشق

اعکاف کے مسائل

چوایات: ایل میں عکاف نہ پانہ وئے کے تعین بیانات یہ ہے۔ آپ س میں سے صحیح ورمضہ بیانات نہ شمار کی گئے۔

بیانات

نمبر شمار صحیح غلط

- 1 ☐ ☐ رمضان کے ۱۵ دن عکاف سو مہدیں لایا جے ورنہ وریات یہ ہے۔ ایک مہدی یہ مہدیں میں کوئی یہ شخص
بھی عکاف نہ لے تو تمام مہدیں عکاف سے سنت وورجے۔
- 2 ☐ ☐ آپ سے مہدیں نہ لے جے عکاف نہ پانہ وئے مہدیں لایا جے ورنہ وریات یہ ہے۔
- 3 ☐ ☐ آپ سے مہدیں نہ لے جے عکاف نہ پانہ وئے مہدیں لایا جے ورنہ وریات یہ ہے۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
4	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	جب کسی میں سے کسی کا عتکاف پورا نہ ہو تو پھر بھی عتکاف کرے۔ دست دھو کر پھر سے عتکاف کرے۔
5	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
6	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
7	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
8	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
9	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
10	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
11	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
12	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
13	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
14	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔
15	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	اگر کوئی شخص نماز کے وقت میں سے بیٹھ جائے تو اسے دوبارہ عتکاف کرنا پڑے گا۔

معتکفین کے لیے دستور العمل

بعد نماز مغرب

عتوں	تفصیل	نوعیت	وقت
نہ نکل	مغرب کے بعد ۱۱ میں نہ نکل کر کم از کم چھ رکعت پڑھنا اور نہ نکلنے سے پہلے دو رکعت	فہم کی	
تا موت	سورۃ حمد، سورۃ ناس، سورۃ تبارک، سورۃ قہر، سورۃ فاتحہ	فہم کی	

بعد نماز عشاء

عتوں	تفصیل	نوعیت	وقت
تا موت	موت کے ساتھ میں نہ نکل کر ۱۱ رکعت پڑھنا اور نہ نکلنے سے پہلے دو رکعت	فہم کی	8 45
پہلے	پہلے میں تمام سے شریعت میں ۱۱ رکعت پڑھنا اور نہ نکلنے سے پہلے دو رکعت	فہم کی	10 15
کھانا پکھانا، پکھانا، پکھانا	پہلے کے بعد	فہم کی	
پہلے	پہلے میں تمام سے شریعت میں ۱۱ رکعت پڑھنا اور نہ نکلنے سے پہلے دو رکعت	فہم کی	12 30
فہم کی	فہم کی ۱۱ رکعت پڑھنا اور نہ نکلنے سے پہلے دو رکعت	فہم کی	
فہم کی	فہم کی ۱۱ رکعت پڑھنا اور نہ نکلنے سے پہلے دو رکعت	فہم کی	

[illegible]

عنوان	تفصیل	نوعیت	وقت
مسل کا حلقہ	جہارت و نجاست کے مسل، ہنر، توسل، تعلیم کے فرض، عشق و محبت، سنا زنا، منہ و مکر، طریقہ، علمی عشق کے ساتھ ہم پیش مسافر، بیباکوں کی نظر کا طریقہ، نقد و سوس کے مسل، جماعت کے مقام، عشق و محبت کا طریقہ، روز و اس کا اندیشہ، عکاسی کو کس مسل میں	پیشہ	200 تا 303

عنوان	تفصیل	نوعیت	وقت
تعلیم تحریر		تعمیم	
تجارت و صنعتیات و ع	تجارت و صنعتیات و ع	تعمیم	فقرہ ۱

نوٹ: "اں سے قبل جی نہ ریت سے فارغ ہو کر صحنہ میں تشریف لے گئے۔ یہ من و پہلی صفحہ ۵۰ تھا مفرہ میں۔



سمر کیمپ ”فہم رمضان کورس“ 20 / 14

نام _____ دستخط _____ تاریخ _____

کچھ اپنے بارے میں

(1) مجھے قانہ ہو مسائل کے اعتبار سے۔

(2) مجھے احساس ہوا رمضان کو متقی بنانے کے اعتبار سے۔

(3) رمضان کے حوالہ سے میرے طرز زندگی میں تبدیلیاں آئیں۔

(4) میرا آنکھ کا عزم دینی علوم پڑھنے کا۔

(5) اس کورس کی بہتری کے لیے میری رائے۔

آئیے ہم ایک دوسرے کے مددگار بنیں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزین بخیر و عافیت ہوں گے

گراں قدر محترم جناب

آپ اور آپ کی آراء ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔ بہت خوشی ہوگی کہ آپ اس کتاب سے متعلق اپنی کوئی قیمتی

راے، اصلاحی تجویز یا ردِ مفید بات بتائیں۔

یقیناً آپ اس سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر ان شاء اللہ تعالیٰ ادارے کی کتب کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے میں مدد

گار بنیں گے۔

امید ہے جس جذبہ سے یہ گزارش کی گئی ہے اسی جذبہ کے تحت اس کا عملی استقبال بھی کیا جائے گا اور آپ ضرور ہمیں جواب

دیکھیں گے۔

☆ کتاب کا تعارف کیسے ہوا؟

☆ کیا آپ نے اپنے عملہ کی مسجد، لائبریری یا مدرسہ، اسکول میں اس کتاب کو وقف کر کے یا کسی رشتہ دار وغیرہ کو تحفہ میں دے کر علم

پھیلانے میں حصہ لیا؟

☆ کتاب پڑھ کر آپ نے کیا فائدہ محسوس کیا؟

☆ کتاب کی کچھ رنگ، جلد اور کاغذ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

☐ اچلی ہے

☐ بہتر ہے

☐ معمولی ہے

☆ کتاب کی قیمت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

☐ مہنگی ہے

☐ مناسب ہے

☐ سستی ہے

☆ کتاب کی تیاری میں مدد کرنے والے ناشر اور پڑھنے والوں کے لیے دعائیں تو کرتے ہوں گے.....

دور ان مطالعہ اگر کسی غلطی پر مطلع ہو جائیں تو ان نمبرز پر متوجہ یا اطلاع کریں

03312607204 -03312607207



مولانا منیر احمد صاحب جامع مسجد الفلاح نارتھ ناظم آباد نے بھی میرے علم کی حد تک
قابل قدر مختصر کو مرتب دئے ہیں اور ان سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔
(مفتی ابولبابہ۔ ضرب مومن)